فارسی

کوڈ-361　　　انٹرمیڈیٹ　　　یونٹ 18 - 1

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

کورس ٹیم

چیئرمین:	ڈاکٹر محمد صدیق خان شبلی ڈین، علوم اجتماعی و انسانی
مصنفین:	
	ڈاکٹر سید سبط حسن رضوی
	ڈاکٹر سید علی رضا نقوی
	ڈاکٹر محمد ریاض
	ڈاکٹر محمد صدیق خان شبلی
نظر ثانی و تدوین:	
	ڈاکٹر سید علی رضا نقوی
تزئین کار:	اعجاز احمد
رابطہ کار:	ڈاکٹر محمد اکرم، شعبہ اقبالیات

فہرست

پیش لفظ

فارسی مسلمان مجاہدین و مہاجرین کے ساتھ برصغیر پہنچی ۔صوفیا اور سلاطین کی سرپرستی میں آٹھ سو سال سے زیادہ عرصے تک یہاں کی علمی ، ادبی اور سرکاری زبان رہی ۔نثر و نظم کے بہترین نمونے یہاں تخلیق ہوئے ۔اس پورے دور کی تاریخ فارسی ہی میں لکھی گئی ۔مختلف علوم و فنون کی ہزاروں کتابیں اسی زبان میں وجود میں آئیں ۔دینی علوم کا بہت بڑا سرمایہ برصغیر میں فارسی میں ہی تیار ہوا ۔اردو نے اپنی نشو و ارتقاء کے اہم مرحلے فارسی کے زیر سایہ طے کئے اور اپنی لسانی ثروت میں اضافہ کیا ۔اردو شاعری نے فارسی شاعری کی روایات اور اسالیب دونوں سے بھرپور استفادہ کیا ۔ہماری قومی بیداری میں علامہ اقبال کا حصہ بہت زیادہ ہے اور ان کا بیشتر کلام بھی فارسی ہی میں ہے ۔گویا فارسی جانے بغیر مسلم ہند کی تاریخ و ثقافت اور ادب و تہذیب کو سمجھا ہی نہیں جا سکتا ۔وسطی ایشیا کی مسلم ریاستوں کی آزادی کے بعد اس زبان کی اہمیت میں اور اضافہ ہوا ہے ۔ ایران ، افغانستان اور ان مسلم ریاستوں میں فارسی ہی رابطے کی زبان ہے ۔ مستقبل میں اچھے روابط کے لیے پاکستان کو بھی اسی زبان کا سہارا لینا پڑے گا ۔

فارسی کی اس اہمیت کے باوجود ہمارے ہاں اسکی تدریس اطمینان بخش نہیں ۔سکول کی سطح پر فارسی کو مضامین کے ایسے گروہ میں رکھا گیا ہے کہ طلباء اسکی طرف راغب ہی نہیں ہوتے ۔اس طرح سکولوں میں فارسی کی تدریس کم و بیش ختم ہو رہی ہے ۔اس کا اثر کالجوں پر بھی پڑا اور یہاں بھی فارسی پڑھنے والے طلباء کی تعداد کم ہو گئی اور یہ سلسلہ یونیورسٹیوں تک جا پہنچا ہے ۔بہت سی یونیورسٹیوں میں فارسی کے شعبے ویران پڑے ہیں اور نئی یونیورسٹیوں میں شعبے کھولے نہیں جا رہے ۔یہ صورتحال انتہائی تشویش ناک ہے ۔پاکستان کے ایک نامور مؤرخ ڈاکٹر ریاض الاسلام نے اس طرف توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ آئندہ چند سالوں تک پاکستان میں کوئی شخص ایسا نہیں ملے گا جو اپنی تاریخ فارسی میں پڑھ سکے اور ترجموں پر گزارہ کرنا پڑے گا جن کی صحت کی ضمانت نہیں دی جا سکتی ۔فارسی کو نظر انداز کر کے ہم اپنے ماضی سے کٹ جانے کا خطرہ مول لے رہے ہیں اس بے توجہی کا اثر اردو کی تدریس پر بھی پڑ رہا ہے ۔

ان حالات میں تدریس فارسی پر توجہ دینے کی سخت ضرورت ہے ۔لیکن ہماری درسگاہوں میں تدریس فارسی کا امکان نظر نہیں آتا ۔علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے اس کام کا بیڑا اٹھایا ہے اور فارسی کا ایک کورس پیش کر کے ابتدا کی ہے ۔اس یونیورسٹی کے فاصلاتی نظام تعلیم میں یہ گنجائش موجود ہے کہ طلبہ کی بہت بڑی تعداد اس کے کورسوں سے گھر بیٹھے استفادہ کر سکتی ہے ۔۱۸ یونٹوں پر مشتمل یہ ایک مکمل کورس ہے ۔اس یونیورسٹی سے انٹرمیڈیٹ کرنے والے طلبہ اسے کورس کی حیثیت سے رکھ سکتے ہیں ۔فارسی سے عام دلچسپی لینے والے شائقین بھی اس کورس میں داخلہ لے سکتے ہیں ۔اس کورس کے بارہ یونٹ عام بول چال سے تعلق رکھتے ہیں ۔ان میں فارسی کے ضروری ذخیرہ الفاظ کو آسان جملوں کی مدد سے ذہن نشین کرانے

کی کوشش کی گئی ہے ۔ چھ یونٹ نثر و نظم کے آسان اسباق پر مشتمل ہیں ۔ تحریری مواد کے ساتھ طلباء کو کیسٹ بھی فراہم کئے جا رہے ہیں ۔ اس سے جدید فارسی تلفظ اور لب و لہجہ کا سکھانا مقصود ہے ۔ ہمیں امید ہے کہ اس کورس کے مطالعے کے بعد طالب علم فارسی سیکھنے کا بنیادی مرحلہ آسان طریقے سے طے کر لے گا۔

اس کورس کی تیاری میں سفارت خانہ جمہوریہ اسلامی کے کلچرل کونسلر نے مالی وسائل فراہم کئے ۔ یونیورسٹی اس تعاون کے لئے شکر گزار ہے ۔ ہم انتہائی نیک تمناؤں کے ساتھ یہ کورس اپنے طلبہ و طالبات کی خدمت میں پیش کرتے ہیں ۔

ڈاکٹر محمد صدیق خان شبلی

ڈین

کلیہ معاشرتی و انسانی علوم

یونٹ نمبر ۱

یونٹ نمبر۱
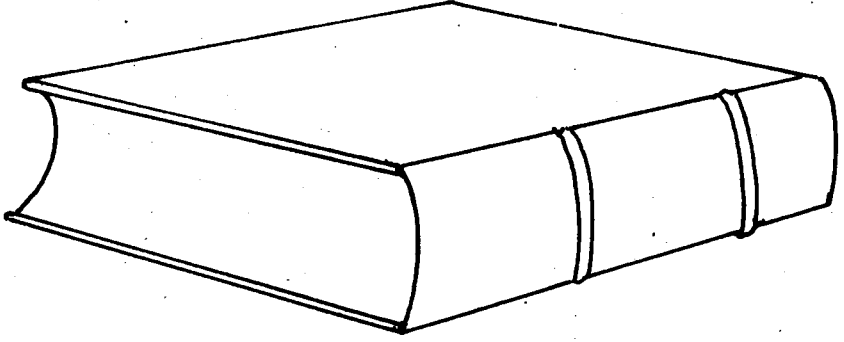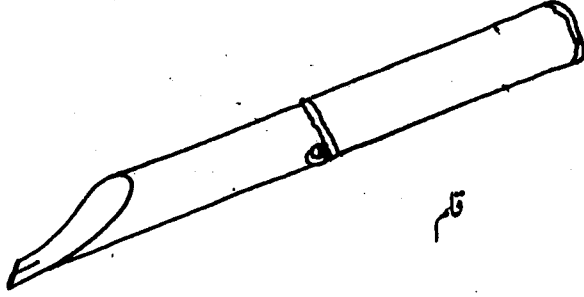
کتاب

قلم
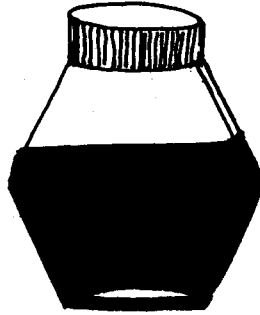
دوات
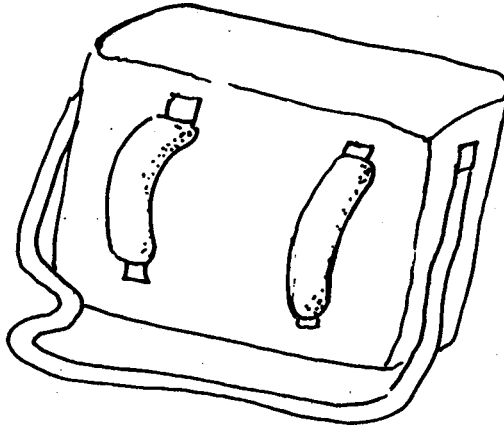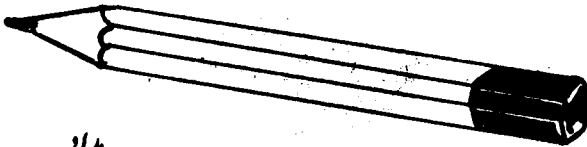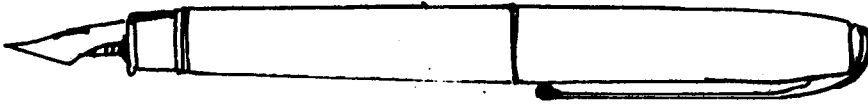
کیف
قلم
مداد

مداد پاک کن

دفتر

خط کش

صندلی

میز
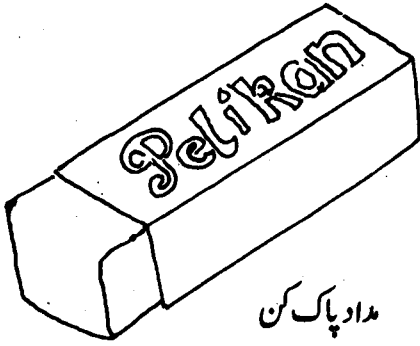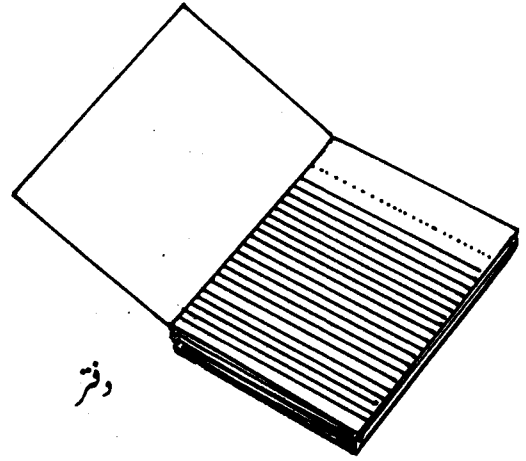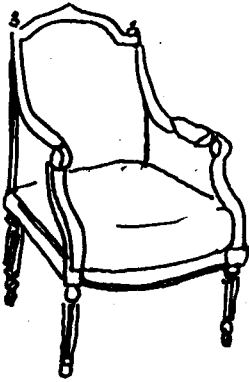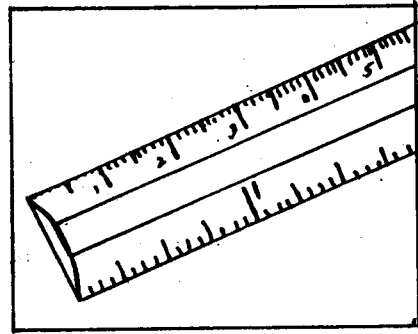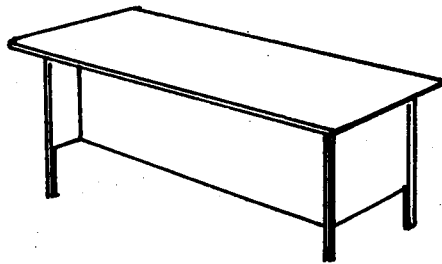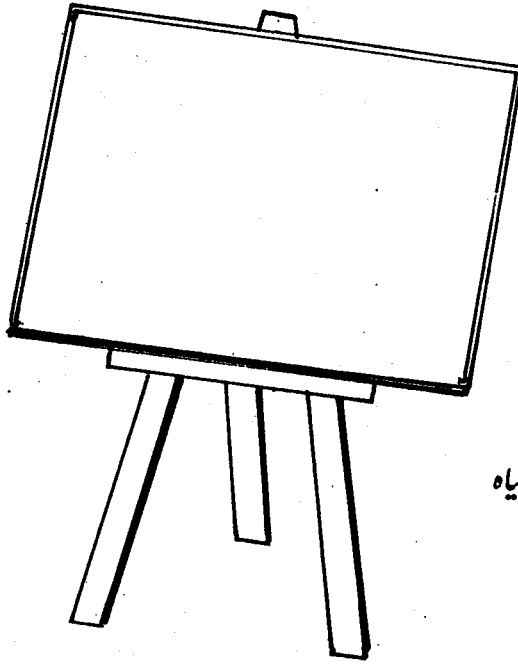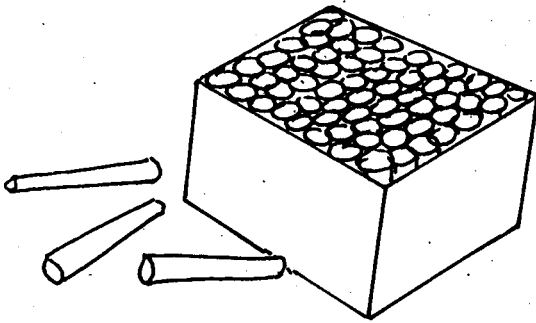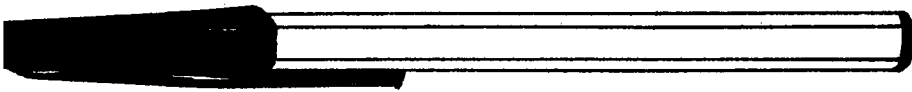
تخته سیاه
گچ
خودکار

بنام خدا

کِتاب: کتاب	مداد پاک کن: ربڑ	قلم: قلم
دَفتر: کاپی ۔ نوٹ بک	دَوات: دوات	جُوهر: روشنائی
خَط کِش: پیمانہ ۔ مِسطر	خودُنویس: قلم ۔ پین	خُودکار: بال پوائنٹ
مِداد: پنسل	کِیف: بستہ ۔ تھیلا	تَختۂ سیاہ: بلیک بورڈ
گچ: چاک	نقشہ: نقشہ	میز: میز
صَندَلی: کرسی	این: یہ	آن: وہ
اینجا: یہاں	آنجا: وہاں	کُجا: کہاں
است: ہے	نہ: نہیں	نیست (نہ + است): نہیں ہے
چہ: کیا	چیست (چہ + است): کیا ہے؟	کہ: کون
کیست (کہ + است): کون ہے؟		

 (ا)

این کتاب است

این دفتر است

این مداد است

این دوات است

این نقشہ است

آن قلم است

آن میز است

آن کیف است

آن خودکار است

آن صندلی است ۔ (آن صندلیست)

این فرنگی است

آن کشتی است

آن هواپیما است ۔(آن هواپیماست)

(۲)

این کتاب است وآن قلم است ۔
این صندلی است وآن میز است ۔
این مداد است وآن دفتر است ۔
این میز است وآن صندلی است ۔
این خط کش است وآن گچ است ۔
آن نقشہ است واین تختہ سیاہ است ۔
آن کیف است واین خودکار است ۔
آن دفتر است واین مداد است ۔
آن جوہر است واین قلم است ۔
آن خط کش است واین صندلی است ۔

(۳)

این قلم است، کاغذ نیست ۔
این مداد است، خودکار نیست ۔
این خط کش است، خودنویس نیست ۔
این دفتر است، کتاب نیست ۔
این میز است، صندلی نیست ۔
این گچ است، جوہر نیست ۔
این نقشہ است، تختہ سیاہ نیست ۔
آن خودکار است، خودنویس نیست ۔
آن دوات است، دفتر نیست ۔
آن دفتر است، کتاب نیست ۔

(۴)

این میز نیست، صندلی است۔
این خودکار نیست، مداد است۔
این کتاب نیست، دفتر است۔
این جوهر نیست، گچ است۔
این خط کش نیست، خودنویس است۔

(۵)

این چیست؟
این کتاب است۔
آن چیست؟
آن دفتر است۔
این چیست؟
این مداد است
آیا این قلم است؟
بلی این قلم است۔
آیا این خودکار است؟
نخیر این خودکار نیست۔
آیا این کتاب است؟
بلی، این کتاب است۔
نخیر، این کتاب نیست، دفتر است۔
آیا این قلم است؟
بلی این قلم است۔
نخیر، این قلم نیست، خودکار است۔
آیا این مداد است؟

بلی، این مداد است۔

نخیر، این مداد نیست، این خودنویس است۔

آیا این میز است؟

بلی، این میز است۔

نخیر، این میز نیست، صندلی است۔

آیا این جوهر است؟

بلی، این جوهر است۔

نخیر، این جوهر نیست، گچ است۔

کتاب اینجا است۔

قلم آنجا است۔

کتاب کجا است؟

کتاب اینجا است۔

قلم کجا است؟

قلم آنجا است۔

آنجا چیست؟

آنجا مداد است۔

اینجا چیست؟

آنجا خودکار است۔

آنجا کیست؟

آنجا اسلم است۔

آنجا کیست؟

آنجا مریم است۔

آنجا کیست؟

آنجا شاگرد است۔

استاد کجا است؟

استاد اینجا است۔

مریم کجا است؟

مریم اینجا است۔

اسلم کجا است؟

اسلم آنجا است۔

توضیح: ۔جو الفاظ الف، واو یا ی پر ختم ہوتے ہیں ان کے بعد جب "است" آتا ہے تو است کا الف نہیں پڑھا جاتا جیسے آن ھوا پیماست۔آن دختر خوبروست۔این صندلیست۔

تمرین

(الف)۔جاھای خالی را پر کنید:

(این قلم است)

۱۔ این ---------- است۔

۲۔ آن ---------- است۔

۳۔ این ---------- است۔

۴۔ آن ---------- است۔

۵۔ این کتاب ----------

۶۔ آن صندلی ----------

۷۔ ---------- دوات است۔

۸۔ ---------- دفتر است۔

۹۔ این کتاب است، وآن ----------

۱۰۔ این کیف است، وآن ----------

۱۱۔ این مداد است، خودکار ----------

۱۲۔ این میز است، صندلی ----------

۱۳۔ این قلم است خودکار ----------

۱۴۔ این ---------- نیست۔ ندیست

۱۵- این -------- نیست، کتاب است

۱۶- بلی، این کتاب ---------- ----------

۱۷- بلی، این میز ---------- ----------

۱۸- نخیر، این قلم -------- --------

۱۹- نخیر، این مداد ------- -------

۲۰- نخیر، این کتاب ------- دفتر --------

(ب) جمله های زیر را پرسشی کنید:

۱- این کتاب است- (آیا این کتاب است؟)

۲- آن کاغذ است-

۳- آن مداد است-

۴- این دفتر است-

۵- این خودکار است

(ج) جمله های زیر را منفی کنید:

۱- این نقشه است- (این نقشه نیست)

۲- این تخته سیاه است-

۳- آن کیف است-

۴- این خودکار است-

۵- این صندلی است-

(د) جمله های زیر را مثبت کنید:

۱- این خودنویس نیست- (این خودنویس است)

۲- این خط کش نیست-

۳- این جوهر نیست۔
۴- این گچ نیست۔
۵- آن مداد نیست۔

(ر) بفارسی ترجمہ کنید:

۱- یہ کتاب ہے اور وہ قلم ہے۔ (این کتاب است وآن قلم است)
۲- یہ پنسل ہے اور وہ پین ہے۔
۳- یہ میز ہے اور وہ کرسی ہے۔
۴- یہ نقشہ ہے اور وہ تختہ سیاہ ہے۔
۵- یہ چاک ہے اور وہ روشنائی ہے۔
۶- یہ قلم نہیں پین ہے۔
۷- یہ پنسل نہیں، بال پوائنٹ ہے۔
۸- یہ کتاب نہیں، کاپی ہے۔
۹- یہ میز نہیں، کرسی ہے۔
۱۰- یہ ربڑ نہیں، پیمانہ ہے۔

یونٹ نمبر ا

کلمہ	تلفظ	معنی بہ اردو
مداد	medād	پنسل
دفتر	daftar	کاپی
گچ	gach	چاک، کھریا
تختہ سیاہ	takhteye seyāh	بورڈ
صندلی	sandali	کرسی
جوہر	jōhar	روشنائی، سیاہی
کیف	keef	بستہ
خط کش	khat-kesh	پیمانہ
خودکار	khodkār	بال پوائنٹ
خودنویس	khodnevees	فاؤنٹین پن
مداد پاک کن	medād pāk-kon	ربڑ

یونٹ نمبر۲

یونٹ نمبر۲
سطل
سبد
تصویر
شیر
پارچہ

یونٹ نمبر۲

اعداد

یک	دُو	سه	چَهار	پَنج
۱	۲	۳	٤	۵
شِش	هَفت	هَشت	نُه	دَه
٦	۷	۸	۹	۱۰
یازدَه	دَوازدَه	سِیزدَه	چَهاردَه	پانزدَه
۱۱	۱۲	۱۳	۱٤	۱۵
شانزدَه	هِفدَه	هیجدَه	نوزدَه	بیست
۱٦	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰

سَطل: بالٹی — سَبَد: ٹوکری — پارچه: کپڑا
شیر: دودھ — بها: قیمت — چند: کتنا
عکس: تصویر — متر: میٹر — چقدَر (چه + قدر) کتنا
کیلو متر: کیلو میٹر — در: میں — چند تا: کتنے
از: سے
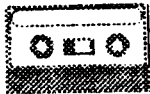
(۱)

یک هفته هفت روز است
یک ماه سی روز است۔
یک سال دَوازدَه ماه است۔
این صَندَلی صد تومان است۔
این عکس چَهاردَه روپیه است۔

این خودکار پنج تومان است۔

بهایِ این کتاب هفت دلار است۔

بهایِ این دفتر شش روپیہ است۔

بهایِ این خودنویس هشت تومان است۔

بهایِ آن مداد دو روپیہ است۔

یک هفته چند روز است؟

یک هفته هفت روز است۔

بهایِ این کتاب چند است؟

بهایِ این کتاب یازده روپیہ است۔

یک سال چند ماه است؟

یک سال دوازده ماه است۔

بهایِ این صندلی چند است؟

بهایِ این صندلی صد تومان است۔

بهایِ این عکس چند است؟

بهایِ این عکس چهارده روپیہ است۔

بهایِ این کتاب چند است؟

بهایِ این کتاب هفت دلار است۔

بهایِ این دفتر چند است؟

بهایِ این دفتر شش روپیہ است۔

بهایِ این خودنویس چند است؟

بهایِ این خودنویس هشت تومان است۔

بهایِ آن دوات چند است؟

بهایِ آن دوات دو روپیہ است۔

(۲)

در این سَبَد پنج کیلو سیب است۔
در آن سَطل هَشت لیتر شیر است۔
در این اُطاق بیست تا صَندَلی است۔
در این کیف چهار تا خودکار است۔
در این کیف دو تا مِداد است۔
در این سَبَد چند کیلو سیب است؟
در این سَبَد پنج کیلو سیب است۔
در این سَطل چند لیتر شیر است؟
در این سَطل هشت لیتر شیر است۔
در این اُطاق چند تا صَندَلی است؟
در این اُطاق بیست تا صَندَلی است۔
در این کیف چند تا خودکار است؟
در این کیف چهار تا خودکار است۔
در این کیف چند تا مداد است؟
در این کیف دو تا مداد است۔

(۳)

از مدرسه تا مسجد دو کیلو میتر راه است۔
از اسلام آباد تا لاهور ۲۹۰ کیلومتر راه است۔
از کراچی تا اسلام آباد ۲۱۰۰ کیلو متر راه است۔
از تهران تا اصفهان ۹۴۰ کیلو متر راه است۔
از لاهور تا مولتان ۳۵۰ کیلو متر راه است۔

از مدرسه تا مسجد چند کیلو متر راه است؟
از مدرسه تا مسجد دو کیلو متر راه است۔
از اسلام آباد تا لاهور ۲۹۰ کیلو متر راه است۔

از کراچی تا اسلام آباد چند کیلو متر راه است ؟
از کراچی تا اسلام آباد ۱۴۰۰ کیلو متر راه است ۔
از تہران تا اصفہان چند کیلو متر راه است ؟
از تہران تا اصفہان ۴۴۰ کیلو متر راه است ۔
از لاہور تا مولتان چند کیلو متر راه است ؟
از لاہور تا مولتان ۳۵۰ کیلو متر راه است ۔

 (۴)
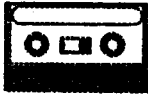
این چیست ؟
این سَبَد است ، سَطْل نیست ۔
در این سَبَد پنج کیلو سیب است ۔
در این سَطْل هشت لیتر شیر است ۔
آیا این پارچِه است ؟
بلی ، این پارچِه است ۔
این پارچِه چند مِتْر است ؟
این پارچِه پانْزدَه مِتْر است
آیا سال دَه ماه است ؟
نخیر ، سال دَوازدَه ماه است ۔
هفته دَه روز است یا هفت روز ؟
هفته هفت روز است ۔

بیست و یک	بیست و پنج	بیست و هفت	سی و دو
۲۱	۲۵	۲۷	۳۲
سی و شش	سی و هشت	چهل و سه	چهل و چهار
۳۶	۳۸	۴۳	۴۴
چهل و پنج	پنجاه و پنج	پنجاه و سه	پنجاه و نُه
۴۵	۵۵	۵۳	۵۹
شَصت و یک	شَصت و دو	شَصت و چهار	هفتاد و دو
۶۱	۶۲	۶۴	۷۲
هفتاد و هَفت	هَفتاد و هَشت	هَشتاد و چهار	هَشتاد و شش
۷۷	۷۸	۸۴	۸۶
هَشتاد و هَشت	نَوَد و سه	نَوَد و چهار	نَوَد و پنج
۸۸	۹۳	۹۴	۹۵
صد	دویست	سیصد	چهار صد
۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰
پانصد	ششصد	هفتصد	هشتصد
۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰
نهصد	هِزار		
۹۰۰	۱۰۰۰		

 (۵)

در این اطاق بیست و پنج تا صندلی است۔

در این سبد سی و شش سیب است۔

در آن سطل چهل و چهار لیتر شیر است۔

در این کیف پنجاه و چهار خودکار است۔

لاهور از اینجا شصت و دو کیلومتر است۔

در این کلاس هفتاد و هفت میز است۔

هشتاد و شش دفتر اینجا است۔

نود و چهار قلم کجا است؟

در این کتابخانه پنجاه هزار و چهار صد و هفتاد کتاب است۔

این سال هزار و نه صد نود و سه است۔

تمرین

به سؤالهای زیر پاسخ بدهید:

۱۔ یک هفته چند روز است؟ (یک هفته هفت روز است)

۲۔ یک ماه چند هفته است؟

۳۔ یک ماه چند روز است؟

۴۔ یک سال چند ماه است؟

۵۔ یک ساعت چند دقیقه است؟

۶۔ بهای این کتاب چند روپیه است؟

۷۔ بهای آن صندلی چند تومان است؟

۸۔ بهای این مداد چند است؟

۹۔ بهای این عکس چند است؟

۱۰۔ بهای آن دفتر چند است؟

(ب) جاهای خالی را پُر کنید:

۱۔ در این سبد پنج کیلو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ است۔ (در این سطل پنج کیلو سیب است)

۲۔ در این سطل هشت لیتر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ است۔

۳۔ در این اطاق چند تا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ است؟

۴۔ در این کیف چند تا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ است؟

۵۔ در این ماه چند تا ــــــــــــ است؟

۶۔ از اسلام آباد تا لاهور ــــــــــــ کیلو متر راه است؟

۷۔ از کراچی تا اسلام آباد ــــــــــــ کیلو متر راه است۔

۸۔ از مولتان تا لاهور ــــــــــــ کیلو متر راه است۔

(ج) جمله هایِ زیر را بفارسی ترجمه کنید:

۱۔ ایک ہفتہ سات دن کا ہوتا ہے۔ (یک هفته هفت روز است)

۲۔ ایک سال بارہ مہینے کا ہوتا ہے۔

۳۔ یہ بال پوائنٹ پانچ روپیہ کا ہے۔

۴۔ اس قلم کی قیمت چالیس تومان ہے۔

۵۔ اس کاپی کی قیمت چودہ روپیہ ہے۔

۶۔ اس بالٹی میں پندرہ کیلو دودھ ہے۔

۷۔ اس ٹوکری میں بیس کیلو سیب ہیں۔

۸۔ اس بستے میں دس کتابیں ہیں۔

۹۔ گھر سے مسجد کا راستہ دو کیلو متر ہے۔

۱۰۔ یہ کپڑا پندرہ میٹر ہے۔

دوسرا یونٹ

کلمہ	تلفظ	معنی بہ اردو
مِیلیارْد	meelyārd	ارب
کیلو	keelō̂	کیلو
مِتْر	metr	میٹر
کِیلومِتر	keelometr	کیلو میٹر
لِیتر	leetr	لیٹر
چِقَدَر	cheghadr	کتنا۔ کس قدر
چَند تا	chand-ta	کتنے
سَطْل	satl	بالٹی
سَبَد	sabad	ٹوکری
پارچِه	parche	کپڑا
شیر	sheer	دودھ
عکس	aks	فوٹو۔ تصویر
بَها	bahā	قیمت
میلیون	meelyoon	دس لاکھ

یونٹ نمبر ۳

یونٹ نمبر۳

انبه

نارنج

پرتقال

ھلو

نوک

دوچرخه

تلویزیون
ماشین
رادیو
تلفن
بخاری
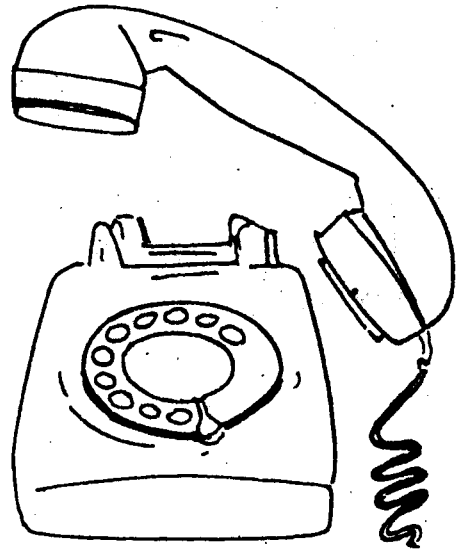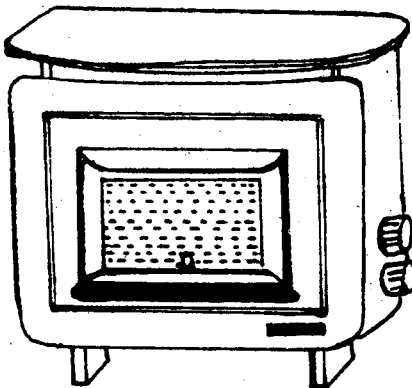
آب گرم کن

ساختمان

پارکینگ

چمن

شنا

در

پنجره

منزلِ دو طبقہ

اطاق غذا خوری
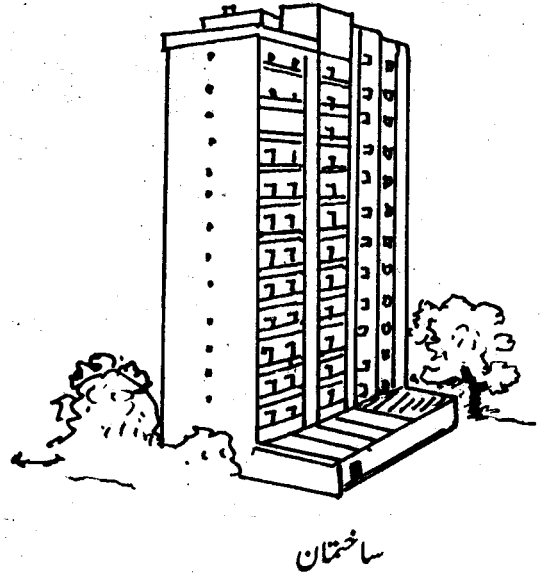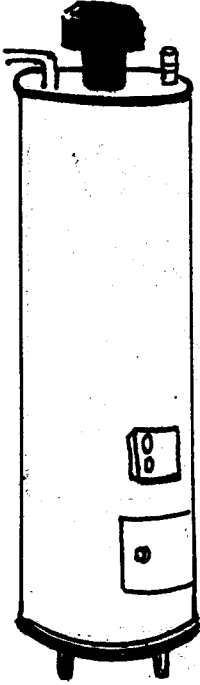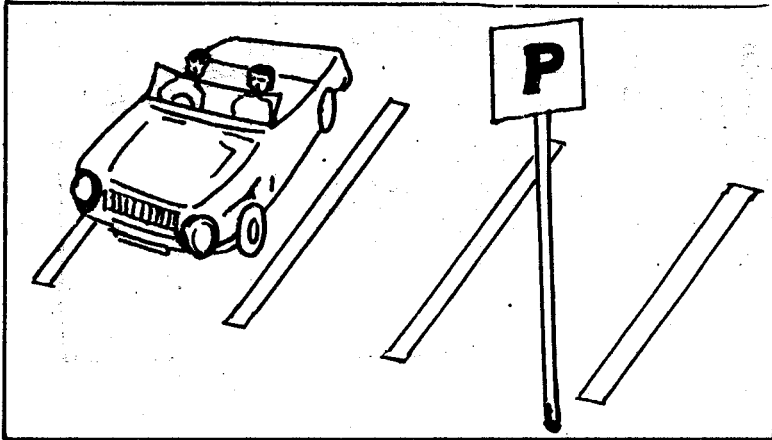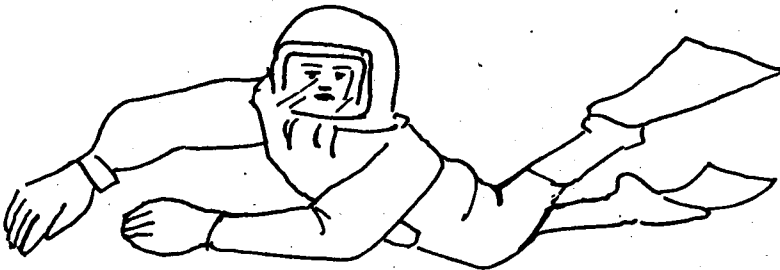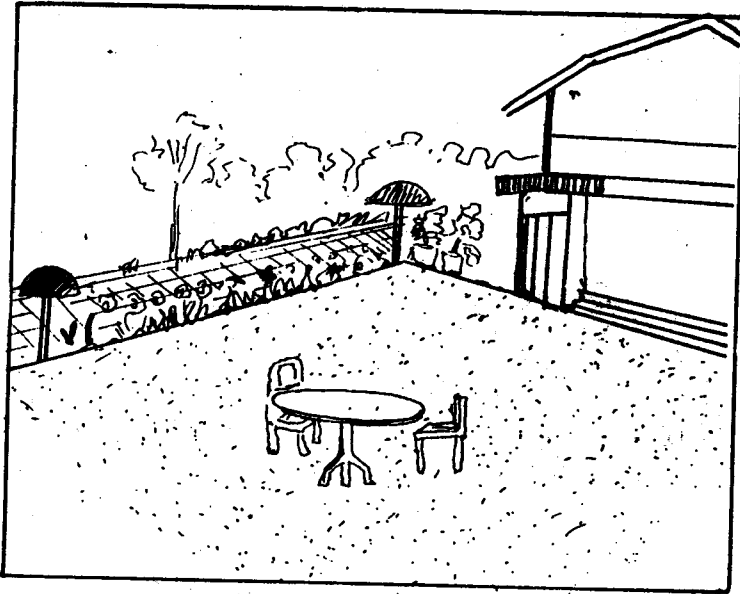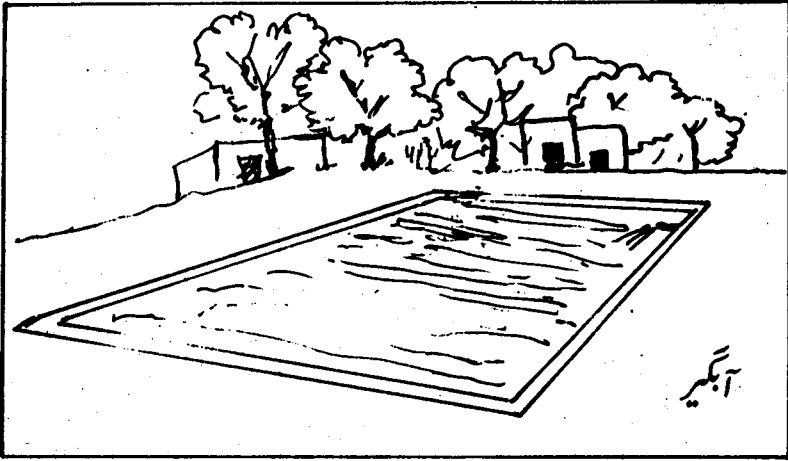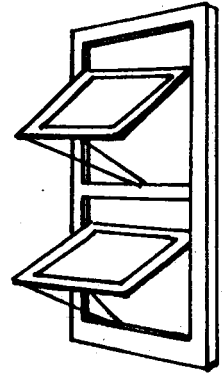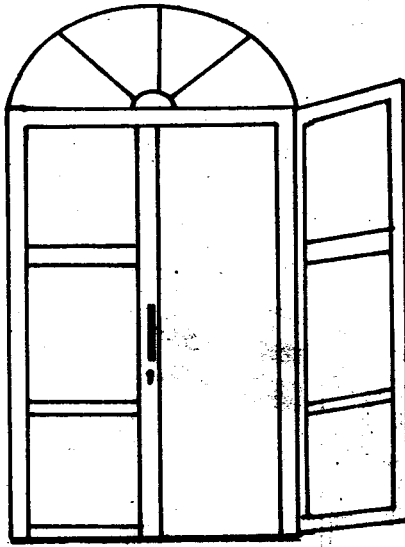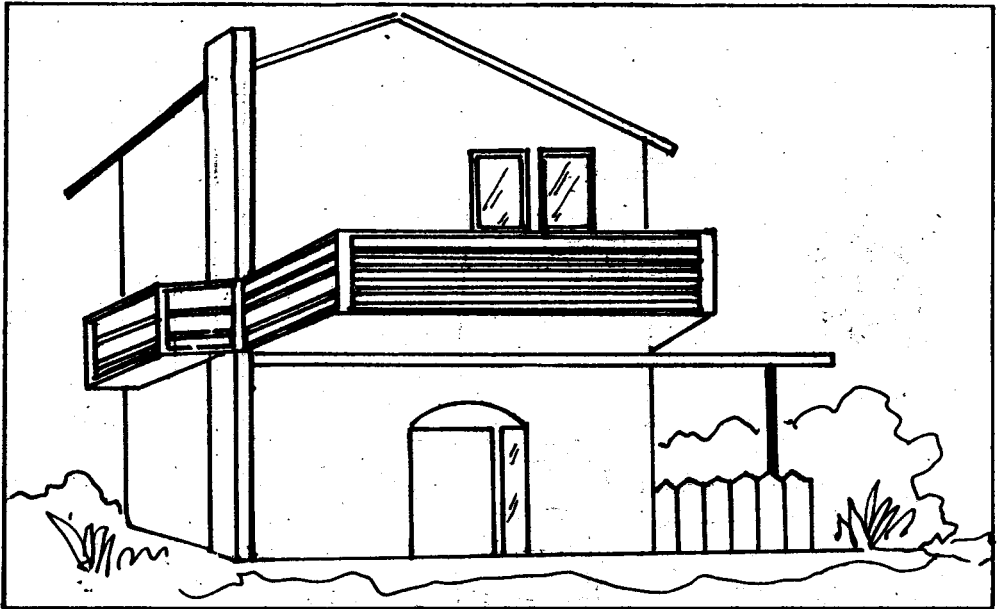
اطاق خواب
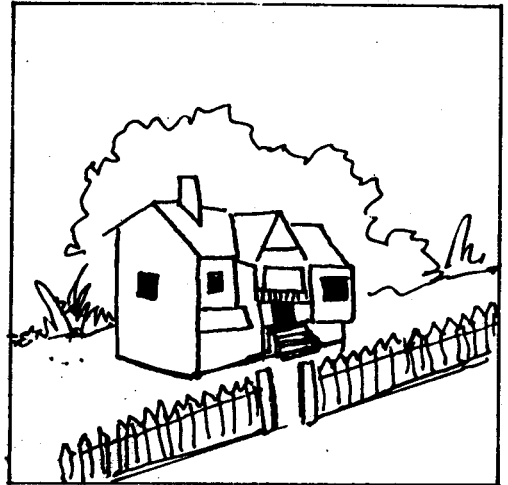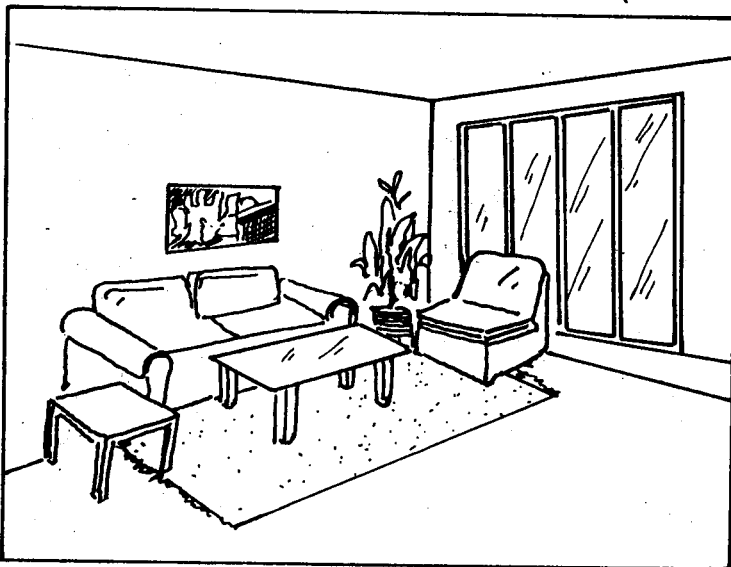
منزل

اطاق پذیرایی

یونٹ نمبر ۳

منزل:	گھر	موتور سیکلت:	موٹر سائیکل	بخاری:	ہیٹر۔انگیٹھی
دَرب:	گیٹ	خیابان:	روڈ۔سڑک	ماشین:	گاڑی۔کار
اطاق خواب:	سونے کا کمرہ	طَبَقِہ:	مکان کی منزل	در:	دروازہ
تِلِفُن:	ٹیلیفون	اطاقِ پذیرائی:	ڈرائینگ روم	آب گرم کُن:	گیزر
دوچرخہ:	سائیکل	تِلوِیزِیوُن:	ٹیلی ویژن	راڈیو:	ریڈیو
کوچہ:	گلی	شمارہ:	نمبر	چمن:	لان
پنجرہ:	کھڑکی	اطاق غذاخوری:	کھانے کا کمرہ		

من　　ما　　تو　　شما　　او　　ایشان

رَسولِ خدا ، کتابِ خدا ، فرمانِ خدا ، شہرِ مکّہ ، کوہِ طُور ، روزِ جُمعہ

کتابِ من: میری کتاب　کتابِ ما: ہماری کتاب　کتابِ تو: تیری کتاب　کتابِ شما: آپ کی کتاب

کتابِ او: اس کی کتاب　کتابِ ایشان: ان کی کتاب

(۱)

خدایِ ما	ہمارا خدا
جایِ شما	تمہاری جگہ
کوچۂ من	میری گلی
سویِ ایشان	ان کی طرف
زِندگانیٔ او	اس کی زندگی
صَندَلیٔ تو	تیری کرسی
کوچۂ سعدی	
خانۂ خدا	

(۲)

این کتابِ من است۔ (یہ میری کتاب ہے)
آن دفترِ ما است۔
این یدادِ تو است۔
آن دواتِ تو است۔
این قلمِ او است۔
آن خودکارِ ایشان است
ماشینِ شما آنجا است۔
دوچرخۂ ایشان اینجا است۔
مُوتورسیکلتِ من آنجا است۔
اسمِ من سلمان است۔
این منزلِ من است۔
منزلِ من در کوچۂ سعدی است۔
کوچۂ سعدی در خیابانِ اقبال است۔
خیابانِ اقبال در شمالِ شهر است۔
منزلِ من دو طبقہ است۔
در منزلِ من پنج اطاق است۔
یک اُطاقِ پذیرائی است۔
یک اطاقِ غذا خوری است۔
سہ اُطاق خواب است۔
در منزلِ من تیلفُن هست۔
شماره تلفن منزل من ۸۴۹۶۹۶ است۔

(۳)

اسمِ شما چیست؟
اسمِ من سلمان است۔
منزلِ شما کُجا است؟
منزلِ من در کوچۂ سعدی است۔
منزلِ احمد کُجا است؟
منزلِ احمد در شمالِ شهر است۔
منزلِ احمد چند طَبَقہ است؟
منزلِ احمد دو طَبَقہ است۔
منزلِ احمد دو طَبَقہ است۔
در منزلِ حامد چند تا اُطاق است؟
در منزلِ حامد پنج تا اُطاق است۔
آیا در منزلِ او تلویزیون هست؟
بلی، در منزلِ او تلویزیون هست۔
آیا در منزلِ او تلفن هست؟
نخیر، در منزلِ ایشان تلفن نیست۔
آیا در منزلِ شما چمن هست؟
بلی در منزلِ ما چمن است
آیا در اُطاقِ پذیرائی اسلم بخاری هست؟
بلی، در اُطاقِ پذیرائی اسلم بخاری هست۔
بهای این کتاب هفت دلار است۔
بهای این دفتر شش روپیہ است۔
بهای این خودنویس هشت تومان است۔
بهای آن مداد دو روپیہ است۔
غذای شما حاضر است۔
این آرزوی من است۔

خویِ ایشان بد است۔
اسلم در جستجویِ شما است ۔
آبرویِ من در دستِ شما است ۔
صَندَلیٔ شما اینجا است۔
فارسیٔ شما خوب است۔
دوستِ ایرانیٔ ما اینجا نیست۔
کشتیٔ شما کجا است؟
خانۂ شما کجا است؟
خانۂ من در کوچہ سعدی است۔
خلاصہ کلام این است۔
بہایِ دوچرخۂ ایشان ہزار تومان است ۔
افسانۂ شما خوب است۔

تمرین

الف۔ بہ سؤالہایِ زیر پاسخ دَھید:

۱۔ اسمِ شما چیست؟ (اسم من سلمان است)
۲۔ اسمِ شہر شما چیست؟
۳۔ منزلِ شما کجا است؟
۴۔ در منزلِ شما چند تا اُطاق است؟
۵۔ آیا در منزل شما چمن است؟
۶۔ آیا در منزلِ ایشان تلفن است؟
۷۔ منزلِ احمد چند طَبقہ است؟
۸۔ آیا در اُطاقِ اسلم بخاری ھست؟
۹۔ صَندَلیِ ما کجا است؟

۱۰۔آیا در منزلِ ایشان اُطاقِ پذیرائی هست؟

(ب) جاهایِ خالی را پر کنید:

۱۔منزلِ من در ــــــــــــ شهر است۔

۲۔منزلِ من از این جا زیاد ــــــــــــ است۔

۳۔از این جا تا به منزلِ من ــــــــــــ کیلو متر است۔

۴۔منزلِ من ــــــــــــ طَبقِه است۔

۵۔در منزلِ من ــــــــــــ اُطاق است۔

۶۔دو ــــــــــــ خواب است۔

۷۔یک ــــــــــــ پذیرائی است، و یک اُطاقِ غذا ــــــــــــ است۔

۸۔در ــــــــــــ من تلویزیون است۔

۹۔در منزلِ ــــــــــــ تلفن است۔

۱۰۔شمارۂ منزلِ من ــــــــــــ است۔

(ج) جاهایِ خالی را پر کنید:

اطاقِ ــــــــــــ (اطاقِ خواب / اطاقِ من)

شمارۂ ــــــــــــ

کتابِ ــــــــــــ

منزلِ ــــــــــــ

ماشینِ ــــــــــــ

ــــــــــــ خیابان ۔ (اسمِ خیابان)

ــــــــــــ ما ۔

ــــــــــــ پذیرائی ۔

ــــــــــــ منزل ۔

-------------ایشان ـ

(د) جمله های زیر را بفارسی ترجمه کنید :

۱ـ ھمارا خدا مھربان ہے ـ
۲ـ میرا گھر شھر کے شمال میں ہے ـ
۳ـ احمد کا گھر دو منزلہ ہے ـ
۴ـ کیا تمھارے گھر میں ٹیلی فون ہے ؟
۵ـ میرے گھر میں کھانے کا ایک کمرہ ہے ـ
۶ـ اس کتاب کی قیمت کتنے روپیہ ہے ؟
۷ـ اسلم آپ کی تلاش میں ہے ـ
۸ـ آپ کے گھر کا نمبر کیا ہے ؟
۹ـ آپ کا فون نمبر کیا ہے ؟
۱۰ـ کیا آپ کے مکان میں گیزر ہے ؟

یونٹ نمبر ۳

کلمہ	تلفظ	معنی بہ اردو
منزل	manzel	گھر
نشانی	neshānee	پتہ
کوچہ	kooche	گلی ۔ کوچہ
خیابان	kheyāban	سڑک
در	dar	دروازہ
درب	darb	گیٹ
پنجرہ	panjareh	کھڑکی
طبقہ (اشکوب)	tabaghe	منزل
چمن	chaman	لان ۔ گھاس کا میدان
اطاق پذیرائی	otāghe pazeerāyee	ڈرائنگ روم، مہمان خانہ
ماشین	māsheen	موٹر، کار
دوچرخہ	do-charkhe	سائیکل
موتور سیکلت	mōtōrseeklet	موٹر سائیکل
اطاق خواب	otaghe khab	سونے کا کمرہ
تلفن	telefon	ٹیلی فون
راڈیو	radyo	ریڈیو
تلویزیون	televizyon	ٹیلیویژن
بخاری	bokhāree	ہیٹر ۔ انگیٹھی
آبگرم کن	āb-garm-kon	گیزر
شناس نامہ	shenās-nāme	شناختی کارڈ

یونٹ نمبر۴

یونٹ نمبر۴

دبستان
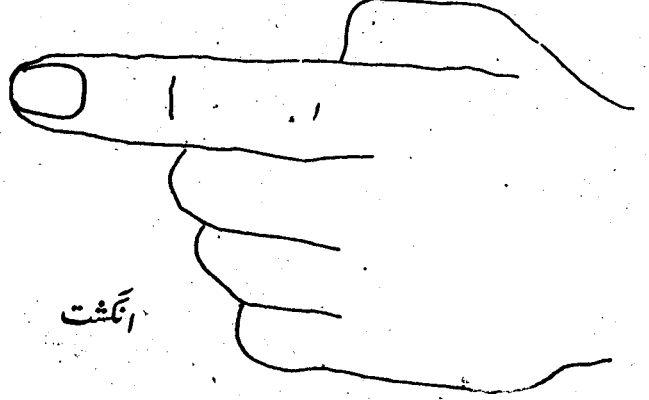
دبیرستان

کودکستان

چشم

دانشکده
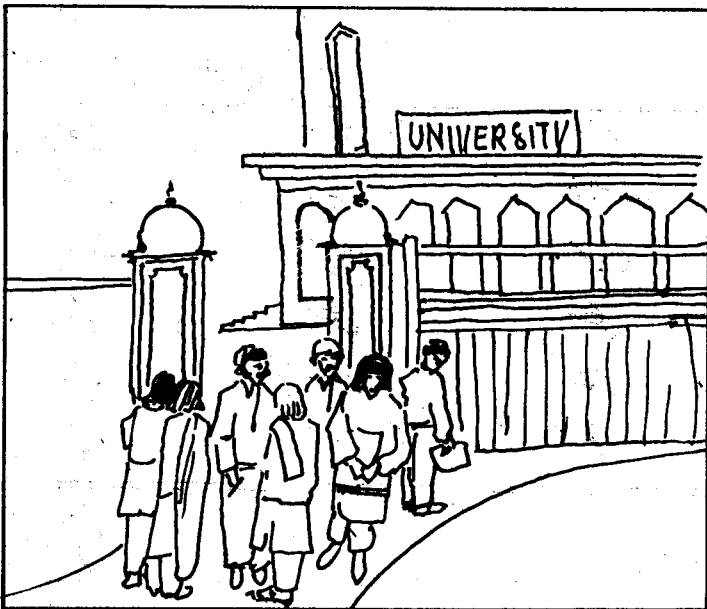
دانشگاہ

یونٹ: ۴

در۔دروازہ نوک۔چونچ ورود ۔داخل ہونا۔ نارنج۔نارنگی اِستخر۔تالاب قایق۔کشتی لیمو۔لیمو
شنا، تیراکی۔تیرنا ساختمان۔بلڈنگ، عمارت پرتقال۔مالٹا پارکینگ۔گاڑی کھڑی کرنے کی جگہ
رستوران۔رسٹورنٹ ہلو۔آڑو نیز۔بھی کوچک۔چھوٹا بزرگ۔بڑا شیرین۔میٹھا ترش۔کھٹا
تلخ۔کڑوا، گرم۔گرم خنک۔ٹھنڈا زیبا۔خوبصورت فراوان۔بہت سا سرخ۔لال سیاہ۔کالا
سفید۔کالا چپ۔بایاں راست۔داہنا

صفت وموصوف

شہرِ زیبا

دوستِ مہربان

سؤالِ مشکل

کتابِ مقدّس

فارسی		اردو	
موصوف	صفت	صفت	موصوف
شہرِ	زیبا	خوبصورت	شہر
دوستِ	مہربان	مہربان	دوست
سؤالِ	مشکل	مشکل	سوال
کتابِ	مقدّس	مقدّس	کتاب
چایِ	گرم	گرم	چائے

توضیح:

اوپر کی مثالوں میں آپ نے دیکھا کہ اردو میں صفت اپنے موصوف سے پہلے آتی ہے، لیکن فارسی میں یہ ترتیب الٹ جاتی ہے یعنی موصوف پہلے آتا ہے اور صفت بعد میں آتی ہے۔
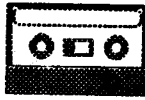
خدایِ بزرگ مهربان است.
دوستِ عزیزِ من مریض است.
صندلیِ کوچک در اطاق است.
جوهرِ سرخ در دوات است.
سیبِ شیرین در سبد است.

این چیست؟
این میز است.
این میزِ بزرگ است.
میزِ بزرگ کجا است؟
میزِ بزرگ در اطاق است.
این چیست؟
این عکس است.
این عکس زیبا است.
بهایِ این عکسِ زیبا چند است؟
بهایِ این عکسِ زیبا پنجاه تومان است.
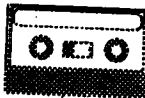
 (۲)

اینجا منزلِ احمد است.
منزلِ احمد دو طبقه است.
منزلِ دو طبقهٔ احمد زیبا است.
منزلِ زیبایِ احمد کجا است؟
منزلِ زیبایِ احمد دور است یا نزدیک؟
منزلِ زیبایِ احمد کجا است؟
منزلِ زیبایِ احمد در شمالِ شهر است.

منزلِ زیبای احمد دور است یا نزدیک ؟
منزلِ زیبایَ احمد نزدیک است ۔

این چیست ؟
این انبہ است ۔
آیا این انبہ شیرین است ؟
بلی، این انبہ شیرین است ۔
انبۂ شیرین در سَبدَ است ۔

این چیست ؟
این پُرتقال است ۔
آیا این پرتقال شیرین است یا ترش (است) ؟
این پرتقال ترش است ۔
پرتقالِ ترش خوب نیست ۔
این چیست ؟
این هلو است ۔
آیا این هلو خوشمزہ است ؟
نخیر، این هلو تلخ است ۔
هلوی تلخ خوب نیست ۔

این چیست ؟
این استخر است ۔
استخر برای چیست ؟
استخر برای شنا است ؟
آیا استخر شنا در پارکِ شہر است ؟
بلی، استخر شنا در پارک است ۔

این چیست؟

این قایق است۔

این قایقِ کوچک است۔

قایقِ کوچک در استخر است۔

قایقِ کوچک در استخر شنا نیست۔

(۳)

این چیست؟

این لیمو است۔

آیا لیمو شیرین است یا ترش؟

این لیمو شیرین است، وآن لیمو ترش است۔

در این باغ هم لیموی شیرین و هم لیموی ترش فراوان است

اینجا چیست؟

اینجا پارکِ شهر است۔

پارک چیست؟

پارک یک نوعِ باغ است۔

این چیست؟

این درِ ورودیِ پارک است۔

این درورودیٔ پارک است ۔

پارکینگ کجا است؟

پارکینگ طرفِ دستِ چپ است۔

پارکِ شهر خیلی بزرگ است۔

اینجا گل سرخ فراوان است۔

در اینجا گلِ یاس و گل داؤدی هم زیاد است۔

اینجا درخت سیب و انار و نارنج است۔
درخت لیمو و هلو و بادام و انبه نیز است۔
در این پارک هر طرف سبزه و گل فراوان است۔
طرفِ دستِ راست شما چیست؟
طرفِ دستِ راستِ من استخر شنا است۔
در این استخر یک قایقِ کوچک هست۔
در این پارک طوطی و بلبل و فاخته بسیار هست۔
طوطی سبز است، و نوک طوطی سرخ است۔
این ساختمانِ زیبا رستوران است۔
در رستوران چای گرم و کوکای خنک است۔

(۴)

این ورودی پارک طرف دستِ چپ است یا راست؟
این ورودی پارک طرف دست راست راست۔
درِ ورودیٔ پارک هم زیبا است۔
در این باغ درخت میوه زیاد است یا درختِ گل؟
در این باغ هم درختِ میوه زیاد است و هم درختِ گل۔
اینجا درختِ سیب است۔
و درختِ نارنج است۔
و درختِ لیمو و هلو، و بادام نیز هست۔

تمرین

(الف) ـ به سؤالهای زیر پاسخ بدهید۔

۱ـ آیا پرتقال میوهٔ خوشمزه است؟ (بلی، پرتقال میوهٔ خوشمزه است)

۲ـ ورودی برای آمدن است یا برای

۳۔آیا لیمو هم ترش است و هم شیرین ؟

۴۔در استخر آب است یا سبزه ؟

۵۔قایق در رستوران است یا در استخر ؟

۶۔در رستوران چای خنک است یا گرم ؟

۷۔کوکای گرم خوب است یا خنک ؟

۸۔در استخر قایق کوچک است یا بزرگ ؟

۹۔در پارک گل زیاد است یا سبزه ؟

۱۰۔آیا ساختمانِ رستوران زیبا است ؟

(ب)۔ جاهایِ خالی را پر کنید:

۱۔انبہ ـــــــــــ خیلی خوشمزه است۔ (انبۂ شیرین خیلی خوشمزه است)

۲۔لیموی ـــــــــ و هم لیموی ـــــــــ در پاکستان زیاد است۔

۳۔قایق ـــــــــ در استخر بود۔

۴۔در رستوران چای ـــــــ و کوکای ـــــــــ است۔

۵۔پارکِ شهر ـــــــــ بزرگ است۔

۶۔صندلی ـــــــــ در اطاق است۔

۷۔در باغ ـــــــــ سرخ فراوان است۔

۸۔این ـــــــــ زیبا رستوران است۔

۹۔ـــــــــ تلخ خوب نیست۔

۱۰۔ ورودی طرفِ ـــــــــ راست است۔

(ج)۔جمله هایِ زیر را بفارسی ترجمه کنید:

۱۔ چھوٹی کرسی کمرے میں ہے۔ صندلیٔ کوچک در اطاق است۔

۲۔ میٹھا سیب ٹوکری میں ہے۔

۳۔ احمد کا خوبصورت گھر کہاں ہے؟

۴۔ یہ مالٹا ترش ہے۔

۵۔ یہ آڑو کڑوا ہے۔

۶۔ یہ انار خوشذائقہ ہے۔

۷۔ اس خوبصورت تصویر کی قیمت باون روپیہ ہے۔

۸۔ یہ پارک میں داخل ہونے کا دروازہ ہے۔

۹۔ پاکستان میں میٹھا لیمو بھی ہے اور کھٹا بھی۔

۱۰۔ رستوران میں گرم چائے ہے۔

یونٹ نمبر ۴

کلمہ	تلفظ	معانی بہ اردو
درورودی	dare-voroodee	اندر جانے کا دروازہ
وروُد	vorood	داخل هونا - داخلہ
طوطی	tootee	طوطا
نوک	nook	چونچ
قایق	ghāyegh	کشتی
نارنج	nāranj	نارنگی
انبہ	ambe	آم
هلو	holoo	آڑو
پرتقال	portoghāl	مالٹا
ساختمان	sākhteman	عمارت
رستوران	restorān	رسٹورنٹ
پارکینگ	parkeeng	پارکنگ
توقفگاہِ ماشین	tavaghghofgāhe māsheen	کار پارکنگ
نیز (هم)	neez (ham)	بھی
کوچک	koochek	چھوٹا
استخرِشنا	estakhre-shenā	تیرنے کا تالاب
بزرگ	bozorg	بڑا
شیرین	sheereen	میٹھا
ترش	torsh	کھٹا
تلخ	talkh	کڑوا
گرم	garm	گرم
خنک	khonak	ٹھنڈا
زیبا	zeebā	خوبصورت
فراوان	farävän	بہت زیادہ. فراواں
گل سرخ	gole-sorkh	گلاب
دست	dast	هاتھ
راست	rāst	سیدھا یا داهنا
چپ	chap	الٹا - بایاں

یونٹ نمبر ۵
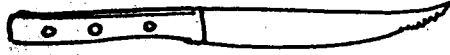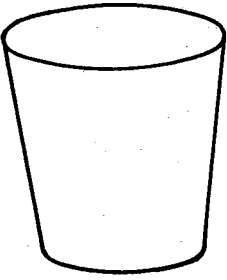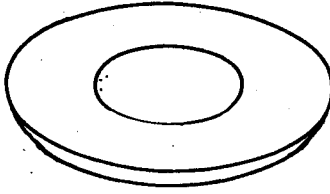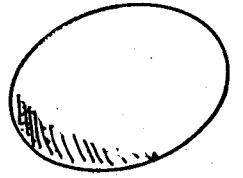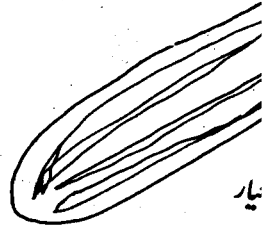
یونٹ نمبر ۵
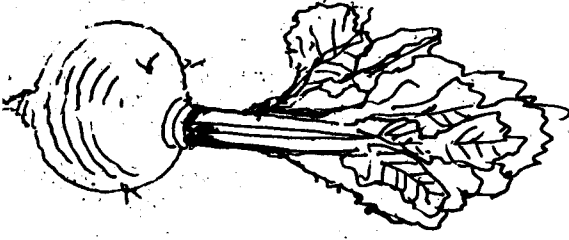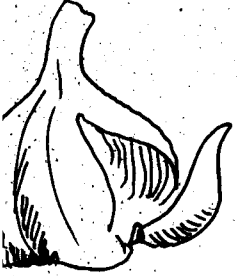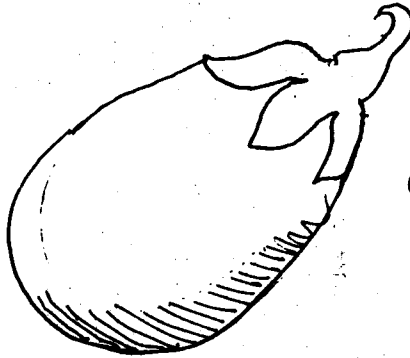
فلفل
تربچه
گل کلم
سیر
بادنجان
کلم
هویج
بامیان
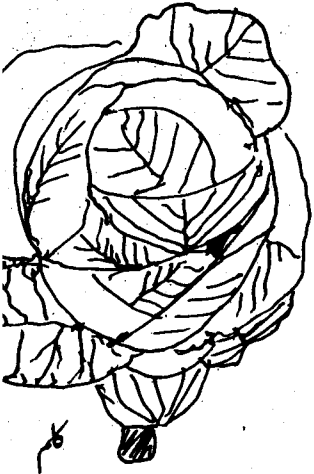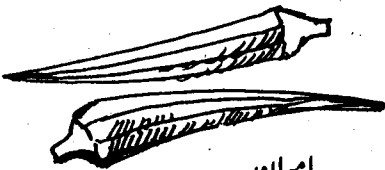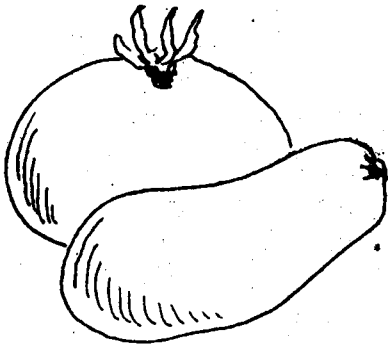
گوجه فرنگی
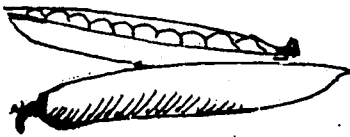
نخود فرنگی
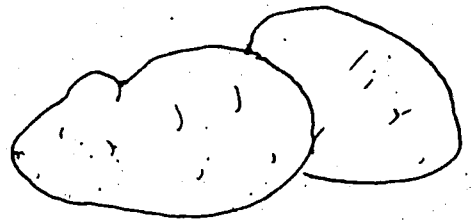
سیب زمین

یونٹ نمبر ۵

کودکستان ۔ بچوں کی نرسری   دبستان ۔ پرائمری سکول   دبیرستان ۔ ھائی سکول   دانشکدہ ۔ فیکلٹی، کالج
دانشگاہ ۔ یونیورسٹی   شاگرد ۔ طالب علم   دانشجو ۔ یونیورسٹی کا طالب علم   آموزگار ۔ معلم، پرائمری کا استاد
دبیر ۔ ھائی سکول کا استاد   استاد ۔ پروفیسر   رئیس دانشگاہ ۔ چانسلر   چشم ۔ آنکھ   گوش ۔ کان   انگشت ۔ انگلی

مصدر و ماضی مطلق

فارسی مصدر	معنی	ماضی مطلق	معنی
شدن	ہونا	شد	ہوا
آمدن	آنا	آمد	آیا
رفتن	جانا	رفت	گیا
دیدن	دیکھنا	دید	دیکھا
گفتن	کہنا	گفت	کہا
شنیدن	سننا	شنید	سنا
خواندن	پڑھنا	خواند	پڑھا
نوِشتن	لکھنا	نوشت	لکھا
ساختن	بنانا	ساخت	بنایا
داشتن	رکھنا	داشت	رکھا
دیدن کردن	معائنہ کرنا	دیدن کرد	معائنہ کیا
ثبتِ نام کردن	داخلہ لینا	ثبتِ نام کرد	داخلہ لیا
	نام لکھوانا		نام لکھوایا

ماضی مطلق مصدر ۔ (مصدر کا "ن" ہٹا دینے سے ماضی مطلق بن جاتا ہے)
گفتن ۔ گفت

صرف ماضی مطلق از مصدر آمدن

مصدر	آمدن
ماضی مطلق	آمد

صرف ماضی مطلق از مصدر آمدن

(آمدن سے ماضی مطلق کی گردان)

ماضی مطلق کی فارسی میں گردان اس طرح کی جاتی ہے

فارسی ماضی مطلق	اردو معنی
من آمدم	میں آیا
ماآمدیم	ھم آئے
تو آمدی	تو آیا
شماآمدید	تم آئے
اوآمد	وہ آیا
ایشان آمدند	وہ آئے

(ا)

تو از کجای آمدی ؟

من از باغ آمدم ۔

شما از کجاآمدید؟

ما از لاہور آمدیم ۔

ایشان از دبیرستان آمدند۔

اسلم از پارک آمد۔

ثمینہ از بازار آمد۔

او از بازار آمد۔

(۲)

اسلم به کجا رفت؟
اسلم به دبیرستان رفت۔
اکبر به دانشکده رفت۔
خالده به دانشگاه رفت۔
اسلم و اکبر به دانشکده رفتند۔
ایشان به دانشکده رفتند۔
تو به بازار رفتی۔
شما به بازار رفتید۔
من به باغ رفتم۔
ما به باغ رفتیم۔

(۳)

شما چه خواندید؟
من کتاب خواندم۔
او در باغ چه دید؟
او در باغ قایق دید۔
قایق کجا بود؟
قایق در استخر بود۔
آیا در استخر آب بود؟
بلی، در استخر آب بود۔
ایشان چه دیدند؟
ایشان درخت انبه دیدند۔
ما درخت نارنج دیدیم۔

(۴)

شاگرد از دبستان آمد۔
دانشجو از دانشگاہ آمد۔
استاد بہ دانشگاہ رفت۔
ما شاگرد ھستیم
ما بہ ما دبستان رفتیم
ما دانشجو ھستیم؟
ما بہ دانشگاہ رفتیم۔
شما دبیر ھستید۔
شما بہ دبیرستان رفتید۔
برادر من آموزگار است۔
آموزگار بہ دبستان رفت۔
کودک بہ کودکستان رفت۔

(۵)

من بہ برادر خود نامہ نوشتم ۔
برادرِ من نامہ خواند۔
برادرِ من نامہ نوشت۔
ما روزنامہ خواندیم ۔
تو چہ خواندی؟
من ھم روزنامہ خواندم۔
شما چہ خواندید؟
ما مجلہ خواندیم ۔

(۶)

گفتن آسان و کردن مشکل۔

آمدن به ارادت و رفتن به اجازت۔

چشم برای دیدن و گوش برای شنیدن است۔

کتاب برای خواندن و قلم برای نوشتن است۔

(۷)

خدا پنج انگشت یکسان نکرد۔

یک نشد دو شد۔

سلمان در قم درس خواند۔

دبیر به کلاس رفت۔

مجید شاگرد دبستان رازی بود۔

رشید دانشجوی دانشکده ادبیات بود ۔

آقای دکتر ابراهیم استاد دانشگاه اسلامی بود۔

این مسجد مدرسه هم داشت۔

من به رئیس دانشگاه نامه نوشتم۔

(۸)

در این کلاس سی و چهار شاگرد بودند۔

آموزگار اسمِ شاگردان را در دفترِ نوشت۔

آموزگار با قلم نوشت۔

شاگرد با خودنویس نوشت۔

من با خودکار نوشتم۔

استاد روی تخته سیاه با گچ نوشت۔

دختر در دفتر با مداد نوشت۔

(۹)

پسر من برای نماز خواندن به مسجد رفت۔
شما با چه وسیله آمدید؟
من با دوچرخه آمدم ۔
ما با اتوبوس آمدیم ۔
او با موتور سیکلت آمد ۔
ایشان با واگون آمدند ۔

تمرین

(الف) جاهای خالی را پر کنید :

۱۔ طفل به کودکستان ------------------
۲۔ شاگرد به دبستان ------------------
۳۔ اسلم در دبیرستان اقبال درس ------------------
۴۔ دانشجو در دانشگاه ------------------
۵۔ اکبر رئیس دانشکده ------------------
۶۔ من به پدرم نامه ------------------
۷۔ شما به برادرتان نامه ------------------
۸۔ ما از لاهور ------------------
۹۔ تو در کلاس ------------------
۱۰۔ ایشان درس ------------------
۱۱۔ رئیس دانشکده از کلاس ما ------------------
۱۲۔ من در دانشکده ثبت ------------------
۱۳۔ من این خبر از رادیو ------------------

۱۴۔ تو در باغ چہ ---------- ----------------

۱۵۔ شما بہ پدر خود چہ ---------- ----------------

(ب) بہ سؤالهای زیر پاسخ دھید:

۱۔ شما با چہ وسیلہ اینجا آمدید؟
۲۔ احمد کجا رفت؟
۳۔ فاطمہ در پارک چہ دید؟
۴۔ شما کجا درس خواندید؟
۵۔ استاد در کلاس چہ گفت؟
۶۔ رئیس دانشگاہِ آزادِ علّامہ اقبال کہ بود؟
۷۔ دانشکدہ شما چند تا شاگرد داشت؟
۸۔ شما بہ کہ نامہ نوشتید؟
۹۔ ایشان برای گردش بہ کجا رفتند؟
۱۰۔ آیا شما در امتحان قبول شدید؟

(ج) با کلمات زیر جملہ بسازید :

آموزگار دبیر نامہ دفتر دانشگاہ گفتند خواندی
شنیدم نوشتید

(د) جملہ ھای زیر را پرسشی کنید :

۱۔ من بہ رئیسِ دانشگاہ نوشتم۔
۲۔ مجید در کلاس شاگردِ اول شد۔
۳۔ آقای دکتر ابراھیم استادِ دانشگاہِ تہران بود؟
۴۔ دخترِ شما بہ کودکستان رفت۔

۵۔ شما چای با شیر خوردید۔
۶۔ ایشان در کلاس نبودند۔
۷۔ در استخر آب نبود۔
۸۔ خالده به دانشکده رفت۔
۹۔ ما چهار شُترُ داشتیم۔
۱۰۔ سلیم در دبیرستان ثبتِ نام کرد۔

(۵) جمله های زیر را منفی کنید:

۱۔ ایشان درخت انبه دیدند۔
۲۔ در دانشکده ریاضی خواندیم۔
۳۔ شما با هواپیما به لاهور رفتید۔
۴۔ من به برادر خود نامه نوشتم۔
۵۔ دانشجو از دانشگاه بیرون آمد۔

یونٹ نمبر ۵

کلمہ	تلفظ	معنی بہ اردو
کودکستان	koodakestān	نرسری
دبستان	dabestān	پرائمری سکول
دبیرستان	dabeerestān	ھائی اسکول
دانشکدہ	dānesshkade	کالج
دانشگاہ	ra,eese daneshgāh	یونیورسٹی۔جامعہ
شاگرد	shāgerd	طالبِ علم
دانشجو	dāneshjoo	کالج یا یونیورسٹی کا طالب علم
آموزگار	āmoozegār	معلمؒ۔پرائمری سکول کا استاد
دبیر	dabeer	معلمؒ۔ھائی سکول کا استاد
استاد	ostād	استاد۔پروفیسر
رئیس دانشگاہ	raeese dāneshgāh	چانسلر
چشم	cheshm	آنکھ
گوش	goosh	کان
انگشت	angosht	انگلی

یونٹ نمبر ۶

یونٹ نمبر۶

لابراتوار

کیمسٹ
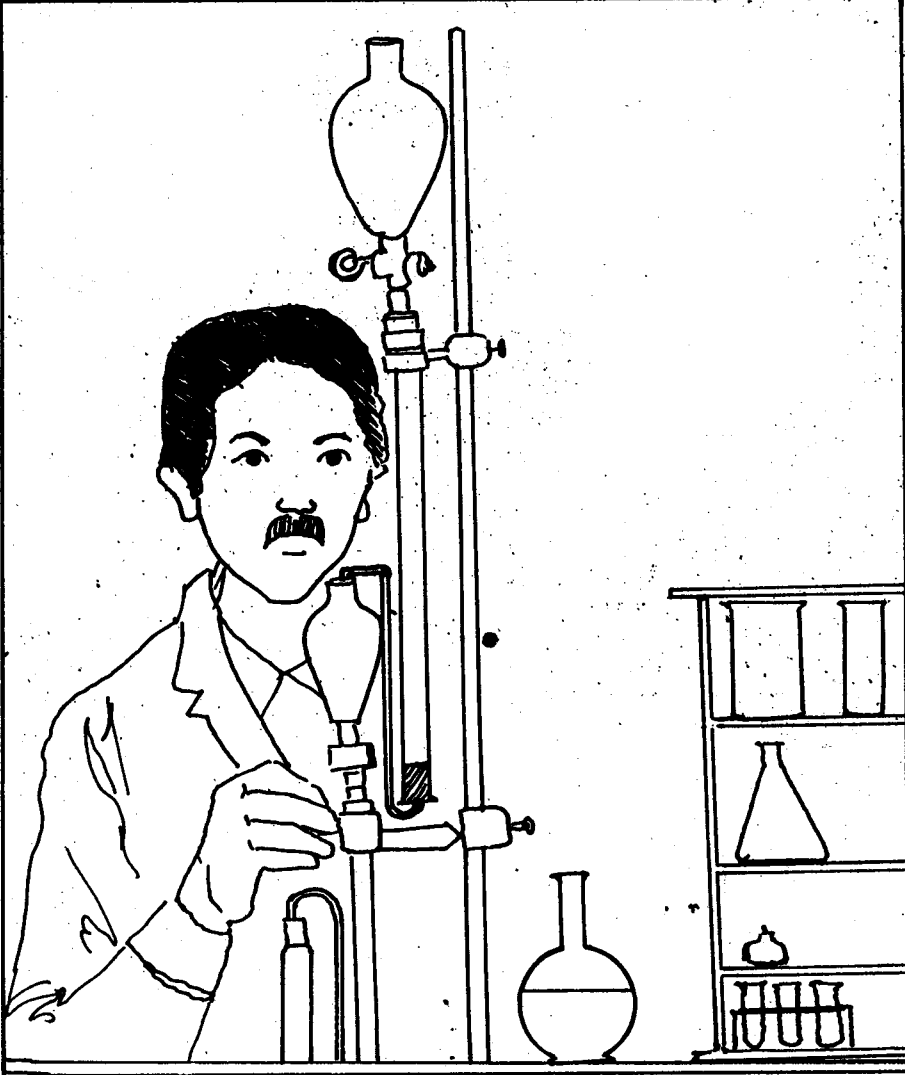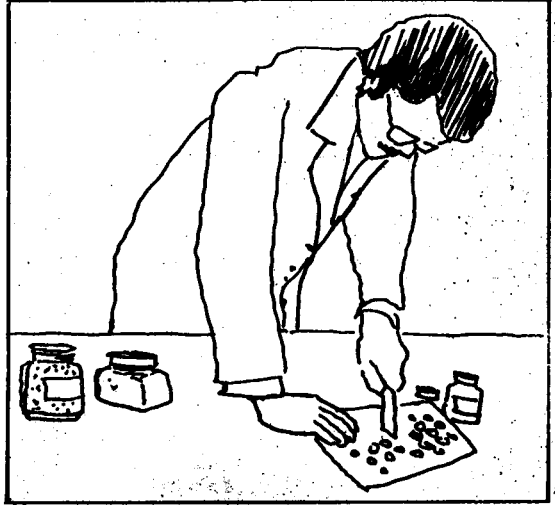
داروفروش

یونٹ نمبر۶

حصہ اول

پدر: والد
مادر: والدہ
پسر: بیٹا۔ لڑکا
دختر: بیٹی۔ لڑکی
عمو: چچا۔ تایا
عمہ: پھوپی
داماد۔ دولھا
عروس: دلھن، بہو
نوہ: پوتا۔ پوتی، نواسہ، نواسی
دائی: ماموں
خالہ: خالہ
پدر بزرگ: دادا۔ نانا
مادر بزرگ: دادی۔ نانی۔
والدین: (پدر و مادر) ماں باپ

مفرد و جمع

لفظ	جمع	علامت جمع
آن	آنان	+ ان
این	اینان	
برادر	برادران	
خواہر	خواہران	
پسر	پسران	
دختر	دختران	
دانا	دانایان	یان
بینا	بینایان	
دانشجو	دانشجویان	

(آخری ہ حذف کر کے) + گان

پرنده	پرندگان
بنده	بندگان
ستاره	ستارگان
چرنده	چرندگان
ایرانی	ایرانیان
یونانی	یونانیان
پاکستانی	پاکستانیان

علامت جمع

+ ها

لفظ	جمع
این	اینها
آن	آنها
دفتر	دفترها
قلم	قلمها
نامه	نامه ها

(۱)

پدر و مادرِ من در خانه نبودند۔
آنان به خانه پدر بزرگ رفتند۔
آیا شاگردان در کلاس بودند؟
بلی شاگردان در کلاس بودند۔

(۲)

برادرانِ شما از کجا آمدند؟
برادرانِ من از مدرسه آمدند۔
خواهرانِ شما از کجا آمدند؟

خواهرانِ من هم از مدرسه آمدند۔
شما از کجا آمدید؟
من هم از مدرسه آمدم۔
خواهران و برادران از مدرسه آمدند۔
ما از مدرسه آمدیم۔

(۳)

برادر من گفت و من شنیدم۔
شما گفتید و ما شنیدم۔
ایشان گفتند و شما شنیدید۔
نه شما گفتید و نه ما شنیدیم۔
نه او گفت و نه من شنیدم۔
نه ایشان گفتند و نه ما شنیدیم۔
نه ما گفتیم و نه تو شنیدی۔
شاگردان چه خواندند؟
ایشان کتاب خواندند۔
دانشجویان چه خواندند؟
دانشجویان روزنامه خواندند۔
کودکان چه خواندند؟
کودکان درس خواندند۔
ما داستانها خواندیم۔
شما نامه ها خواندید۔
ایشان شاهنامه خواندند۔

(۴)

ما با قلمها روی کاغذ نوشتیم۔
ایشان با مدادها درس خود را نوشتند۔

تو چه نوشتی؟
من نامه نوشتم۔
تو به که نامه نوشتی؟
من به پدر بزرگ نامه نوشتم۔
تو نامه را با خودنویس نوشتی یا باخودکار؟
من نامه را باخودکار نوشتم۔
دختران به مادران نامه ها نوشتند۔
پسران به پدران نامه ها نوشتند۔

(۵)

پسرِ من به کودکستان رفت۔
دخترِ شما به دبیرستان رفت۔
معلّم در دبیرستان بود۔
آموزگار در دبیرستان بود۔

(۶)

شما دیروز کجا بودید؟
من دیروز اینجا نبودم۔
من دیروز برای دیدنِ عموی خود به لاهور رفتم۔
وامروز از لاهور آمدم۔
من بوسیلۂ اتوبوس از لاهور آمدم۔
شما بوسیلۂ هواپیما از کراچی آمدید۔
دانشجویان بوسیلۂ واگون از فیصل آباد آمدند۔
من با دوستان برای گردش به باغ ملّی رفتم۔
پسر عموی من در کلاس شاگردِ اوّل شد۔
دختر عمۂ من در دانشگاه ثبتِ نام کرد۔
در باغِ ملّی درختان ومرغان وگلهای فراوان بودند۔

(۷)

دو پرنده روی درخت لانه داشتند۔
بچّه ها آن لانه را خراب کردند۔
پدر و مادر به بچّه ها گفتند: این کار خوب نیست۔
بچه ها حرف پدر و مادر را شنیدند، و دیگر این کار را نکردند۔

(۸)

خدا برای رهبری ما پیغمبران فرستاد۔
همهٔ پیغمبران فرستاده خدا هستند۔
همهٔ مردان و زنان بندهٔ خدا هستند۔
خدا بر همه بندگان مهربان است۔

(۹)

ما پاکستانی هستیم۔
شما ایرانی هستید۔
پاکستانیان و ایرانیان برادر هستند۔
پاکستانیان و ایرانیان مسلمان هستند۔
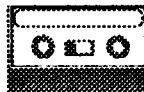
(۱۰)

آقای احمد و خانم حمیده زن و شوهر هستند۔
آقای احمد مدیرِ دبیرستان است۔
خانم حمیده آموزگارِ دبستان است۔
آقای احمد پدرِ اسلم و سعیده است۔
خانم حمیده مادرِ اسلم و سعیده است۔
خدا چرندگان و پرندگان و درندگان را آفرید۔
خدا گیاهان و جانوران را آفرید۔
روز ستارگان در آسمان نبودند۔
شب ماه و ستارگان در آسمان پیدا شدند۔

خاله ودائی من به خانه ما آمدند۔

عروس وداماد برای یک ماه به ایران رفتند۔

تمرین

الف ـ به سؤالهای زیر پاسخ دهید:

۱ـ آیا شاگردان در کلاس بودند؟

۲ـ پدر ومادر کجا رفتند؟

۳ـ خواهران وبرادران از کجا آمدند؟

۴ـ آیا شما گفتید یا شنیدید؟

۵ـ دانشجویان چه خواندند؟

۶ـ شما روی کاغذ با چه نوشتید؟

۷ـ شاگرد کجا ثبت نام کرد؟

۸ـ دانشجو کجا ثبت نام کرد؟

۹ـ شما در لاهور از چه دیدن کردید؟

۱۰ـ دو پرنده کجا لانه داشتند؟

(ب) جاهای خالی را پُر کنید:

۱ـ ما ـــــــــــــــ خواندیم۔

۲ـ من نامه ـــــــــــــــ

۳ـ دختران به ـــــــــــــــ رفتند۔

۴ـ ایشان بوسیلهٔ ـــــــــــــــ از کراچی آمدند۔

۵ـ بچّه لانهٔ پرندگان را ـــــــــــــــ

۶ـ همهٔ پیغمبران ـــــــــــــــ خدا هستند۔

۷ـ آقای احمد وخانم حمیده ـــــــ و ـــــــ هستند۔

۸ـ شب ماه وستارگان در ـــــــــــــــ پیدا شدند۔

۹- عروس وداماد برای یک ماه به ایران -----------

۱۰- خاله ودائی به خانهٔ ما-----------

(ح) اسمهای زیر را جمع ببندید:

پیغمبر بینا گیسو زن خوبرو مرد میوه دانشجو پروانه دختر آینده چهارپا چرنده فرستاده پدربزرگ

(د) از مصدرهای زیر ماضئ مطلق را صرف کنید :

دیدن - نوشتن - رفتن - ساختن

یونٹ نمبر۶

کلمہ	تلفظ	معنی بہ اردو
پدر	pedar	باپ
پسر	pesar	لڑکا۔ بیٹا
دختر	dokhtar	لڑکی۔ بیٹی
عمو	amoo	چچا۔ تایا
عمہ	amme	پھوپی
عروس	aroos	دلہن۔ بہو
داماد	dāmād	داماد۔ دولھا
زن و شوھر	zano - shōhar	بیوی اور شوھر
نوہ	nave	پوتا۔ پوتی۔ نواسہ۔ نواسی
پدر بزرگ	pedar - bozorg	دادا۔ نانا
مادر بزرگ	mādar - bozorg	دادی۔ نانی
خالہ	khāle	خالہ
دائی	dāee	ماموں
نامہ	name	خط
درخت	derakht	درخت۔ پیڑ
پرندہ	parande	پرندہ۔ چڑیا
فرستادہ	frestāde	بھیجا ہوا۔ رسول
دانا	dānā	عقلمند
برادر	barādar	بھائی
خواہر	khāhar	بہن

یونٹ:۶

حصّہ دُوّم

کارد: چھری
بشقاب: پلیٹ
شام: رات کا کھانا
کرہ: مکھن
تخم مرغ: انڈہ
کاھو: سلاد کے پتے
فلفل: مرچ
گل کلم: پھول گوبھی
بامیہ: بھنڈی
نخود فرنگی: مٹر
آشپزخانہ: باورچی خانہ

چنگال: کانٹا
صبحانہ: ناشتہ
ماست: دھی
پنیر: پنیر
سالاد: سلاد
تُرُبچہ: سلاد کے شلغم ولایتی مولی
سیر: لہسن
بادنجان: بینگن
سیب زمینی: آلو
آش: پتلا حلیم
پلو: پلاؤ

لیوان: گلاس
ناھار: دوپہر کا کھانا
دوغ: لسّی
سرشیر: بالائی
خیار: کھیرا
آبلیمو: لیمو کا عرق
کلم: گوبھی
ھویج: گاجر
گوجہ فرنگی: ٹماٹر
آشپز: باورچی
خورشت: سالن

چلو کباب: ابلے چاول اور کباب

ماضیٔ نقلی (ماضیٔ قریب)

مصدر	ماضیٔ مطلق	ماضیٔ نقلی	اردو معنی
خوردن	خورد	خوردہ است	اس نے کھایا ہے۔
آمدن	آمد	آمدہ است	وہ آیا ہے۔
رفتن	رفت	رفتہ است	وہ گیا ہے۔
گفتن	گفت	گفتہ است	اس نے کہا ہے۔
ساختن	ساخت	ساختہ است	اس نے بنایا ہے۔
ثبت نام کردن	ثبتِ نام کرد	ثبت نام کردہ است	اس نے داخلہ لیا ہے۔

ماضئ قریب = ماضی مطلق + ه است

(خوردن) خورد + ه + است = خورده است

صرفِ ماضئ نقلی از مصدر خوردن

اوخورده است۔	(اس نے کھایا ہے)	ایشان خورده اند۔	(انہوں نے کھایا ہے)
توخورده ای۔	(تو نے کھایا ہے)	شماخورده اید۔	(تم نے کھایا ہے)
من خورده ام۔	(مین نے کھایا ہے)	ماخورده ایم۔	(ہم نے کھایا ہے)

من خورده ام	ماخورده ایم
توخورده ای	شماخورده اید
اوخورده است	ایشان خورده اند

(۱)

اینجا کدام اطاق است؟

اینجا اطاق غذاخوری است

دراین اطاق یک میز و شش تا صندلی است۔

روی میز چه چیزها است؟

روی میز بشقابها و لیوانها هست۔

کاردها و چنگالها هم روی میز است۔
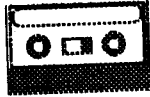
(۲)

آیا شما صبحانه خورده اید؟

بلی، من صبحانه خورده ام۔

شما صبحانه ساعتِ چند خورده اید؟

من صبحانه ساعتِ هفت خورده ام۔

شما صبحانه چه خورده اید؟

من کره و تخم مرغ و پنیر خورده ام۔

نان و چای باشیر و سرشیر هم خورده ام۔

(۳)

برادر من امروز ساعتِ شش بیدار شده است۔
او ساعتِ هشت صبحانه خورده است۔
او نان با کره و پنیر و سرشیر خورده است۔
او چای بدون شیر خورده است۔
او ساعتِ هشت و نیم به دانشگاه رفته است۔
پدرِ من ساعتِ شش از مسجد آمده است۔
او در مسجد نماز خوانده است۔
او ساعت هفت صبحانه خورده است۔
او نان و پنیر خورده است۔
او تخم مرغ و کره و سرشیر نخورده است
او چای با شیر خورده است۔

(۴)

دختران امروز ساعتِ پنج بیدار شده اند۔
اوّل نمازِ فجر خوانده اند۔
بعداً صبحانه حاضر کرده اند۔
ایشان ساعت هفت صبحانه خورده اند۔
ایشان تخمِ مرغ و نانِ روغنی خورده اند۔
ایشان چای نخورده اند۔
ایشان شیر خورده اند۔

(۵)
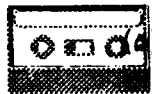
آیا شما ناهار خورده اید؟
بلی، من ناهار خورده ام۔
ساعت چند؟
ساعتِ یک بعد از ظهر۔
آیا شما امروز ناهار در منزل خورده اید؟

نخیر، من ناهار در رستوران خورده ام۔
در کدام رستوران ؟
در رستوران طباق ۔

(۶)

شما ناهار چه خورده اید ؟
ما چلو کباب و دوغ و سالاد خورده ایم ۔
چلو کباب چیست ؟
چلو کباب غذای دلپسندِ برادرانِ ایرانی است ۔
چلو کباب برنج و کباب و کره و تخم مرغ دارد ۔
دوغ چطور بود ؟
دوغ خُنک و تُرش بود ۔
سالاد چه داشته اید ؟
ما سالاد کاهو و خیار و تربچه و گوجهٔ فرنگی داشته ایم ۔
بلیمو و فلفل سبز و پیاز و روغنِ زیتون هم داشته

خواهر من امروز ساعتِ یک بعد از ظهر از دانشگاه آمده است ۔
او ساعتِ دو ناهار خورده است ۔
ناهار چلو کباب و خورشت بود ۔
چه نوع خورشت ها بود؟
خورشت بادنجان بود ۔
خورشت سیب زمینی بود ۔
خورشت بامیه بود ۔

(۷)

خواهرِ شما چه خورده است ؟
خواهرِ من نان و خورشتِ بامیه و سالاد خورده است ۔
سالاد چه داشته است ؟

خیار و گوجهٔ فرنگی و فلفل و سیر داشته است۔

آیا خواهرِ شما دوغ هم خورده است؟

نخیر، او دوغ نخورده است، ماست خورده است۔

آیا او نُخودِ فرنگی خورده است یا گوجهٔ فرنگی؟

او هم نُخودِ فرنگی و هم گوجهٔ فرنگی خورده است۔

آیا او خورشتِ گوجهٔ فرنگی خورده است؟

نخیر، او گوجهٔ فرنگی در سالاد خورده است۔

(٨)

من امروز ساعتِ پنج بعد از ظهر از اداره برگشته ام۔

یک ساعت استراحت کرده ام۔

ساعتِ هفت شام خورده ام۔

چلو و خورشت بادنجان و نان سنگک خورده ام۔

بعد از غذا میوه و چای هم خورده ام۔

دختران امروز ساعتِ شش از دانشگاه برگشته اند۔

ایشان یک ساعت مطالعه کرده اند۔

ساعتِ هشت به اطاقِ غذاخوری آمده اند و شام خورده اند۔

ایشان نان و خورشتِ گل کلم خورده اند

ایشان نان و خورشتِ گوشت و نُخودِ فرنگی خورده اند۔

ایشان چلو نخورده اند، نان خورده اند۔

ایشان دوغ نخورده اند، کوکا کولا خورده اند۔

ایشان پیاز و سیر نخورده اند، خیار و گوجهٔ فرنگی خورده اند۔

(٩)

شما امروز شام کجا صرف کرده اید؟

من امروز شام در منزل صرف کرده ام۔

آیا شما موقعِ شام تنها بودید؟

نخیر، با پدر و مادر و عمو و دائی بودم۔
امروز یک مهمانی داشته ایم۔
دوستانِ من در مهمانی شرکت داشته اند۔
ما چلو و خورشتِ قیمه و بادنجان خورده ایم۔
بعد از غذا میوه خورده ایم۔
بعد از میوه چای گرم خورده ایم۔

(۱۰)

ایشان صبحانه چه خورده اند؟
ایشان سرشیر و مربّا و نانِ روغنی با چای خورده اند۔
این چه صبحانه ای است؟
این صبحانۂ تبریز است۔
در ایران صبحانۂ تبریز خیلی معروف است۔

(۱۱)

شما چلو خورده اید یا نان؟
من چلو با خورشتِ سبزی خورده ام۔
ایشان نان با خورشتِ گل کلم خورده اند۔
تو شام در منزل خورده ای۔
او شام در رستورانِ ژاله خورده است۔
ما شام با دوستان خورده ایم۔

(۱۲)
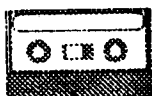
من ظروفِ غذا خوری را از تهران آورده ام۔
ایشان کارد و چنگال را از اصفهان خریده اند۔
ما پلو در بشقاب و آب در لیوان خورده ایم۔
شما چلو کباب با کارد و چنگال خورده اید۔
ما نان و خورشت با کارد و چنگال خورده ایم
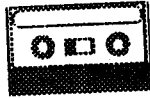
(۱۳)

شاگردان میوه ها خریده اند، وخورده اند۔
ما نامه نوشته ایم وایشان خوانده اند۔
شما داستان گفته اید وما شنیده ایم۔
ایشان صندلی ساخته اند وشما خریده اید۔
اسلم برای صرف ناهار به رستوران رفته است۔
دانشجویان برای صرفِ شام به این تالار آمده اند۔

تمرین

(الف) به سؤالهای زیر پاسخ دهید:

۱۔ کارد و چنگال کجا است؟
۲۔ در اطاقِ غذاخوری چند تا صندلی و میز است؟
۳۔ شما ساعتِ چند صبحانه خورده اید؟
۴۔ شما صبحانه چه خورده اید؟
۵۔ شما چای با شیر خورده اید یا بدون شیر؟
۶۔ آیا شما سرشیر و مُربّا خورده اید؟
۷۔ شما تخم مرغ و کره با صبحانه خورده اید یا با شام؟
۸۔ ایشان ناهار کجا خورده اند؟
۹۔ شما دوغ با ناهار خورده اید یا با شام؟
۱۰۔ شما سالاد چه داشته اید؟

(ب) جاهای خالی را پر کنید:

۱۔ ما چلو کباب و دوغ و سالاد ــــــــــــ
۲۔ خواهرِ شما از دانشگاه ــــــــــــ
۳۔ اسلم این ظروفِ غذاخوری را از تهران ــــــــــ
۴۔ شما چلو ــــــــــ نان ــــــــــ

۵۔ایشان ماست۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔، کوکا کولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(ج) از مصدر ھای زیر ماضیِ نقلی راصرف کنید:

آوردن (لانا) خریدن (خریدنا) گفتن (کہنا) نوشتن (لکھنا)

(د) جملہ ھای زیر رابفارسی ترجمہ کنید:

۱۔آپ نے ناشتہ کہاں کیا ہے؟

۲۔میں نے دوپہر کا کھانا دو بجے کھایا ہے۔

۳۔انہوں نے شام کا کھانا ریستوران میں کھایا ہے۔

۴۔میں نے ناشتے مین انڈہ اور مکھن کھایا ہے اور چائے پی ہے۔

۵۔تم نے ناشتے مین بالائی، روغنی روٹی اور مربا کھایا ہے۔

۶۔میرے والد چھ بجے مسجد سے لوٹے ہیں۔

۷۔میں نے دوپہر کے کھانے مین لسی پی ہے۔

۸۔میں نے قیمے کا سالن روٹی کے ساتھ کھایا ہے۔

۹۔ہم نے کھانے کے بعد پھل کھائے ھیں اور چائے پی ہے۔

۱۰۔تم نے چلو کباب چھری کانٹے سے کھایا ہے۔

یونٹ نمبر ۶

حصہ دوم

کلمہ	تلفظ	معنی بہ اردو
کارد	kārd	چھری
چنگال	changāl	کانٹا
لیوان	leevān	گلاس
بشقاب	boshghab	پلیٹ
گنجہ	ganje	چھوٹی الماری
صبحانہ	sobhāne	ناشتا
خیلی	khaylee	بہت
روی (= بر)	roo (y) (bar)	پر۔اوپر
ماست	māst	دھی
دوغ	doogh	لسی
پنیر	paneer	پنیر
سرشیر	sar-sheer.	بالائی
تخم مرغ	tokhme-morgh	انڈا
نان سنگک	nāne-sangak	کنکریوں پر پکی ہوئی روٹی
آبلیمو	āb-leemoo	عرق لیمو۔لیمو کا عرق
سالاد	sālād	سلاد
کاھو	kāhoo	کاھو۔سلاد کے پتے
خیار	kheyār	کھیرا
تربچہ	torobche	ولایتی مولی۔لال مولی
فلفل	felfel	مرچ
سیر	seer	لہسن

کلمہ	تلفظ	معنی بہ اردو
کلم	kalam	بند گوبھی ۔ گانٹھ گوبھی
گل کلم	gole-kalam	گوبھی کا پھول
بادنجان	bādanjān	بینگن
خورشت بادنجان	khoreshte bādanjān	بینگن کا سالن
هویج	haveej	گاجر
بامیہ	bāmiye	بھنڈی
سیب زمینی	seeb-zameenee	آلو
گوجہ فرنگی	gojeye farangee	ٹماٹر
نخود فرنگی	nokhode-farangee	مٹر
آش	āsh	آش شوربا ایک قسم کا حلیم
آشپز	āshpaz	باورچی
پلو	polo	پلاؤ
چلو کباب	chelō-kabāb	چاول کباب
دلخواہ	delkhāh	پسندیدہ
کودک	koodak	بچہ ۔ بچی

یونٹ نمبر ۷

یونٹ نمبر ۷
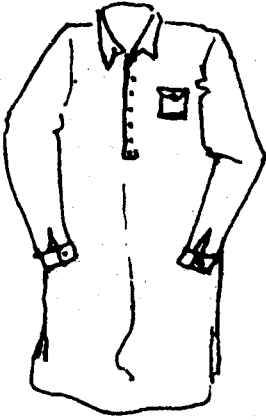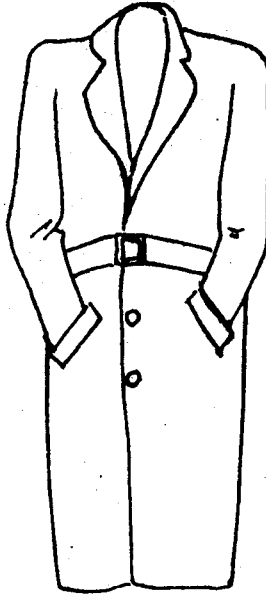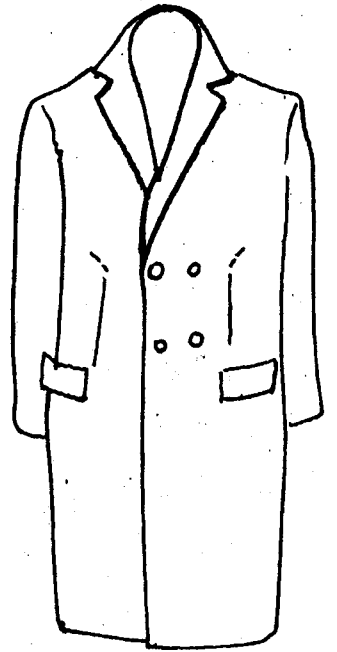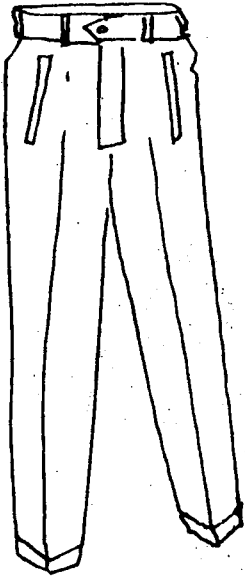
شلوار
کت
کفش
دوات
دفتر
قلم
کتاب
برنج
لپّه
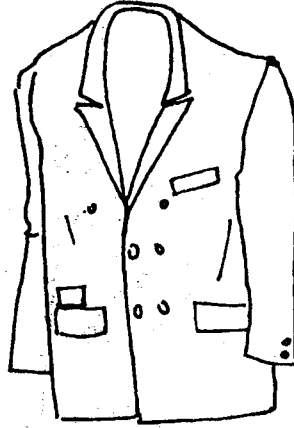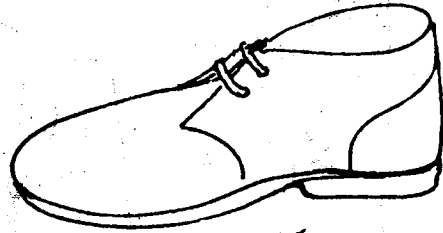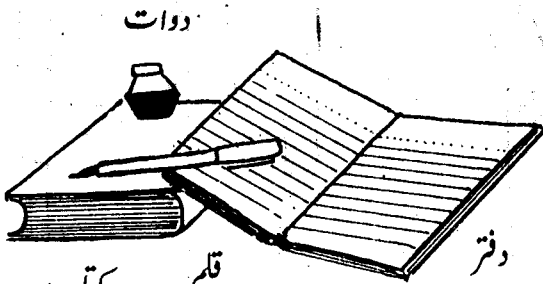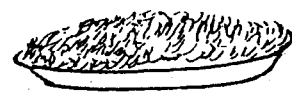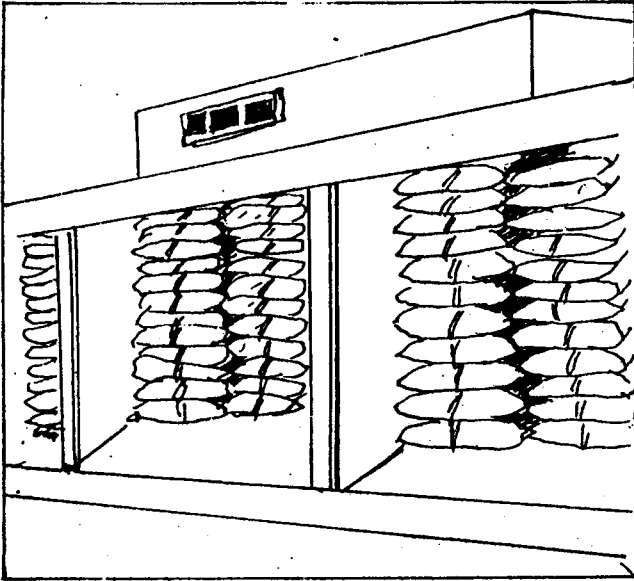
غله جات

مردم

خیاط

نانوا

قصاب

پستچی

آرایشگر / سلمانی

فاش

ینه دوز

عکاس

رفتگر

رختشو

آهنگر

نجار

بنا

رختشو

پیچ و مهره
راننده
کتاب فروش
گنجی
خیابان

یونٹ نمبر ۷

تب: بخار
ادرار۔ پیشاب
ویتامین: حیاتین، وٹامن
داروخانہ: دوافروش کی دوکان
کی: کب
تب داشتن: بخار ہونا
دواپیچیدن: دوائی باندھنا

سرفہ: کھانسی
پرستار: نرس
داروساز: کیمسٹ، دوافروش
آزمایشگاہ: لیبارٹری۔ تجربہ گاہ
بردن: لے جانا
تب بالا رفتن: بخار تیز ہونا
سرماخوردن: سردی لگ جانا

آنفلوانزا۔ انفلوئنزا
قرص: دوا کی گولی
ولی: لیکن
داشتن: رکھنا
بریدن: کاٹنا
بستری شدن۔ صاحب فراش ہونا
بیماری کی حالت میں
بستر میں لیٹنا

طول کشیدن: طویل ہو جانا
مرخص کردن: رخصت یا
ڈسچارج کرنا

بہبود پیدا کردن: افاقہ ہونا
امپول زدن۔ انجکشن لگانا

نگہداری کردن: دیکھ بھال کرنا

ماضیِ بعید

مصدر	ماضیٔ مطلق	ماضیٔ بعید	اردو معنی
باریدن	بارید	باریدہ بود	برساتھا
بردن	برد	بردہ بود	وہ لے گیا تھا
برداشتن	برداشت	برداشتہ بود	اس نے اٹھایا تھا
برگشتن	برگشت	برگشتہ بود	وہ لوٹا تھا
بستن	بست	بستہ بود	اس نے باندھا تھا

ماضیٔ بعید = ماضیٔ مطلق ۔+ ہ + بود

رفت + ہ + بود (رفتہ بود)

صرف ماضیٔ بعید از مصدر بردن ("بردن" سے ماضی بعید کی گردان)

او بردہ بود	ایشان بردہ بودند
تو بردہ بودی	شما بردہ بودید
من بردہ بودم	ما بردہ بودیم

(۱)

اکرم مریض بود۔
او سرما خوردہ بود۔
پدرِ اکرم او را پیش دکتر برد۔
دکتر او را معاینہ کرد، وَدرَجہ گذاشت۔
او تب داشت و سرفہ ھم داشت۔
تب او بالا رفتہ بود و از ۱۰۳ درجہ ھم گذشتہ بود۔
دکتر خون وادرار را بہ آزمایشگاہ فرستاد۔
دکتر نتیجہ امتحان را دید و آنفلوانزا تشخیص داد
دکتر نسخہ نوشت، و پدرِ اکرم آن را بہ داروخانہ برد۔
داروساز دواھا را پیچید و بہ پدرِ او داد۔
دکتر بہ اکرم قرص و شربت ھم دادہ بود۔
دکتر بہ اکرم آمپول ھم زدہ بود۔
دکتر برای استراحت ھم تأکید کردہ بود۔
اکرم قرص و شربت خورد۔
با خوردنِ قرص و شربت تبِ اکرم بُرید۔
ولی اکرم در اثرِ تب خیلی ضعیف شدہ بود۔
دکتر بہ او قرصِ ویتامین داد۔
حالِ اکرم زود بہبود پیدا کرد۔
اکرم گفت من زیاد راہ رفتہ بودم۔

عَرَق کرده بودم، ولباسِ کافی نپوشیده بودم۔
در نتیجه سرما خورده بودم۔
تب کرده بودم۔
و سرفه هم داشتم۔

 (۲)

شما دو روز چرا نیامدید؟
من مریض بودم۔
چه ناراحتی داشتید؟
من سرما خورده بودم۔
چرا سرما خورده بودید؟
من در بازار بودم۔
ناگهان باران آمد۔
من بارانی نداشتم۔
من چتر هم نداشتم۔
ولباس کافی هم نپوشیده بودم۔
در نتیجه خیس شده بودم۔
و سرما خورده بودم۔
تب کرده بودم۔
تبِ من خیلی بالا رفته بود۔
سرفه هم داشتم۔
به پزشک نرفتید؟
چرا؟ به پزشک رفتم۔
دکتر مرا معائنه کرد و درجه گذاشت۔
تبِ من از ۱۰۳ درجه هم گذشته بود۔

دکترچه تشخیص داده بود؟
دکترآنفلوانزا تشخیص داده بود و نسخه نوشته بود۔
دکتر برای من قرص و شربت نوشته بود۔
من نسخه را به داروخانه بردم۔
به کدام داروخانه بردید؟
به داروخانهٔ ابن سینا۔
داروساز دواها را پیچید و به من داد۔
دکتر به من آمپول هم زده بود۔
در اثرِ آمپول و قرص و شربت تب من بریده بود۔
ولی من در اثرِ تب خیلی ضعیف شده بودم۔
قرص ویتامن خوردم و حال من بهبود پیدا کرد۔

 (۳)

از یک هفته اسلم را ندیده ام۔
شنیده ام که او مریض است۔
او در بیمارستان بستری شده است۔
او چه ناراحتی داشت؟
او سرما خورده است۔
تب داشت و سرفه هم داشت۔
پدرِ اسلم او را به دکتر برد۔
دکتر او را آمپول زد و شربت و قرص هم داد۔
ولی حال او بهبود پیدا نکرد۔
مَرضِ او طول کشید۔
او در بیمارستان بستری شد۔
در کدام بیمارستان بستری شده است؟

اوّل در بیمارستانِ رازی بستری شده بود۔
حالا در بیمارستان ابن سینا بستری شده است۔
آیا شما برای احوال پرسی او رفتید؟
بلی، من برای احوال پرسیٔ او رفتم
تب او بریده است، ولی خیلی ضعیف شده است۔
دکتر او را از بیمارستان مُرَخّص نکرده است۔

(۴)

شما صبحانه ساعتِ چند خورده بودید۔
من صبحانه ساعتِ هفت خورده بودم۔
صبحانه چه خورده بودید؟
تخم مرغ و کره و سرشیر خورده بودم۔
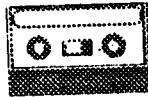
(۵)

اسلم ناهار کجا خورده بود۔
اسلم ناهار در رستوران خورده بود۔
او ناهار در کدام رستوران خورده بود؟
او ناهار در رستوران چینی خورده بود۔
او ناهار چه خورده بود؟
او آشِ چینی خورده بود۔
بعداً برنج با خورشت سبزی خورده بود۔
غِذاهای چینی خیلی خوشمزه است۔
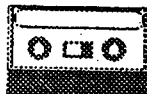
(۶)

ایشان شام کجا خورده بودند؟

ایشان شام در منزل خورده بودند۔

ایشان شام با دوستان خورده بودند۔

دوستان از کجا آمده بودند؟

دوستان از لاهور آمده بودند۔

ایشان شام چه خورده بودند؟

ایشان پلو و نان و خورشت قیمه و خورشت بادنجان و خورشت گل کلم خورده بودند۔

آیا ایشان سالاد هم داشتند؟

بلی ایشان در سالاد خیار و تربچه و گوجهٔ فرنگی و فلفلِ سبز داشتند و بعد از غذا میوه و چای خوردند۔

تمرین

به سوالهای زیر پاسخ دهید:

۱۔ شما چه مرضی گرفته بودید؟

۲۔ آیا شما تب هم کرده بودید؟

۳۔ تب شما به چه دَرَجه رسیده بود؟

۴۔ دکتر به شما چه دوائی داده بود؟

۵۔ آیا او به شما امپول هم زده بود؟

۶۔ مرضِ شما چند روز طول کشیده بود؟

۷۔ آیا شما در بیمارستان بستری هم شده بودید؟

۸۔ در بیمارستان چند روز خوابیده بودید؟

۹۔ آیا آنجا پرستار از شما خوب نگهداری کرده بود؟

۱۰۔ دکتر شما را از آنجا کی مرخص کرده بود؟

(ب)

جاهای خالی را به ماضی بعید پر کنید:

۱۔ من مریض شده ـــــــــــ (بودن)

۲۔ من تب ـــــــــ و سرفه ـــــــــ (کردن)

۳۔ تو عرق ـــــــــــ و در نتیجه سرما ـــــــــــ (کردن، خوردن)

۴۔ دکتر به شما آمپول ـــــــــــ (زدن)

۵۔ شما قرص و شربت هم ـــــــــــ (خوردن)

۶۔ حال من بهبود ـــــــــــ (پیدا کردن)

۷۔ دکتر درجه ـــــــــــ (گذاشتن)

۸۔ دکتر خون و ادرار مریض برای امتحان به آزمایشگاه ـــــــــــ (فرستادن)

۹۔ داروساز دواها را ـــــــــــ (پیچیدن)

۱۰۔ تب من در اثر دوا پایین ـــــــــــ (آمدن)

(ح) از مصدرهای زیر ماضیٔ بعید را صرف کنید:

گرفتن (لینا)	گفتن (کہنا)
آمدن (آنا)	دادن (دینا)

(د) جمله های زیر را بفارسی ترجمه کنید:

۱۔ مجھے کل انفلوانزا ہو گیا تھا۔

۲۔ میں بارش میں راستہ چلا تھا۔

۳۔ مجھے پسینہ آ گیا تھا۔

۴۔ اور میں نے برساتی بھی نہیں پہنی ہوئی تھی۔

۵۔ اس کے نتیجہ میں مجھے سردی لگ گئی تھی۔

۶۔ مجھے بخار ابھی آ گیا تھا۔

۷۔ میں ڈاکٹر کے پاس گیا۔

۸۔ اس نے معائینہ کیا اور نسخہ لکھا۔
۹۔اس نے شربت اور گولیاں دی تھیں۔
۱۰۔میں نے شربت اور گولیاں کھائیں اور میرا بخار اتر گیا۔

یونٹ نمبر ۷

کلمہ	تلفظ	معنی بہ اردو
تب	tab	بخار
سُرفہ	sorfe	کھانسی
قُرص	ghors	گولی
اِدرار	edrār	پیشاب
پَرَستار	parastār	نرس
بہبود	behbood	بہتری، افاقہ
داروخانہ	dārookhāne	دواخانہ
داروساز	dāroosāz	دواساز ۔ کیمسٹ
ویتامین	veetāmeen	حیاتین
آنفلوانزا	ānflooānzā	انفلوئنزا
آزمایشگاہ	āzemāyeshgāh	تجربہ گاہ
لابراتوار	lābrātovār	تجربہ گاہ
ولی	valee	لیکن ۔ مگر
کی	kay	کب
عرق	aragh	پسینہ
شربت	sharbat	مکسچر ۔ شربت
آمپول	āmpool	انجکشن
معاینہ	moāyene	ڈاکٹری معائنہ
درجہ	daraje	تھرمامیٹر، ڈگری درجۂ حرارت

یونٹ ۷

حصہ دوم

عاقبت: آخر کار
مستضعفین: مظلوم اور کمزور لوگ
دستور: حکم
مستکبرین: جابر لوگ
ھدف: نشانہ مقصد
آموختن: سیکھنا

رفتار کردن: سلوک کرنا
زندگی کردن: رہنا
پیروز شدن: کامیاب ہونا
اذیت کردن: ستانا
دوست داشتن: پسند کرنا
احترام گذاشتن: احترام کرنا
گوش کردن: سننا
دعوت کردن: بلانا۔ دعوت دینا
کمک کردن: مدد کرنا

صفت

خوب	خوبتر	خوبترین
بہ	بھتر	بھترین
بد	بدتر	بدترین
زیبا	زیباتر	زیباترین
دور	دورتر	دورترین
کم	کمتر	کمترین

ماضیٔ استمراری

مصدر	ماضیٔ مطلق	ماضیٔ استمراری	اردو معنی
آموختن	آموخت	می آموخت	وہ سیکھتا تھا۔
گرفتن	گرفت	می گرفت	وہ لیتا تھا / پکڑتا تھا
نوشتن	نوشت	می نوشت	وہ لکھتا تھا۔
دیدن	دید	می دید	وہ دیکھتا تھا

خواندن　　خواند　　می خواند　　وہ پڑھتا تھا

ماضئ استمراری = می + ماضی مطلق می + خواند ــــــــ می خواند ــــــــــ وہ پڑھتا تھا

صرف ماضئ استمرای از مصدر آموختن ("آموختن" سے ماضی استمراری کی گردان)

من می آموختم	ما می آموختیم
تو می آموختی	شما می آموختید
او می آموخت	ایشان می آموختند

(۱)

حضرتِ محمد (ص) پیغمبرِ خدا است۔
او آخرین پیغمبرِ خدا است۔
او در مکّہ بہ دنیا آمد۔
او در مکّہ زندگی می کرد۔
کفارِ مکہ بہ او ظلم می کردند۔
ولی او با ایشان خوب رفتار می کرد۔
او برای اصلاحِ آنان کوشش می کرد۔
او بہ آنان می گفت: خدا یکتا و مہربان است۔
کفارِ مکّہ او را اذیت می کردند۔
آنان حرفِ او را گوش نمی کردند۔
عاقبت پیغمبرِ اکرم (ص) بہ مدینہ ھجرت کرد۔
مردمِ مدینہ او را دوست می داشتند۔
آنان بہ او احترام می گذاشتند، و از او پیروی می کردند۔
آنان جانِ خود را فدای اسلام می کردند۔
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مردم را بہ دینِ حق دعوت می کرد۔

او برای آنان قرآن می خواند۔
قرآن آخرین کتابِ خدا است۔
در قرآن بهترین دستور های زندگی است۔
پیغمبرِ اکرم (ص) به مردم اخلاقِ خوب می آموخت۔
او در مقابلِ مستکبرین به مستضعفین کمک می کرد۔
پیغمبرِ اکرم (ص) با تاییدِ خداوند در هدفِ خود پیروز شد۔

(۲)

حضرتِ یوسف (ع) در مصر زندگی می کرد۔
حضرت نظام الدین اولیا در شهرِ دهلی زندگی می کرد۔
علامہ اقبال در لاہور زندگی می کرد۔
قائدِ اعظم در کراچی زندگی می کرد۔
ده سال پیش شما کجا زندگی می کردید؟
من در اسلام آباد زندگی می کردم۔
ایشان در اسلام آباد کجا زندگی می کردند؟
ایشان در نزدِ مسجد فیصل زندگی می کردند۔
آیا شما در راولپنڈی زندگی می کردید یا در اسلام آباد؟
نہ در راولپنڈی زندگی می کردم۔
خواهرِ من در شیراز زندگی می کرد۔
برادرِ من در لندن زندگی می کرد۔

(۳)

مردمِ قدیم در غار ها زندگی می کردند۔
ایشان با پوست و برگ درخت ها لباس درست می کردند۔
جانوران را شکار می کردند و گوشت آنها را می خوردند۔
ایشان چای نمی خوردند۔
ایشان کوکا هم نمی خوردند

وخانه هاهم نمی ساختند۔

(۴)

پدرِ من صبحانه همیشه صبحِ زود می خورد۔
او تخمِ مرغ و نان می خورد۔
چای پررنگ می خورد۔
سرشیر و کره نمی خورد۔
پنیر هم نمی خورد۔

(۵)

ما در تهران ناهار همیشه در رستوران می خوردیم۔
ما چلو کباب و دوغ می خوردیم۔
ما سالاد هم می خوردیم۔
در سالاد خیار و کاهو و تُرُبچه و فلفل و سیر و گوجه فرنگی می داشتیم۔
بعد از غذا میوه و چای می خوردیم۔

(۶)

ایشان شام ساعت هفت می خوردند۔
ایشان پلو و خورشت و کباب را دوست می داشتند۔
خورشتِ سیب زمینی و خورشتِ قیمه و خورشتِ بادنجان را می خوردند۔
ایشان دوغ را دوست نمی داشتند و نمی خوردند۔
ایشان ماست را دوست می داشتند و می خوردند۔
ایشان پلو را با کارد و چنگال می خوردند۔

(۷)

او داستان می گفت و ما می شنیدیم۔

ایشان نامہ می نوشتند و ما می خواندیم۔

رئیس دانشگاہ از کلاس ما دیدن می کرد۔

ما با دوستان برای گردش بہ باغ می رفتیم۔

او در جنگل راہ می رفت۔

تمرین

الف بہ سؤالهای زیر پاسخ دهید:

۱۔ آخرین پیغمبرِ خدا کیست؟

۲۔ آخرین کتابِ خدا کدام است؟

۳۔ حضرتِ محمد (ص) کجا بہ دنیا آمد؟

۴۔ حضرت محمد (ص) کجا زندگی می کرد؟

۵۔ نامِ پدر و مادرِ پیغمبرِ اکرم (ص) چہ بود؟

۶۔ کفارِ مکہ با او چطور رفتاری کردند؟

۷۔ آیا کفارِ مکہ حرفِ پیغمبرِ اکرم (ص) را گوش می کردند؟

۸۔ آیا مردمِ مدینہ پیغمبرِ اکرم (ص) را دوست می داشتند؟

۹۔ پیغمبرِ اکرم (ص) بہ مردم چہ می آموخت؟

۱۰۔ او با مستضعفین چطور رفتاری می کرد؟

(ب)۔ جاهای خالی را با ماضیٔ استمراری پر کنید۔

۱۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم در مکہ زندگی ------- (کردن)

۲۔ کفارِ مکہ او را اذیت ------------------- (کردن)

۳۔ مردمِ مدینہ او را دوست ----------------- (داشتن)

۴۔ مردمِ مدینہ بہ پیغمبرِ اکرم (ص) احترام -------- (گذاشتن)

۵- پیغمبرِ اکرم (ص) به هر دم اخلاقِ قرآن ----------- (آموختن)

۶- پیغمبرِ اکرم (ص) برای مردم قرآن -------------- (خواندن)

۷- مردم قدیم از پوست درختان و حیوانات لباس درست -------- (کردن)

۸- پدرِ من همیشه چای پررنگ -------------- (خوردن)

۹- پیغمبرِ اکرم (ص) همیشه به مستضعفین کمک ----------- (کردن)

۱۰- او داستان ----------- و ما گوش ---------- (گفتن، کردن)

(ج)- از مصدر های زیر ماضیٔ استمراری را صرف کنید :

دادن	خریدن	پرسیدن	پوشیدن	دوختن
(دینا)	(خریدنا)	(پوچھنا)	(پہننا)	(سینا)

(د)- جمله های زیر را بفارسی ترجمه کنید :

سعدی شیراز میں رہتے تھے / رہتا تھا۔ کفار مکہ مسلمانوں کو تنگ / اذیت کرتے تھے۔ پیغمبرِ اسلام (ص) کفّار مکہ کو اسلام کی دعوت دیتے تھے۔ پیغمبرِ اکرم (ص) کمزوروں کی ہمیشہ مدد کرتے تھے۔ قدیم زمانے کے لوگ غاروں میں رہا کرتے تھے۔ حیوانات شکار کرتے تھے اور ان کا گوشت کھایا کرتے تھے۔ ہم داستان کہا کرتے تھے وہ سنا کرتے تھے۔ وہ صبح سویرے ناشتہ کیا کرتا تھا۔ وہ ہمیں ریاضی سکھایا کرتے تھے۔

یونٹ نمبر ۷

حصہ دوم

معنی بہ اردو	تلفظ	کلمہ
مظلوم لوگ جن کو کمزور کر دیا گیا ہو	mostazafeen	مستضعفین
ظالم لوگ دولت کا غرور کرنے والے	mostakbereen	مستکبرین
آخر کار ۔ بالآخر	āghebat	عاقبت
کونسا	kodām	کدام
حدیث (رسول)	hadees	حدیث
آیت (قرآن)، آیۂ (قرآن)	āyat (ayeh)	آیت (آیہ)
اسلام کے احکام	dastoorhāye Islam	دستورهای اسلام
تائید ۔ مدد	tāyeed (taeed)	تایید (تائید)
مقصد، نصب العین، نشانہ	hadaf	ہدف
کافر لوگ ۔ کفّار	koffār	کفّار
ھجرت	hejrat	ھجرت
کامیاب	peerooz	پیروز
احترام، عزّت	ehterām	احترام
خوبصورت، حسین	zeebā	زیبا
زیادہ خوبصورت ۔ حسین تر	zeebātar	زیباتر
سب سے خوبصورت ۔ حسین ترین	zeebātareen	زیباترین
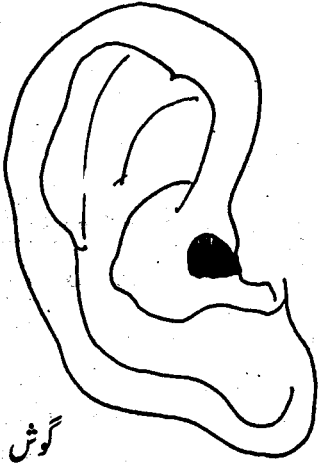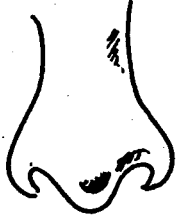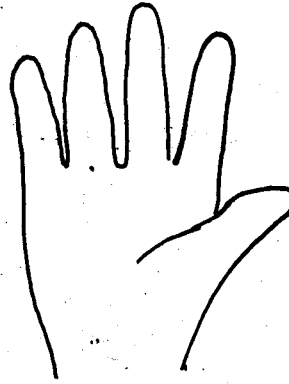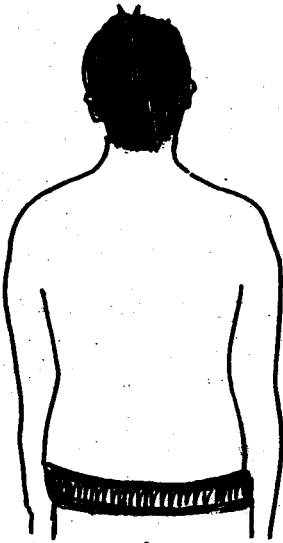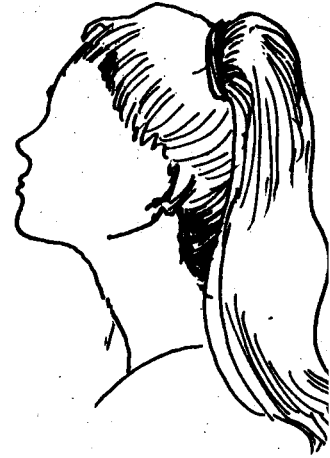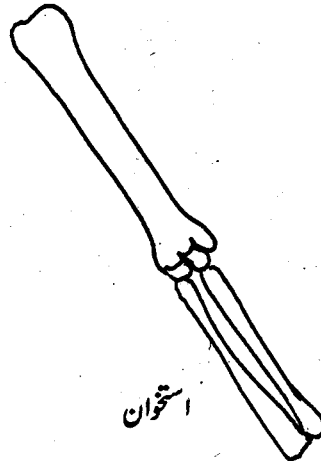
یونٹ نمبر ۸

یونٹ نمبر 8

یونٹ نمبر ۸

حصّہ اول

لباس: سلے ہوئے کپڑے
پیراھن: قمیص
بارانی: برساتی
پالتو: اوور کوٹ
کت وشلوار: کوٹ پتلون
حبوبات: غلے
کفش: جوتا
مغازہ: دوکان
برنج: چاول
لپہ: (چنے کی) دال
نوشت افزار: لکھنے پڑھنے کا سامان
لبنیات: دودھ سے بنی ہوئی اشیاء
ھر کدام: ہر ایک

بازی: کھیل حولہ: تولیہ گردش: سیر خمیر دندان: ٹوتھ پیسٹ اطاق خواب: سونے کا کمرہ سپس: پھر، اس کے بعد

فعلِ مضارعِ اخباری (فعلِ حال)

فارسی مصدر	ماضی مطلق	فعل مضارع	فعل مضارع اخباری	اردو معنی
رفتن	رفت	رود	می رود	وہ جاتا ہے
گفتن	گفت	گوید	می گوید	وہ کہتا ہے
خریدن	خرید	خرد	می خرد	وہ خریدتا ہے
پرسیدن	پرسید	پرسد	می پرسد	وہ پوچھتا ہے
فروختن	فروخت	فروشد	می فروشد	وہ بیچتا ہے

فارسی میں فعلِ مضارع بنانے کا کوئی ایک قاعدہ نہیں ہے اسے یاد ہی کرنا پڑتا ہے۔
فعل مضارع سے فعلِ مضارعِ اخباری (فعلِ حال) بنانے کے لیے فعل مضارع کے شروع میں "می" کا اضافہ کرتے ہیں
مضارع اخباری = می + مضارع

می + رود

مضارعِ اخباری

فارسی مصدر	مضارعِ اخباری	اردو معنی
بیدار شدن	بیدار می شود	(وہ جاگتا ہے)
لباس پوشیدن	لباس می پوشد	(وہ کپڑے پہنتا ہے)
مسواک کردن	مسواک می کند	(وہ برش کرتا ہے)
وضو گرفتن	وضو می گیرد	(وہ وضو کرتا ہے)
درس حاضر کردن	درس حاضر می کند	(وہ سبق کی تیاری کرتا ہے)
برگشتن	بر می گردد	وہ لوٹتا ہے)
تماشا کردن	تماشا می کند	(وہ دیکھتا ہے)

صرفِ مضارعِ اِخباری از مصدر "بیدار شدن"

فارسی	اردو	فارسی	اردو
او بیدار می شود	(وہ جاگتا ہے)	ایشان بیدار می شوند	(وہ جاگتے ہیں)
تو بیدار می شوی	(تو جاگتا ہے)	شما بیدار می شوید	(تم جاگتے ہو)
من بیدار می شوم	(میں جاگتا ہوں)	ما بیدار می شویم	(ہم جاگتے ہیں)

ہم اس طرح بھی گردان کر سکتے ہیں۔

من بیدار می شوم	ما بیدار می شویم
تو بیدار می شوی	شما بیدار می شوید
او بیدار می شود	ایشان بیدار می شوند

صرفِ مضارعِ اِخباری از مصدر "رفتن"

فارسی	اردو	فارسی	اردو
او می رود	(وہ جاتا ہے)	ایشان می روند	(وہ جاتے ہیں)
تو می روی	(تو جاتا ہے)	شما می روید	(تم جا تے ہو)

(میں جاتاہوں) ما می رویم (ہم جاتے ہیں)

مصدر: رفتن، مضارعِ اِخباری: می رود

من می روم
ما می رویم
تو می روی
شما می روید
او می رود
ایشان می روند

مصدر: گفتن، مضارعِ اِخباری: می گوید

من می گویم
ما می گویم
تو می گویی
شما می گویید
او می گوید
ایشان می گویند

(۱)

من با پدر و مادر به بازار می روم۔
من از کتابفروشی کتاب و دفتر می خرم۔
پدر از کفاشی برای خود کفش می خرد۔
کیف و جوهر و مداد و مداد پاک کن هم می خرم۔
کت و شلوار و بارانی هم از مغازه لباس فروشی می خرد
مادر وارد پارچه فروشی می شود۔
او به پارچه فروش می گوید: این پارچه چند است؟
پارچه فروش می گوید۔خانم این پارچه متری بیست تومان است۔
مادر پنج متر پارچه برای شلوار و پیراهن می خرد۔
ہ گوشت و سبزی می خرد۔
ش می رود و به لبنیات فروش می گوید:

ردانه ای یک تومان است۔
غ و شیر و کره می خرد۔

سپس آشپز به مغازهٔ بقالی می رود۔
او از بقال می پرسد آقا شکر و برنج و لپه چند است؟
بقال می گوید شکر کیلویی هشت تومان است۔
برنج کیلویی شش تومان است۔
لپه کیلویی هفت تومان است۔
آشپز از هر کدام پنج کیلو می خرد۔

(۲)

ما به بازار بزرگ می رویم
ما از کتابفروشی کتاب و کیف می خریم
شما از کتابفروشی قلم و خودکار می خرید۔
ایشان از کتابفروشی مداد و مداد پاک کن می خرند
او از کتابفروشی دفتر و جوهر می خرد۔
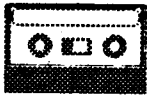
(۳)

من از کفاشی برای خود کفش می خرم۔
او از کفاشی مهر کفش مشکی می خرد۔
ایشان از کفاشی امید کفش قهوه ای می خرند۔
کفاشی امید از کفاشی مهر ارزان می فروشد۔

این پارچه چند است؟
این پارچه متری سی تومان است۔
تخم مرغ چند است؟
تخم مرغ دانه ای یک تومان است۔

شکر چند است؟
شکر کیلویی هشت تومان است۔
برنج کیلویی شش تومان است۔
لپه چند است؟
لپه کیلویی هشت تومان است۔

(۵)

این پارچه متری سی تومان است۔
برنج کیلویی شش تومان است۔
شکر کیلویی هشت تومان است۔
لپه کیلویی هفت تومان است۔
تخم مرغ دانه ای یک تومان است۔

او پارچهٔ پیراهن را متری سی تومان می فروشد۔
من پارچهٔ شلوار را متری چهل تومان می خرم۔

(۶)

او برنج کیلویی شش تومان می فروشد۔
او شکر کیلویی هشت تومان می فروشد۔
او لپه کیلویی هفت تومان می فروشد۔
او تخم مرغ دانه ای یک تومان می فروشد۔

(۷)

من از پارچه فروشی پارچه برای لباس می خرم۔
ایشان از پارچه فروشی پارچه برای کت و شلوار می خرند۔

تو از پارچه فروشی پارچه برای چادر می خری۔
شما از پارچه فروشی پارچه مشکی می خرید۔
او از پارچه فروشی پارچه قرمزی خرد۔
من شیر و کره از لبنیات فروشی می خرم۔
من کتاب و قلم از کتابفروشی می خرم۔

تمرین

(الف)۔ به سؤالهای زیر پاسخ دهید :

۱۔ شما کتاب از کجا می خرید؟
۲۔ پدر کفش از کجا می خرد؟
۳۔ مادر پارچه از کجا می خرد؟
۴۔ مادر پارچه متری چند می خرد؟
۵۔ مادر چند متر پارچه می خرد؟
۶۔ شما بارانی و پالتو از کجا می خرید؟
۷۔ آشپز از مغازۂ بقالی سبزی می خرد یا لپّه؟
۹۔ شکر کیلوپی چند تومان است؟
۱۰۔ تخمِ مرغ دانه ای چند روپیه است؟

(ب)۔ جاهای خالی را پر کنید:

۱۔ من پنج ----------- پارچه برای لباس می خرم۔

۲۔ من سه ----------- تخم مرغ می خرم۔

۳۔ من کتاب از ----------- می خرم۔

۴۔ مادر پارچه از ----------- می خرد۔

۵۔ آشپز تخم مرغ و کره و سر شیر از ----------- می خرد۔

۶۔ من نوشت افزار از کتابفروشی -----------

۷۔ پدر کفش از ----------- می خرد۔

۸۔ بقال لپه چند ----------- و ----------- چند ؟

۹۔ لبنیات فروش تخم مرغ ----------- چند می فروشد؟

۱۰۔ در شهر شکر کیلویی چند است و ----------- چند؟

(ج)۔ از مصدر های زیر فعلِ مضارعِ اِخباری (فعل حال) را صرف کنید:

رفتن -----------	(رود)
گفتن -----------	(گوید)
پرسیدن -----------	(پرسد)

(د)۔ جمله های زیر را اوّل پرسشی و سپس منفی کنید:

جملے	پرسشی	منفی
۱۔ احمد پارچه می فروشد	آیا احمد پارچه می فروشد\	احمد پارچه نمی فروشد۔
۲۔ این کودک تخم مرغ می خرد۔		
۳۔ بقال حبوبات می فروشد۔		
۴۔ کفاش کفش می دوزد ۔		
۵۔ پدر طاهر بارانی می خرد۔		

یونٹ نمبر ۸

کلمہ	تلفظ	معنی بہ اردو
لباس	LEBĀS	کپڑے
پیراھن	PEERĀHAN	قمیص
بارانی	BĀRĀNEE	برساتی
کفش	KAFSH	جوتا
پالتو	PĀLTOŌ	اوور کوٹ
مغازہ	MAGHĀZE	دوکان
کت وشلوار	KOTO - SHALVĀR	کوٹ پتلون
کرہ	KARE	مکھن
برنج	BERENJ	چاول
لپّہ	LAPPE	(چنے کی) دال
لبنیّات	LABANIYYĀT	دودھ سے بنی ہوئی اشیاء
حبوبات	HOBOOBĀT	غلے
نوشت افزار	NEVESHT - AFZĀR	اسباب تحریر۔لکھنے پڑھنے کا سامان
دوجین	DOJEEN	درجن
ھرکدام	HAR - KODĀM	ھرایک

یونٹ: ۸

حصہ دوم

نجّار: بڑھئی
قصّاب: قصائی
آرائشگر: سلمانی (نائی)

عکّاس: فوٹو گرافر
خیّاط: درزی
آھنگر: لوھار

بقّال: پنساری
بنّا: معمار
رُفتگر: خاکروب

رختشو: دھوبی
رانندہ: ڈرائیور
قفسہ: الماری

کفش دوز: موچی
دوزندہ: درزی
خیابان: سڑک

نانوا: نانبائی
پُستچی: ڈاکیہ
پیچ و مہرہ: پیچ اور ڈھبری

مضارعِ اِخباری (فعل حال)

فارسی مصدر	فعل ماضیٔ مطلق	فعلِ مضارع	فعلِ مضارع اخباری	اردو معنی
آموختن	آموخت	آموزد	می آموزد	وہ سکھاتا ہے
دادن	داد	دھد	می دھد	وہ دیتا ہے
داشتن	داشت	دارد	می دارد	وہ رکھتا ہے
پختن	پخت	پزد	می پزد	وہ پکاتا ہے
آوردن	آورد	آورد	می آورد	وہ لاتا ہے
شستن	شست	شوید	می شوید	وہ دھوتا ہے
دوختن	دوخت	دوزد	می دوزد	وہ سیتا ہے
ساختن	ساختن	سازد	می سازد	وہ بناتا ہے
راندن	راند	راند	می راند	وہ بناتا ہے
گرفتن	گرفت	گیرد	می گیرد	وہ لیتا \ پکڑتا ہے
گذاشتن	گذاشت	گذارد	می گذارد	وہ چھوڑتا \ اجازت دیتا ہے

تمیز کردن	تمیز کرد	تمیز کند	تمیز می کند	وہ صفائی کرتا ہے
اصلاح کردن	اصلاح کرد	اصلاح کند	اصلاح می کند	وہ حجامت بناتا ہے

(۱)
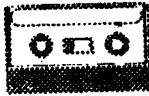
پیغمبر به مردم اخلاق خوب می آموزد۔
استاد به شاگردان درس می دَهد۔
نجّار برای ما میز و صندلی می سازد۔
نانوای سر کوچه برای مردم نان می پَزَد۔
بنا خانه احمد را می سازد۔
آقای رشید عکّاس عکس می گیرد۔
پُستچی برای ما نامه می آوَرَد۔
رختشو لباس ما را می شوید۔
آهنگر پیچ و مهره می سازد۔
آرایشگر اصلاح می کُنَد۔
کفش دوز کفش می دوزد۔
راننده ماشین می راند۔
قصّاب گوشت می فروشد۔
بقّال خوار بار می فروشد۔
رُفتگر خیابان را تمیز می کُنَد۔
آشپز غذا می پَزَد۔
مُوَذِّن اذان می دَهد۔
مجاهد در راه اسلام جهاد می کُند۔

(۲)
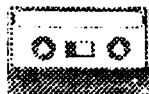
ستاد به شاگردان ریاضی درس می دهد

اَمروز معلم نیامده است ودرس نمی دهد۔
این گاو دیگر شیر نمی دَهَد۔
کتابدار به من کتاب می دهد۔
ایشان به ما شیرینی می دهند۔

(۳)
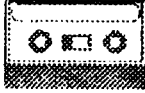
پیغمبرؑ به مردُم چه می آموزد؟
پیغمبرؑ به مردم اخلاق خوب می آموزد۔
آیا استاد به شاگردان درس می دهد؟
بلیٰ استاد به شاگردان درس می دهد۔
آیا نانوا میز و صندلی می سازد؟
نخیر، نانوا نان می پزد و نجّار میز و صندلی می سازد۔
بنّا چه کار می کند؟
بنّا خانهٔ را می سازد۔
بنا خانه احمد را می سازد۔
آقای رشید چه کار می کند؟
آقای رشید عکس می گیرد۔
آقای رشید از ما عکس می گیرد۔
لباس ما را که می دوزد؟
لباس ما را خیّاط (دُوزَنده) می دوزد۔
رختشُو چه کار می کند؟
رختشو لباس ما را می شوید۔
آیا آرایشگر پیچ و مهره می سازد؟
نخیر، آرایشگر (سلمانی) پیچ و مهره نمی سازد۔
آرایشگر (سلمانی) اصلاح می کند، وآهنگر پیچ و مهره می سازد۔

(۴)

آیا خیّاط کفش هم می دوزد؟
نخیر، خیّاط تنها لباس می دوزد۔
کفش دُوز کفش می دوزد۔
قصّاب گوشت می فروشد و ما می خریم۔
بقّال خوار بار می فروشد، و مردم می خرند۔
آشپز غذا می پزد و ما می خوریم۔
مؤذّن اذان می دهد، و مردم به مسجد می روند۔
مجاهد جهاد می کند و ما برای پیروزیٔ او دعا می کنیم۔

تمرین

(الف)۔ به سوٗالهای زیر پاسخ کامل دهید:

۱۔ آیا خیاط رخت می شوید؟
۲۔ آیا بقّال نان می پزد؟
۳۔ آیا پارچه فروش لباس می دوزد؟
۴۔ آقا قصاب گوشت می فروشد؟
۵۔ آیا کتابفروش صندلی و میز می فروشد؟
۶۔ آیا نانوا شکر می فروشد؟
۷۔ آیا رَختشو خیابان را تمیز می کند؟
۸۔ آیا آهنگر اصلاح می کند؟
۹۔ آیا رَنگرز پیچ و مهره می سازد؟
۱۰۔ آیا بَنّا خانه می سازد؟

(ب) جاهای خالی را با کلمات مناسب پر کنید:

۱۔ کتابفروش ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ می فروشد۔	(کتاب\ پارچہ)
۲۔ خیاط لباس ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	(می شوید\ می دوزد)
۳۔ قصاب ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ می فروشد۔	(سبزی\ گوشت)
۴۔ رختشو لباس ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	(می فروشد\ می شوید)
۵۔ نانوا نان ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	(می پزد\ می فُرُوشد)
۶۔ رفتگر خیابان را ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	(تمیز می کند\ می سازد)
۷۔ آرایشگر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	(اصلاح می کند\ آرایش می کند)
۸۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پیچ و مہرہ می سازد۔	(بنّا\ آھنگر)
۹۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ خانہ می سازد۔	(بنّا\ آھنگر)
۱۰۔ بقال ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ می فروشد۔	(شیر\ شکر)

(ج)۔ از مصدر ھای گرفتن (گیرد) ساختن (سازد) و تمیز کردن (تمیز کند) مضارعِ اِخباری را صرف کنید:

(د) جملہ ھای زیر را بفارسی ترجمہ کنید:

بڑھئی ہمارے لیے کرسی میز بناتا ہے۔ دھوبی ہمارے کپڑے دھوتا ہے۔ فوٹو گرافر تصویر کھینچتا ہے۔ درزی ہمارے کپڑے سیتا ہے۔ نانبائی روٹی پکاتا ہے اور ہم کھاتے ہیں۔ قصاب گوشت بیچتا ہے اور لوگ خریدتے ہیں۔ ڈرائیور گاڑی چلاتا ہے اور ہم سفر کرتے ہین۔ استاد سبق پڑھاتا ہے اور شاگرد پڑھتے ہیں۔ باورچی کھانا پکاتا ہے اور ہم کھاتے ہیں۔ ڈاکیہ ہر روز ہمارے خط لاتا ہے۔

یونٹ نمبر ۸

کلمہ	تلفظ	معنی بہ اردو
نجار	NAJJĀR	بڑھئی
نانوا	NĀNEVĀ	نانبائی
بنّا (معمار)	BANNĀ	معمار۔ راج
بقّال	BAGHGHĀL	بنیا۔ پنساری
خوار بار فروش	KHĀRBAR - FOROOSH	بنیا۔ پنساری
پُستچی	POSTCHEE	ڈاکیہ۔ نامہ رساں
نامہ رسان	NĀME - RASAN	ڈاکیہ۔ نامہ رساں
آرایشگر	ĀRĀYESHGAR	نائی۔ حجام
سلمانی	SALMĀNEE	نائی حجام
رَختشو	RAKHT - SHOO	دھوبی
رَختشوئی	RAKHT - SHOOYI	لانڈری
رانندہ	RĀNANDE	ڈرائیور
رُفتگر	ROFTGAR	جھاڑو دینے والا۔ بھنگی۔ جمادار
عکّاس	AKKĀS	فوٹو گرافر
خیّاط	KHAYYĀT	درزی
دُوزندہ	DOOZANDE	درزی
کفش دوز	KAFSH - DOOZ	جوتے گانٹھنے والا
(پینہ دوز)	(PEENE-DOOZ)	ایضاً
قصّاب	GHASSĀB	قصائی۔ قصاب
قنّادی	GHANNĀDEE	مٹھائی یا حلوائی کی دوکان
شیرینی فروشی	SHEEREENEE FOROOSHEE	مٹھائی یا حلوائی کی دوکان
قفسہ	GHAFASE	الماری

خیابان	KHEYĀBĀN	سڑک
مردم	MARDOM	لوگ ۔ عوام
پیچ و مہرہ	PEECHO - MOHRE	پیچ اور ڈھبری
آشپز	ĀSHPAZ	باورچی

یونٹ نمبر ۹

یونٹ نمبر۹

یونٹ: ۹

حصہ اول

بہار   تابستان   زمستان   بخاری   شکوفہ   رسیدن (می رسد)

فارسی مصدر	ماضیِ مطلق	فعل مضارع اخباری	اردو معنی
رسیدن میوہ	میوہ رسید	میوہ می رسد۔	پھل پک جاتا ہے۔
ریختن	ریخت	می ریزد	وہ گرتا ہے
کاشتن	کاشت	می کارد	وہ بوتا ہے۔
باریدن	بارید	می بارد	(مینہ) برستا ہے۔
بستن	بست	می بندد	وہ بند کرتا ہے۔
روشن کردن	روشن کرد	روشن می کند	وہ روشن کرتا ہے۔
شنا کردن	شنا کرد	شنا می کند	وہ تیرتا ہے۔

صفت و موصوف۔

هوای سرد: سرد موسم   کوہِ بلند: اونچا پہاڑ   میوۂ رسیدہ: پکا ہوا پھل

سبزئی فراوان: بہت زیادہ سبزی   بخاری روشن: روشن انگیٹھی   اخلاقِ خوب: اچھی عادتیں۔ اچھا کردار

رنگِ زرد: پیلا رنگ   گلِ سرخ: لال پھول، گلاب   چای گرم: گرم چائے

لباسِ تابستانی: گرمی کا لباس   شگوفۂ نو: نئی کلی یا کونپل   چشمِ بینا: دیکھنے والی آنکھ

کوکای خشک: ٹھنڈا کوکا۔

توضیح: جیسا کہ گذشتہ سبق میں کہا جا چکا ہے جدید فارسی مین فعل حال کو مضارع اخباری کہتے ہیں ۔یہ مضارع سے پہلے می لگانے سے بنتا ہے۔ مثلاً

مصدر: نوشتن   مضارع: نویسد   مضارع اخباری: می نویسد

او می نویسد   ایشان می نویسند

من می نویسم　　　　　　　　شما می نویسید
من می نویسم　　　　　　　　ما می نویسیم

(۱)

فروردین اولین ماه سال و فصلِ بهار است۔
اولِ فروردین نوروز است که برابر با ۲۱ مارس است۔
در بهار دَرختها پُر از گُل و برگ و شکوفه می شوند۔
دَرختها میوه می دهند، و کشاورزان بیشتر کار می کنند۔
فَروَردین واُردیبِهشت و خرداد ماهای فصلِ بهار است۔

(۲)

در تابستان هوا گرمتر می شود۔
میوه ها می رسند، و سبزیهای فراوان به بازار می آورند۔
مردم در اِستَخر و دریا شنا می کنند۔
تیر و مرداد و شهریور ماههای فصلِ تابستان است۔

(۳)

در پاییز هوا کم کم سرد می شود۔
رنگِ برگِ درختها زرد می شود۔
برگ درختها کم کم می ریزد۔
در پاییز کشاورزان گندم و جو می کارند۔
مهر و آبان و آذر ماههای فصل پاییز است۔
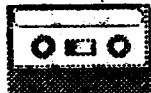
(۴)

در زمستان هوا سرد می شود۔
در کوهها برف و باران می بارد۔
مردم درها را می بندند و بخاری را روشن می کنند۔
دی و بهمن و اسفند ماههای فصل زمستان است۔

(۵)
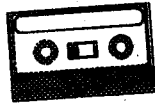
اولین ماه سال ایرانی چیست؟
فروردین اولین ماهِ سال ایرانی است۔
نوروز چیست؟
نوروز سالِ اولِ ماهِ سالِ ایرانی است۔
نوروز چه روزی است؟
اولِ فروردین نوروز است۔
آیا در بہار کشاورزان بیشتر کار می کنند؟
بلی، در بہار کشاورزان بیشتر کار می کنند۔
ماههای فصل بہار کدام است؟
فروردین و اُردیبهشت و خرداد ماههای فصل بہار است۔
در تابستان هوا چطور است؟
در تابستان هوا گرمتر می شود۔
میوه ها در چه فصل می رسند؟
میوه ها در تابستان می رسند۔
در تابستان مردم کجا شنا می کنند؟
در تابستان مردم در اِستخر و دریا شنا می کنند۔

(۶)

در پاییز هوا سرد می شود یا گرم؟
در پاییز هوا کم کم سرد می شود۔
آیا در پاییز رنگ برگ درختها زرد می شود؟
بلی، در پاییز رنگ برگ درختها زرد می شود۔
در پاییز کشاورزان چه می کارند؟
در پاییز کشاورزان گندم و جو می کارند۔
اَوّلین ماهِ پاییز کدام است؟
مہر اولین ماه فصلِ پاییز است۔

(٧)

در زمستان هوا چطور است؟

در زمستان هوا سرد می شود۔

آیا در زمستان برف و باران می بارد؟

بلی، در زمستان در کوهها برف و باران می بارد۔

در زمستان مردم چه می کنند؟

مردم درها را می بندند، و بخاری ها را روشن می کنند۔

آخرین ماهِ سالِ ایرانی کدام است؟

اسفند آخرین ماه سال ایرانی است۔

تمرین

(الف)۔ به سؤالهای زیر پاسخ دهید:

۱۔ سال چند فصل دارد؟

۲۔ اوّلین فصل سال چیست؟

۳۔ آخرین فصل سال چیست؟

۴۔ در پاییز هوا سرد است یا گرم؟

۵۔ اردیبهشت ماه فصل پاییز است یا تابستان؟

۶۔ شهریور ماه فصل پاییز است یا تابستان؟

۷۔ آبان ماه کدام فصل است؟

۸۔ دی ماه کدام فصل سال ایرانی است؟

۹۔ در کدام فصل برگ درختها کم کم زرد می شود؟

۱۰۔ در کدام فصل مردم در استخر و دریا شنا می کنند؟

(ب)۔ جاهای خالی را پُر کنید:

۱۔ در بهار درختها از ــــــــــ و ــــــــــ می شوند۔

۲۔در بہار ھوا کم ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔می شود۔

۳۔در بہار کشاورزان ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کار می کنند۔

۴۔اول فروردین ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کار می کنند۔

۵۔در تابستان ھوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔می شود۔

۶۔در تابستان میوہ ھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۷۔در پاییز برگ درختہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۸۔در زمستان در کوھہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔و۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔می بارد۔

۹۔در زمستان مردم درحارا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔و بخاری حارا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۱۰۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔و۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔و۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ماھہای فصل زمستان است۔

(ج)۔جملہ ھای زیر را بفارسی ترجمہ کنید:

بہار میں درخت پھول پتوں سے بھر جاتے ہیں۔بہار میں کاشتکار زیادہ کام کرتے ہیں۔گرمیوں مین موسم ذرا گرم ہو جاتا ہے۔ پھل پک جاتے ہیں۔لوگ تالاب اور سمندر میں تیراکی کرتے ہیں۔خزاں میں درختوں کے پتوں کا رنگ زرد ہو جاتا ہے۔ کسان گندم اور جو بوتے ہیں۔سردیوں میں پہاڑوں پر بارش اور برف گرتی ہے۔سردیوں میں لوگ انگیٹھیاں جلاتے ہیں۔ اسفند ایرانی سال کا آخری مہینہ ہے۔

یونٹ نمبر ۹

کلمہ	تلفظ	معنی بہ اردو
بہار	bahār	بہار
تابستان	tabestān	موسم گرما۔ گرمیاں
پاییز	pāyeez	موسم خزاں
زمستان	zemestān	موسم سرما۔ سردیاں
بخاری	boKhāree	ھیٹر، انگیٹھی
شکوفہ	shekoofe	کلی، کونپل
استخر	estakhr	تالاب
فصل	fasl	موسم
برگ	barg	پتا
دریا	daryā	سمندر
کشاورز	keshāwarz	کسان
گندم	Gandom	گیہوں
جو	jō	جو
ماہ	mah	مہینہ۔ چاند
سرد	sard	ٹھنڈا
گرم	garm	گرم
گرمتر	garmtar	زیادہ گرم
گرمترین	garmtareen	سب سے زیادہ گرم

یونٹ: ۹

حصہ دوم

ریش: داڑھی	گوش: کان	دست: ہاتھ
دندان: دانت	لب: ہونٹ	پا: پاؤں
چشم: آنکھ	پشت: پیٹھ	بینی: ناک
دھان: منہ	مو(ی): بال	سبیل: مونچھ
استخوان: ھڈّی	پرپشت: گھنا	مشکی: سیاہ
مگر(آیا): کیا	بدبختانہ: بدقسمتی سے	

فارسی مصدر	مضارع اخباری	اردو معنی
بوئیدن	می بوید	وہ سونگھتا ہے۔
دیدن	می بیند	وہ دیکھتا ہے۔
چشیدن	می چشد	وہ چکھتا ہے
پوشیدن	می پوشد	وہ پہنتا ہے۔
ریختن	می ریزد	وہ گرتا ہے۔
شستن	می شوید	وہ دھوتا ہے۔
آفریدن	می آفریند	وہ پیدا کرتا ہے۔
بلند شدن	بلند می شود	وہ جاگتا ہے۔
حرف زدن	حرف می زند	وہ باتیں کرتا ہے۔
گوش کردن	گوش می کند	وہ سنتا ہے۔
نفس کشیدن	نفس می کشد	وہ سانس لیتا ہے۔
راہ رفتن	راہ می رود	وہ چلتا ہے۔
پا کردن	پا می کند	وہ جوتا پہنتا ہے۔
تصادُف کردن	تصادف می کند	وہ تصادم کرتا ہے۔

(۱)

من صبحِ زود بیدار می شوم۔
دندانہارا با خمیر دندان مسواک می کنم۔
دست و صورتِ خود را باآب وصابون می شویم، و باحولہ خشک می کنم۔
وضو می گیرم وبرای خواندنِ نماز بہ مسجد می روم۔
سپس برای گردش و ورزش بہ میدان می روم۔
لباسِ می پوشم وصبحانہ می خورم۔
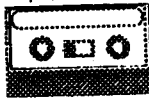
(۲)

اسلم صبحِ زود بیدار می شود۔
او دندانہارا با خمیر دندان مسواک می کند۔
دست و صورت خود را باآب وصابون می شوید، و باحولہ خشک می کند۔
وضو می گیرد، وبرای نماز خواندن بہ مسجد می رود۔
بعد از نماز برای گردش بہ باغ میرود۔
شما لباس می پوشید وصبحانہ می خورید۔
نوشت افزار را در کیف می گذارید۔
با ماشین اداره بہ اداره می روید۔
ظہر ناهار در اداره می خورید۔
نماز هم در اداره می خوانید۔

(۳)

ایشان ساعت سہ بعد از ظہر از اداره بر می گردند۔
یک ساعت استراحت می کنند۔
بعد از یک ساعت بیدار می شوند، وچای می خورند۔

تا عصر مطالعه می کنند و نماز می خوانند۔
در میدانِ بازی بازی می کنند۔
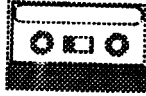
(۴)

ما از میدان بازی به خانه بر می گردیم۔
به مسجد می رویم و نماز می خوانیم۔
شام می خوریم و بعد از غذا میوه و چای می خوریم۔
بعد از صرف شام تلویزیون را تماشا می کنیم۔
ما نمایشنامهٔ تلویزیون را خیلی دوست داریم۔
ساعت ده شب به اطاق خواب می رویم۔
لباسِ خواب می پوشیم و می خوابیم۔

(۵)

شما دندان را با کدام خمیر دندان مسواک می کنید؟
من با خمیر دندان بنیاکا مسواک می کنم۔
آیا شما بعد از وضو دست و صورت را با حوله خشک می کنید؟
بلی، من بعد از وضو دست و صورت با حوله خشک می کنم۔
آیا برای خواندن نماز به مسجد می روید؟
بلی، من برای خواندن نماز به مسجد می روم۔
شما اوّل صبحانه می خورید یا لباس می پوشید؟
اول لباس می پوشم، و سپس صبحانه می خورم۔
شما با چه وسیله از مدرسه بر می گردید؟
من با ماشین مدرسه از مدرسه بر می گردم۔
شما ساعت چند ناهار می خورید؟
من ساعت دو بعد از ظهر ناهار می خورم۔

شما بعد از ظهر چند ساعت استراحت می کنید؟

من بعد از ظهر یک ساعت استراحت می کنم۔

شام ساعت چند می خورید؟

شام ساعت هفت می خورم۔

آیا بعد از شام تلویزون را تماشا می کنید؟

بلی، بعد از شام گاه گاهی تلویزیون را تماشا می کنم۔

تمرین

(الف)۔ به سوالهای زیر پاسخ دهید:

۱۔ شما ساعت چند بیدار می شوید؟

۲۔ دست و صورت را با چه می شویید؟

۳۔ شما با چه وسیله به اداره می روید؟

۴۔ شما چند ساعت درس خود را حاضر می کنید؟

۵۔ شما چند ساعت بازی می کنید؟

۶۔ شما چند ساعت می خوابید؟

۷۔ آیا شما هر روز قرآن می خوانید؟

۸۔ آیا بعد از ناهار استراحت می کنید؟

۹۔ آیا شما هر روز ورزش و گردش می کنید؟

۱۰۔ آیا شما هر روز تلویزیون را تماشا می کنید؟

(ب)۔ جاهای خالی زیر را پر کنید:

۱۔ من صبح زود۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۲۔ بعد از وضو دست و صورت را با۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۳۔ برای ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ به مسجد می روم۔

۴۔ لباس ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ و صبحانه ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۵۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔استراحت می کنم۔

۶۔تا عصر درس خود را۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۷۔عصر در میدانِ بازی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۸۔من هر روز تلویزیون را۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۹۔سپس به اطاقِ خواب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۱۰۔لباسِ خواب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔و می خوابم۔

(ج)۔از مصدر های زیر فعل مضارعِ اِخباری را صرف کنید:

وضو گرفتن　　لباس پوشیدن　　برگشتن

(د)۔جمله های زیر را بفارسی ترجمه کنید:

میں صبح سویرے جاگتا ہوں۔

ہاتھ منہ دھوتا ہوں اور تولیہ سے خشک کرتا ہوں۔

میں ہر روز ورزش اور سیر کے لئے جاتا ہوں۔

دوپہر کے وقت سکول سے واپس آتا ہوں۔

دوپہر کا کھانا کھاتا ہوں اور نماز پڑھتا ہوں۔

عصر کے وقت کھیل کے میدان مین کھیلتا ہوں۔

شام کا کھانا سات بجے کھاتا ہوں۔

مین کبھی کبھی ٹیلی وژن بھی دیکھتا ہوں۔

رات کے دس بجے سونے کے کمرے میں جاتا ہوں۔

سوتے کے کپڑے پہنتا ہوں اور سو جاتا ہوں۔

یونٹ نمبر ۹

حصہ دوم

کلمہ	تلفظ	معنی بہ اردو
رِیش	reesh	داڑھی
گُوش	goosh	کان
دست	dast	ہاتھ
دَندان	dandān	دانت
لب	lab	ہونٹ
رُو(ی)	roo (y)	چہرہ
پا	pā	پیر
پشت	posht	پیٹھ ۔ پشت
بینی	beenee	ناک
دَھان	dahān	منہ
مُو(ی)	moo (y)	بال
سِبیل	sebeel	مونچھ
اُستخوان	ostokhān	ہڈی
مِشکی	meshkee	سیاہ ۔ کالا
مگر (= آیا)؟	magar (= āyā)	آیا ۔ کیا
پُرپُشت	poroposht	گھنا ۔ گھنی
من	man	میں
ما	mā	ہم
تو	tō	تو
شما	shomā	آپ ۔ تم
او	oo	وہ (واحد)
ایشان	eeshān	وہ (جمع)

یونٹ نمبر ۱۰
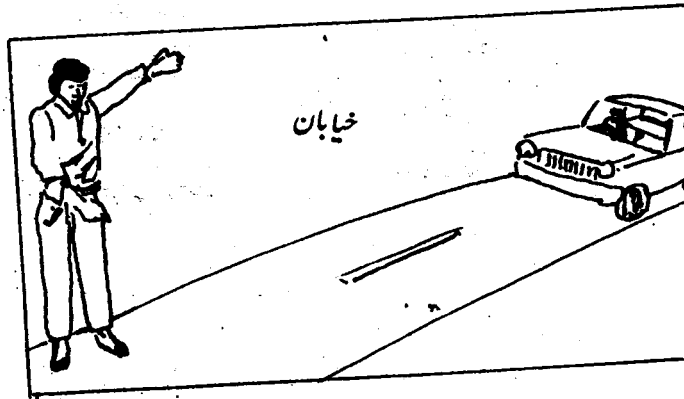
مجلہ

روزنامہ

گنجہ

صفحہ

تمبر

یونٹ: ۱۰

حصہ اول

شنبہ: ہفتہ
یکشنبہ: اتوار
دوشنبہ: پیر
سہ شنبہ: منگل
چہار شنبہ: بدھ
پنجشنبہ: جمعرات
آدینہ: جمعہ
امروز: آج
دیروز: گذشتہ کل
پریروز: گذشتہ پرسوں
فردا: آنے والا کل
پس فردا: آنے والا پرسوں
امشب: آج شب
دیشب: گذشتہ رات
پریشب: پرسوں رات گذشتہ
فرداشب: کل رات آنے والی
پس فرداشب: پرسوں رات (آنے والی)
گردش: سیر
برنامہ: پروگرام
مہمانی: دعوت

فعل مستقبل

فعل مستقبل = خواہد (وغیرہ) + ماضی مطلق

مصدر	ماضیِ مطلق	فعل مستقبل	اردو معنی
آمدن	آمد	خواھد آمد	وہ آئے گا۔
رفتن	رفت	خواھد رفت	وہ جائے گا۔
خوردن	خورد	خواھد خورد	وہ کھائے گا۔
بودن	بود	خواھد بود	وہ ہوگا۔
گرفتن	گرفت	خواھد گرفت	وہ رہے گا۔

صرفِ فعلِ مستقبل از مصدر "رفتن"

فارسی	اردو	فارسی	اردو
او خواهد رفت۔	وہ جائے گا۔	ایشان خواهند رفت۔	وہ جائیں گے
تو خواهی رفت۔	تو جائے گا۔	شما خواهید رفت۔	آپ جائیں گے
من خواهم رفت۔	میں جاؤں گا۔	ما خواهیم رفت۔	ہم جائیں گے۔

صرفِ فعلِ مستقبل (مستقبل کی گردان)

من خواهم رفت۔ ما خواهیم رفت۔

تو خواهی رفت۔ شما خواهید رفت۔

او خواهد رفت۔ ایشان خواهد رفت۔

نوٹ: آج کل کی فارسی میں خواہد + ماضی مطلق سے بننے والا فعل مستقبل بہت کم استعمال ہوتا ہے۔
آج کل فعل مضارع اخباری (فعل حال) مستقبل کے معنوں میں بھی آتا ہے۔
مثلاً: "او امروز خواهد رفت" (وہ آج جائیگا) کے بجائے "او امروز می رود" کہتے اور لکھتے ہیں۔
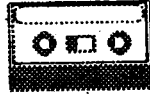
(۱)

هفته چند روز است؟

هفته هفت روز است۔

روزهای هفته کدام است؟

شنبه یکشنبه دوشنبه سه شنبه چهارشنبه پنجشنبه جمعه یا آدینه

امروز چه روزی است؟

امروز دوشنبه است۔

دیروز چه روزی بود؟

دیروز یکشنبه بود۔

پریروز چه روزی بود؟

پریروز شنبه بود۔

فردا چه روزی خواهد بود؟

فردا سه شنبه خواهد بود؟

پس فردا چهارشنبه خواهد بود۔

احمد امشب به لاهور می رود (= خواهد رفت)

پریشب در منزل مهمانی بود۔

من فرداشب به پیشاور خواهم رفت (= می روم)

روز جمعه خانۂ فرهنگ تعطیل خواهد بود (می شود)۔

خانوادۂ ما ماه آینده به اصفهان خواهند رفت (= می روند)

(۲)

آیا امروز دوشنبه است؟

بلی، امروز دوشنبه است۔

نخیر، امروز یکشنبه است۔

فردا دوشنبه است یا سه شنبه؟

فردا سه شنبه است۔

پس فردا چه روزی خواهد بود؟

پس فردا چهارشنبه خواهد بود۔

هفتۂ آینده مهمانان به کجا خواهند رفت؟

هفتۂ آینده مهمانان به شیراز خواهند رفت۔

احمد امشب به کجا خواهد رفت؟

احمد امشب به لاهور خواهد رفت۔

(۳)

شما از کجا آمدید؟

من از دانشگاه آمدم۔

شما به کجا خواهید رفت؟
من به خانه خواهم رفت۔
در خانه ناهار خواهم خورد۔
بعد از ناهار استراحت خواهم کرد۔

برادرت از لندن کی خواهد آمد؟
برادرم فردا از لندن با هواپیما خواهد آمد۔
و روز بعد در یک مهمانی شرکت خواهد کرد۔
هفتهٔ آینده برای دیدنِ پدر و مادر خواهد رفت۔
پدر و مادر از دیدن برادرم خوشحال خواهند شد۔
برادر من روز پنجشنبه به لندن خواهد برگشت۔

(۵)

شما دیروز به اداره نیامدید، کجا بودید؟
دیروز کسالت داشتم و به اداره نیامدم۔
آیا شما پیش پزشک رفتید؟
نخیر، من امروز پیس پرسک خواهم رفت
شما با پزشک قرار گذاشتید؟
نخیر، امروز قرار خواهم گذاشت۔
شما دوا خوردید؟
نخیر، اول دکتر معاینه خواهد کرد
و مرض را تشخیص خواهد داد
و نسخه خواهد نوشت۔
من نسخه را به داروساز خواهم برد۔
سپس من دوا ها را خواهم آورد و خواهم خورد۔

(۶)

اگر شما در امتحان قبول شدید، کجا ثبت نام خواهید کرد۔
اگر من در امتحان قبول شدم، در دانشگاه آزاد ثبت نام خواهم کرد۔
شما در کدام رشته ثبت نام خواهید کرد؟
من در رشتۂ ادبیات ثبت نام خواهم کرد۔
من ادبیات فارسی و انگلیسی را خیلی دوست دارم۔
برای مطالعۂ ادبیات فارسی دانشگاه آزاد خوب است۔
ولی برای ادبیاتِ انگلیسی دانشگاه آزاد زیاد خوب نیست۔
برای ادبیاتِ انگلیسی من به انگلستان خواهم رفت۔
به دانشگاهِ کامبریج ثبتِ نام خواهم کرد۔
خیلی خوب، موفق باشید۔

(۷)
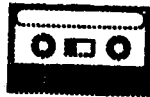
ایشان فردا صبح زود بیدار خواهند شد۔
دندانهای ایشان را با خمیر مسواک خواهند کرد۔
وضو خواهند گرفت. و برای خواندانِ نمازِ فجر به مسجد خواهند رفت۔
بعد از نماز برای گردش و ورزش به باغ خواهند رفت۔
ساعتِ هفت صبحانه خواهند خورد۔
ایشان سرشیر و مربّا را خیلی دوست دارند۔
صبحانه سرشیر و مربّا و نان و چای گرم خواهند خورد۔

(۸)

امروز پدرِ من از تهران می آید۔
فردا صبح او به اصفهان خواهد رفت۔
پس فردا من هم به اصفهان خواهم رفت۔
دو روز بعد ما باهم به اروپا خواهیم رفت۔
دو ماه از کشورهای اروپا دیدن خواهیم کرد۔

ما به آلمان و فرانسه خواهیم رفت ۔
و از موزه های برلین و پاریس دیدن خواهیم کرد۔
تیاترهای لندن و پاریس را تماشا خواهیم کرد۔

(۹)

دکتر حسین امشب از پاریس میآید۔
او فرداشب با دوستان ملاقات خواهد کرد۔
در یک جلسه شرکت خواهد کرد، و سخن رانی خواهد کرد۔
او پس فرداشب هیچ برنامه ندارد، و استراحت خواهد کرد۔
او روز چهار شنبه از دانشگاه ما دیدن خواهد کرد۔

تمرین

(الف) به سوالهای زیر پاسخ دهید:

۱۔ امروز چه روزی است؟
۲۔ هفته چند روز است؟
۳۔ فردا شما کجا خواهید رفت؟
۴۔ آیا اسلم فرداشب به اصفهان خواهد رفت؟
۵۔ دیروز شما ناهار چه خوردید؟
۶۔ آیا شما روز جمعه برای گردش خواهید رفت؟
۷۔ آیا شما آثار تاریخی لاهور را دیده اید؟
۸۔ آیا دیشب ایشان در منزل خود مهمانی داشتند؟
۹۔ امشب شما چه برنامه ای دارید؟
۱۰۔ آیا ما روز پنجشنبه برای خرید به بازار خواهیم رفت؟

(ب)۔ جاهای خالی را پر کنید:

۱۔امروز چهار شنبه است ـــــــــــــ پنجشنبه خواهد بود۔

۲۔پس فردا ـــــــــــــ خواهد بود۔

۳۔دیروز ـــــــــــــ بود۔

۴۔پریروز ـــــــــــــ بود۔

۵۔امشب شب جمعه است دیشب ـــــــــــــ بود۔

۶۔پریشب ـــــــــــــ بود۔

۷۔فرداشب ـــــــــــــ خواهد بود۔

۸۔پس فرداشب ـــــــــــــ خواهد بود۔

۹۔ پریشب ـــــــــــــ مامهمانی بود۔

۱۰۔فرداشب ایشان به اصفهان ـــــــــــــ

(ج)۔جمله های زیر را پرسشی منفی کنید:

۱۔پریروز جمعه بود۔

۲۔فرداشب پنجشنبه است۔

۳۔دیشب احمد به لاهور رفت۔

پریشب شما به منزل ما آمدید۔

۵۔او فردا به پیشاور خواهد رفت۔

(د)۔از مصدر های زیر فعل مستقبل را صرف کنید:

خوردن نوشتن آمدن شرکت کردن ثبت نام کردن ـــــــــــــ

یونٹ نمبر ۱۰

کلمہ	تلفظ	معنی بہ اردو
شنبہ	shambe	ھفتہ ۔ سنیچر
یکشنبہ	yek - shabme	اتوار
دوشنبہ	do - shambe	پیر
سہ شنبہ	seshambe	منگل
چہار شنبہ	chahār - shambe	بدھ
پنجشنبہ	panj - shambe	جمعرات
جمعہ (آدینہ)	jome (ādeene)	جمعہ
گردش	gardesh	سیر
امروز	emrooz	آج
دیروز	deerooz	کل (گذرا ہوا)
پریروز	pareerooz	پرسوں (گزراھوا)
پس فردا	pas - fardā	پرسوں (آنے والا)
امشب	emshab	آج رات
دیشب	deeshab	کل رات (گذری ہوئی)
پریشب	pareeshab	پرسوں رات (گذری ہوئی)
فرداشب	fardā - shab	کل رات (آنیوالی رات)
پس فرداشب	pasfardā - shab	پرسوں رات (آنیوالی رات)
برنامہ	barnāme	پروگرام
مہمانی	mehmānee	دعوت
مستقبل	mostaghbal	مستقبل
خانوادہ	khanevāde	خاندان

یونٹ:۱۰

حصہ دوم

	ضمیر منفصل مفرد	ضمیر منفصل جمع	ضمیر متصل مفرد	ضمیر متصل جمع
اوّل شخص	من	ما	م	مان
دوّم شخص	تو	شما	ت	تان
سوّم شخص	او	ایشان	ش	شان

ضمیرِ منفصل	ضمیرِ متّصل	اردو معنی
زبانِ من	زبانم	میری زبان
زبانِ تو	زبانت	تیری زبان
زبانِ او	زبانش	اس کی زبان
زبانِ ما	زبانمان	ہماری زبان
زبانِ شما	زبانتان	آپ کی زبان
زبانِ ایشان	زبانشان	ان کی زبان
دهانِ من	دهانم	میرا منہ
دهانِ تو	دهانت	تیرا منہ
دهانِ او	دهانش	اس کا منہ
دهانِ ما	دهانمان	ہمارا منہ
دهانِ شما	دهانتان	آپ کا منہ
دهانِ ایشان	دهانشان	ان کا منہ
چہرۂ من	چہرہ ام	میرا چہرہ
چہرۂ تو	چہرہ ات	تیرا چہرہ
چہرۂ او	چہرہ اش	اس کا چہرہ
چہرۂ ما	چہرہ مان	ہمارا چہرہ

چہرۂ شما	چہرۂ تان	آپ کا چہرہ
چہرۂ ایشان	چہرۂ شان	ان کا چہرہ

توضیح: "مَن" اور "ما" "تو" اور "شما" "او" اور "ایشان" ضمیریں ہیں اور اسم سے جدا لکھی جاتی ہیں۔ اسے لیے انہیں ضمیر منفصل کہتے ہیں۔ لیکن ۔ت ۔تان اور ش ۔شان ۔ضمیروں کی مختصر صورتیں ہیں لیکن اسم کے ساتھ ملا کر لکھی جاتی ہیں اس لیے ضمیر متصل کہتے ہیں۔

(۱)

او صبح زود بلند شد۔
سر و صورتش را باآب و صابون شست۔
دندانهایش را با خمیر دندان مسواک کرد۔
ریشش را تراشید۔
کت و شلوارش را پوشید۔
کفشهایش را پاک کرد و به اداره اش رفت۔
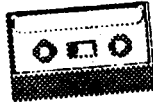
(۲)

من صبح زود بلند شدم۔
سر و صورتم را باآب و صابون شستم۔
دندانهایم با خمیر دندان مسواک کردم۔
ریشم را تراشیدم۔
کت و شلوارم را پوشیدم و به اداره ام رفتم۔

(۳)

شما صبح زود بلند می شوید۔
سر و صورت را باآب و صابون می شوید۔
دندانهایتان را با خمیر دندان مسواک می کنید۔
لباستان می پوشید و صبحانه می خورید۔
با ماشین اداره به اداره تان می روید۔

(۴)

متأسفانه او با ماشین تصادف کرد و استخوان پایش شکست.
دندان جلویش ریخت و لبهایش زخمی شد.
او به دکتر گفت: دهانم مجروح شده است.
سر و سینه ام درد می کند.

(۵)

حرفهایمان درست است.
قلمت روی میز است.
مویشان رنگ مشکی دارد.
ریششان بلند و سبیلشان پرپشت است.
چشم برای دیدن و زبان برای چشیدن و حرف زدن است.
بینی برای بوییدن و نَفَس کشیدن است.

(۶)

شما چند تا برادر دارید؟
من دو تا برادر دارم.
یکی از من بزرگتر است و یکی کوچکتر است.
آیا برادر بزرگ شما سبیل دارد؟
بلی، برادر بزرگ من سبیل دارد.
آیا سبیلش پُرپُشت است؟
نخیر، سبیلش پُرپُشت نیست.
البته سبیلِ پدرم خیلی پُرپُشت است.
پدر من ریش دارد و سبیل ندارد.
ریشش بلند است.
رنگ موی ریشش مشکی است.
پدرِ من ریشِ خود را نمی تراشد.
پدر بزرگ مِن نَوَد سال دارد.

ولی در این سن خیلی سالم است۔
اکثر دندانهایش سلامت است۔
تنها دو دندان جلویش ریخته است۔
هر روز برای گردش به باغ می رود۔
روزنامه بدونِ عینک می خواند۔
عموی من پنجاه سال دارد۔
او در لاهور زندگی می کند۔
او چهار تا پسر و دو تا دختر دارد۔
پسر بزرگش پزشک است۔
دو پسر کوچکش مهندس هستند۔
هر دو دخترش در دانشگاه پنجاب دانشجو هستند۔
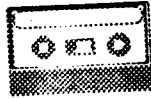
 (۷)

یک دست صدا ندارد۔
دیوار گوش دارد۔
گل پشت و رو ندارد۔

اکرم مریض بود۔
او سرما خورده بود۔
پدرش او را پیش دکتر برد۔
تبش بالا رفته بود۔
دکتر او را معاینه کرد و برایش نسخه نوشت۔
پدرش آن را به داروخانه برد۔
داروساز دواها را پیچید و به پدرش داد۔

تمرین

باکلمات زیر شش ضمیر متصل رااضافه کنید، وسپس جمله هابسازید۔

کتاب قلم گوش خانه ابرو صدا

کتابم ۔ کتابمان، کتابت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جمله: کتابم کجااست؟

(ب)۔ درجمله های زیر بجای ضمیرهای منفصل ضمیرهای متصل بنویسید:

۱۔ دردستِ من گل است۔
۲۔ پاهای اودرد می کند۔
۳۔ مگر گوشِ تو کراست؟
۴۔ آیازبانِ شمالال است؟
۵۔ مگر دستهای ایشان کوتاه است؟
۶۔ تبِ او بالارفته بود۔
۷۔ پدراواورابه دکتربرد۔
۸۔ در نتیجۂ تصادف استخوانِ دست اوشکست۔
۹۔ شما باماشینِ اداره به اداره خود می روید۔
۱۰۔ لبهای اوزخمی شد۔

(ج)۔ جاهای خالی راپرکنید۔

ریش پدرم ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔است۔

برادر من سہیل ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

من سه برادر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

گل ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔و۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ندارد۔

------------------- گوش دارد۔

یک دست ---------------- ندارد۔

دست پنج --------------- دارد۔

گوش برای ------------- است و چشم برای ------------- است۔

خدا بینی را برای ----------- و زبان را برای ----------- آفرید۔

-------------- برای راه رفتن است۔

(د)۔ جمله های زیر را بفارسی ترجمه کنید:

میرے دو بھائی اور چار بہنیں ھیں۔
ایک بھائی لاھور میں رہتا ہے اور دوسرا کراچی میں۔
ایک بھائی کی عمر پچاس سال ہے اور دوسرے کی پینتالیس سال ہے۔
ایک کے پاس موٹر سائیکل ہے اور دوسرے کے پاس گاڑی ہے۔
آپ کا قلم میز پر اور کتابیں بستے میں ہیں۔
آنکھ دیکھنے اور کان سننے کے لیے ھیں۔
میرے دادا کی عمر ۹۰ سال ہے ان کے صرف دو اگلے دانت گرے ھیں۔
میرے بھائی کی مونچھیں نہیں ہیں۔
اسلم کی مونچھیں بہت گھنی ھیں۔

یونٹ نمبر ۱۰

کلمہ	تلفظ	معنی بہ اردو
زَبان	zabān	زبان
مُتاسفانہ	mota assefāne	افسوس کہ
خَمیرِ دَندان	khameere dandān	ٹوتھ پیسٹ
کَفش	kafsh	جوتا
سالِم	sālem	سالم۔ صحتمند
کَر	karr	بہرا
لال	lāl	گونگا
کُتُ وشَلوار	kot-o-shalvar	کوٹ پتلون
پِزشک	pezeshk	ڈاکٹر۔ طبیب
مُہندس	mohandes	انجنیئر
رِیختن	reekhtan	پھینکنا، (دانت کا گرنا)
تَصادُف کردن	tasādof kardan	ٹکرا جانا
شُستن	shostan	دھونا
بُوئیدن	booyeedan	سونگھنا
نَفَس کشیدن	nafas kesheedan	سانس لینا
چِشیدن	chesheedan	چکھنا
سَرما خُوردن	sarma khordan	سردی لگ جانا
حَرف زدن	harf zadan	بولنا (باتیں کرنا)

یونٹ نمبر ۱۱

ونٹ نمبر ۱۱

ٹکٹ گھر

ہوا پیما
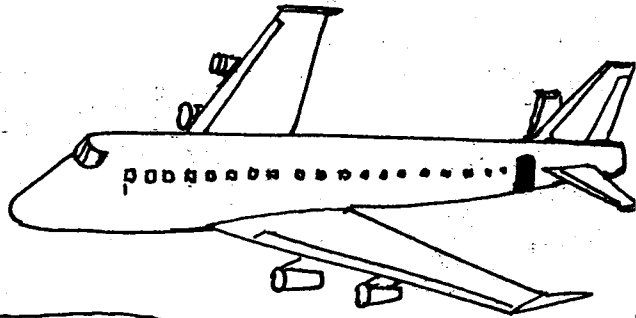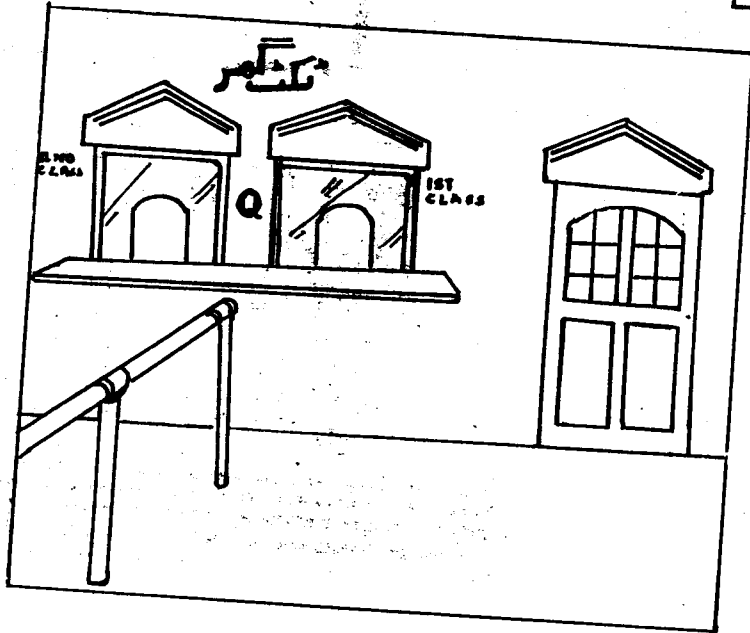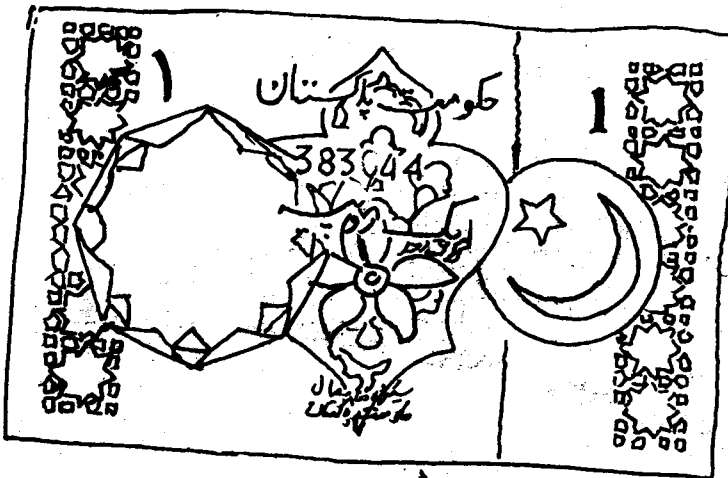
اسکناس

بانک
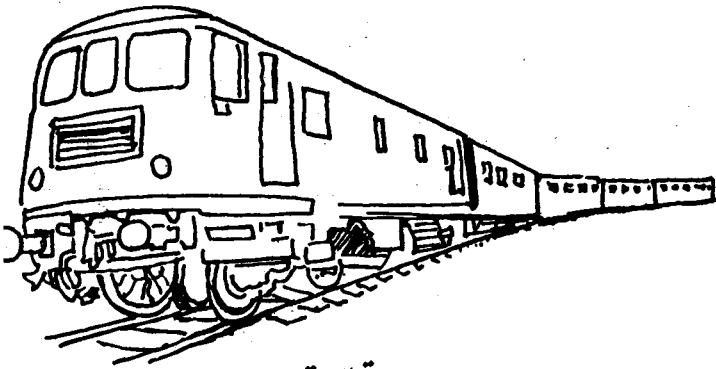
قطار (ترن)
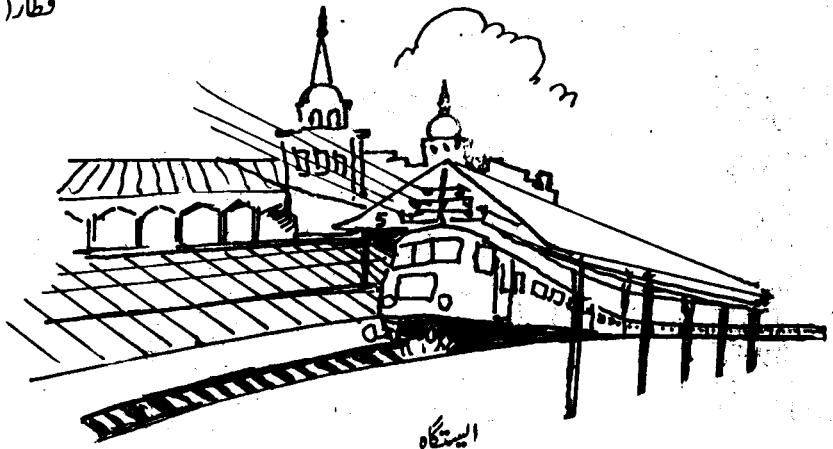
ایستگاه
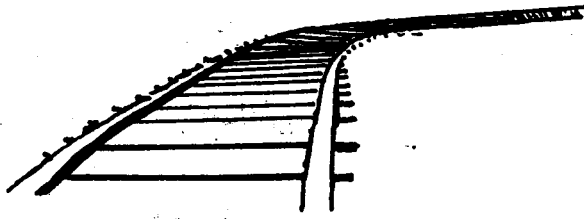
راہ آہن
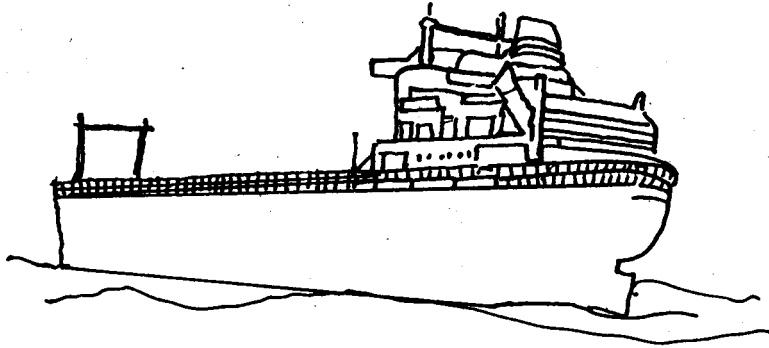
کشتی
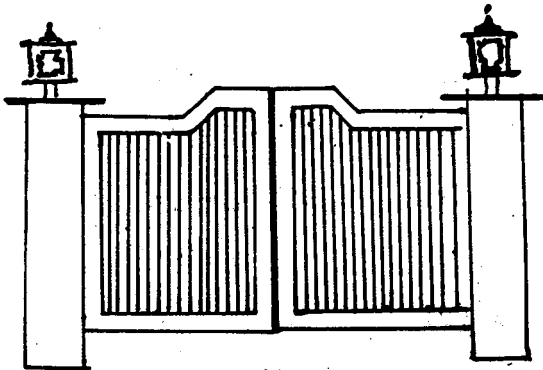
دَر ب
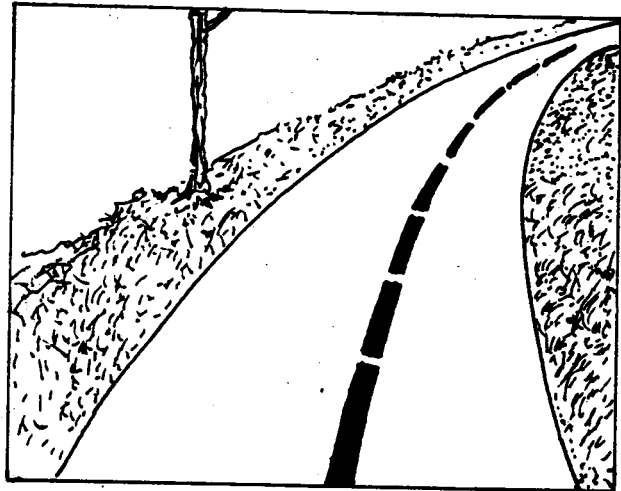
خیابان

یونٹ نمبر۱۱

حصہ اول

مجلہ: رسالہ — روزنامہ: اخبار — اجازہ: اجازت

تحصیلات عالی: اعلیٰ تعلیم — صفحۂ موسیقی: ریکارڈ — واقعاً: واقعی

حالا: اب

مضارع التزامی

آمدن	آید	بیاید	وہ آئے
آوردن	آرد، آورد	بیارد	وہ لائے
رفتن	رود	برود	وہ جائے
خوردن	خورد	بخورد	وہ کھائے
رسیدن	رسد	برسد	وہ پہنچے
دوختن	دوزد	بدوزد	وہ سیئے
گرفتن	گیرد	بگیرد	وہ لے
قبول شدن (در امتحان)	قبول شود	قبول شود	وہ امتحان پاس کرلے
اجازہ دادن	اجازہ دھد	اجازہ دھد	وہ اجازت دے
زندگی کردن	زندگی کند	زندگی کند	وہ رہے
برگشتن	برگردد	برگردد	وہ لوٹ آئے
گوش کردن	گوش کند	گوش کند	وہ سنے

صرفِ فعلِ مضارعِ التزامی از مصدر "آمدن"

او بیاید	ایشان بیایند
تو بیایی	شما بیایید

من بیایم   ما بیایم

من	بیایم	ما	بیاییم	تو	بیایی	شما	بیایید	او	بیاید	ایشان	بیایند

میں آؤں   ہم آئیں   تو آئے   آپ آئیں   وہ آئے   وہ آئیں

صرفِ فعل مضارع التزامی از مصدر "پاسخ دادن"

او پاسخ دهد	ایشان پاسخ دهند
تو پاسخ دهی	شما پاسخ دهید
من پاسخ دهم	ما پاسخ دهیم
من پاسخ دهم (میں جواب دوں)	ما پاسخ دهیم ۔ (ہم جواب دیں)
تو پاسخ دهی ۔ (تو جواب دے) ۔	شما پاسخ دهید (آپ جواب دیں)
او پاسخ دهد ۔ (وہ جواب دے)	ایشان پاسخ دهند ۔ (وہ جواب دیں)

توضیح:۔

مضارع التزامی کے شروع میں حرف "ب" آتا ہے جیسے بیاید، برود، بخورد۔

فعل مرکب کی صورت میں "ب" عموماً نہیں آتا جیسے ثبت نام کند، بر گردد، پاسخ دهد

(۱)

او دوست دارد مجله بخواند۔

من دوست دارم کتاب بخوانم۔

ایشان دوست دارند روزنامه بخوانند۔

ما دوست داریم نامه بخوانیم۔

شما دوست دارید داستان بخوانید۔

تو دوست داری شاهنامه بخوانی۔

(۲)

آیا او دوست دارد مجله بخواند؟

بلی، او دوست دارد مجله بخواند۔

آیا ایشان دوست دارند کتاب بخوانند؟
نخیر، ایشان دوست ندارند روزنامه بخوانند۔
آیا شما دوست دارید نامه بخوانید؟
بلی، ما دوست داریم که نامه بخوانیم۔
آیا تو دوست داری شاهنامه بخوانی؟
بلی، من دوست دارم که شاهنامه بخوانم۔
آیا شما واقعاً دوست دارید داستان بخوانید؟
بلی، واقعاً دوست داریم داستان بخوانیم۔
بهتر است او برای تحصیلات عالی به لندن برود۔
بهتر است حالا چای بخورید۔
بهتر است ناهار در رستوران بخوریم۔
بهتر است من صبحانه ساعت شش بخورم تا زودتر به اداره برسم۔

(۳)

ممکن است امروز باران بیاید۔
ممکن است او برای من از لندن کت و شلوار بیاورد۔
ممکن است او به شما نامه بنویسد۔
ممکن است اسلم در امتحان قبول شود۔
ممکن است ایشان امسال برای حج بروند۔
ممکن است شما برای گردش اجازه بدهید۔
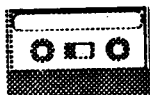
(۴)

اگر زیاد بخوری، مریض می شوی۔
اگر زودتر بیدار بشوم، سروقت به اداره می رسم۔
اگر ایشان کار بکنند پول می گیرند۔
اگر شما بگویید من آنجا می روم۔
اگر ما پارچه بخریم خیاط کت و شلوار می دوزد۔

اگر دختران بیایند درس فارسی می آموزند۔
اگر پسران بیایند در اطاق مطالعه می نشینند
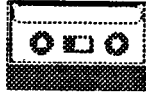
(۵)

اجازه هست این درس را در دفتر بنویسیم ؟
اجازه هست پسران این کتاب را بگیرند ؟
اجازه هست دختران اینجا بیایند ؟
حالا اجازه هست ما برای گردش برویم ؟
اجازه هست دختران شام بخورند ؟
اجازه هست دختران شام بخورند ؟
حالا اجازه هست ما کتاب بخوانیم ؟

(۶)

ایشان دوست دارند در تهران زندگی کنند۔
ما دوست داریم در دانشگاه ملی ثبت نام کنیم۔
او دوست ندارد ناهار در رستوران صرف کند۔

بهتر است شام در منزل صرف کنید۔
بهتر است ایشان زودتر بیدار شوند۔
بهتر است شاگرد تکلیف خود را انجام دهد۔

ممکن است او با هواپیما مسافرت کند۔
ممکن است ایشان امروز تشریف بیاورند۔
ممکن است او زودتر برگردد۔
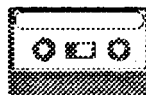
(۷)

اگر شاگردان درسها را حاضر کنند، در امتحان قبول می شوند۔
اگر به بانک بروم پول را خرد می کنم۔
اگر شما صبح زود بیدار شوید با خمیر دندان مسواک می کنید۔

اجازه هست در را باز کنم ؟
اجازه هست ایشان رادیو را گوش کنند ؟
اجازه هست ما شام بخوریم ؟

تمرین

(الف) از مصدر های زیر فعل مضارع التزامی را صرف کنید :

گفتن نوشتن زندگی کردن دوست داشتن

(ب) به سوالهای زیر پاسخ دهید :

۱۔ آیا ایشان دوست دارند کتاب بخوانند ؟
۲۔ آیا شما دوست دارید شاهنامه بخوانید ؟
۳۔ آیا بهتر نیست شما حالا چای بخورید ؟
۴۔ آیا بهتر نیست ناهار در رستوران بخوریم ۔
۵۔ آیا اجازه هست او اینجا بیاید ؟

یونٹ نمبر۱۱

کلمہ	تلفظ	معنی بہ اردو
مجلّہ	majalle	رسالہ
روزنامہ	rooznāme	اخبار
اجازہ	ejāze	اجازت
تحصیلاتِ عالی	tahseelāte ālee	اعلیٰ تعلیم
صفحۂ موسیقی	safheye mooseeghee	گانے کا ریکارڈ
پول	pool	روپیہ پیسہ
اطاقِ مطالعہ	otāghe motāle,e	پڑھنے کا کمرہ۔
واقعاً	vāghe'an	حقیقتاً۔واقعاً
حالا	hālā	اب
خیّاط	khayyāt	درزی
سرِ وقت	sare vaght	صحیح وقت پر
دوختن	dookhtan	سینا
برگشتن	bargashtan	لوٹنا
قبول شدن	ghabool shodan	پاس ہونا۔کامیاب ہونا
گوش کردن	goosh kardan	سُننا
زندگی کردن	zendegee kardan	زندگی گزارنا۔رہنا
اجازہ دادن	ejāze dādan	اجازت دینا
گرِفتن	gereftan	لینا۔پکڑنا
رسیدن	raseedan	پہنچنا
نِشستن	neshastan	بیٹھنا
خُرد کردن	khord kardan	(نوٹ) بھنانا
ناھار صرف کردن	nahar sarf kardan	لنچ کھانا
شام صرف کردن	shām sarf kardan	ڈنر کھانا

کلمہ	تلفظ	معنی بہ اردو
تکلیف را انجام دادن	takleef rā anjām dādan	گھر کا مشقی کام کرنا
در باز کردن	dar bāz kardan	دروازہ کھولنا
درس حاضر کردن	dars hāzer kardan	سبق تیار کرنا

یونٹ نمبرا۱

حصّہ دوم

توی: میں ۔ کے اندر
گنجہ: الماری
ھرچہ: جو کچھ
گذاشتن: (کسی جگہ چیز) رکھنا
سروقت: بروقت
روی (بر)، اوپر
اطاق انتظار ۔
انتظار گاہ ۔ ویٹنگ روم

ھرکجا: جہاں کہیں
بلیط: ریل گاڑی کا ٹکٹ
تمبر: ڈاک کا ٹکٹ
یادگرفتن: سیکھنا
نسیما (ای نسیم) اے ھوا

پرداختن: ادا کرنا
اجازہ: اجازت
نگہداشتن: گاڑی وغیرہ روکنا
دروغ: جھوٹ
بطحا: مرادمکہ مکرمہ
جلو: (پیش) ۔ آگے

فعلِ امر و نہی

فعل امر

مصدر	فعل مضارع	فعل امر	اردو معنی
رفتن	رود	برو	تو جا
خوردن	خورد	بخور	تو کھا
گرفتن	گیرد	بگیر	تو لے / پکڑ
نوشتن	نویسد	بنویس	تو لکھ
نشستن	نشیند	بنشین	تو بیٹھ
حاضر کردن	حاضر کند	حاضر کن	تو تیار کر
یادگرفتن	یادگیرد	یادگیر	تو سیکھ
بیدار شدن	بیدار شود	بیدار شو	تو جاگ

توضیح:۔ فعل امر

۱۔فارسی میں فعل امر، فعل مضارع سے بنتا ہے۔
۲۔فعل مضارع کے آخری "د" کو ہٹا دیں
اور اس کے شروع میں "ب" لگا دیں تو فعل امر بن جاتا ہے۔

مصدر	مضارع	مادر امر	امر
خوردن	خورد	خور	بخور

توضیح۔ فعل امر
لیکن مصدر مرکب ہو تو "ب" نہیں لگاتے جیسے ؟
برگشتن (لوٹنا) سے برگرد (لوٹ جا)
۱۔فارسی میں فعل نہی بھی مضارع سے بنتا ہے
۲۔فعل مضارع کے آخر کا "د" گرا کر شروع میں "م" یا "ن" میں لگا دیں

مصدر	مضارع	نہی	اردو	معنی
رفتن	رود	مرو / نرو	نہ جا	(مت جا)

مصدر	مضارع	مضارع نہی	اردو معنی
خوردن	خورد	مخور / نخور	نہ کھا (مت کھا)
خریدن	خرد	مخر / نخر	نہ خرید (مت خرید)
نشستن	نشیند	منشین / ننشین	نہ بیٹھ ۔(مت بیٹھ)

 (۱)

پسر جان! اینجا بیا۔
کتاب فارسی خود را بیار۔
جلوی من روی این صندلی بنشین۔
اول درس خود را بخوان ۔

ودرس خود را در دفتر بنویس۔
سپس کتاب و دفتر را توی کیف بگذار۔
وکیف را توی گنجه بگذار۔

(۲)
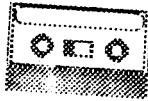
اینجا بیایید۔
کتاب فارسی تان را بیاورید۔
در اطاق روی صندلی بنشینید۔
درس خود را به صدای بلند بخوانید۔
این درس را در دفترتان بنویسید۔
کتاب و دفتر و خودنویس را توی کیف بگذارید۔
وکیف را توی گنجه بگذارید۔
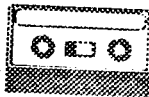
(۳)

هرچه می خواهی بگو۔
هرچه می خواهی بخر۔
هرچه می خواهی بشنو۔
هرچه می خواهی بساز۔
هرچه می خواهی ببین۔
هرکجا می خواهی برو۔
هرکجا می خواهی بخواب۔
هرکجا می خواهی بنشین۔
هرکجا می خواهی بنویس۔
هرچه می خواهید بنویسید۔
هرچه می خواهید بگویید۔
هرچه می خواهید بشنوید۔
هرچه می خواهید ببینید۔
هرکجا می خواهید بروید۔
هرکجا می خواهید بخوابید۔

هر کجا می خواهید بنشینید۔
هر کجا می خواهید بنویسید۔

(۴)

برو به بازار و سبزیها و میوه ها را بیار۔
برو به فروشگاه و برای کت و شلوار پارچه بخر
برو به پستخانه، پول بده و تمبر بگیر۔
برو به رستوران و صبحانه بخور۔
برو به فرودگاه و در اطاقِ انتظار بنشین۔
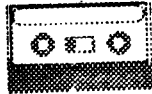
(۵)

بگو چه می خواهی؟
بگو چه می خری؟
بگو چه می نویسی؟
بگو چه می خوانی؟
بگو از کجا می آیی؟
بگو به کجا می روی؟

(۶)
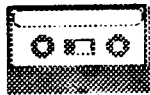
از بازار سبزیها و میوه ها را بیاورید۔
از فروشگاه برای کت و شلوار پارچه بخر۔
به ایستگاه بروید، پول بدهید و بلیط بگیرید۔
به پست خانه بروید، پول بدهید و پاکت و تمبر بگیرید۔
به رستوران بروید و ناهار بخورید۔
به فرودگاه بروید، و در اطاق انتظار بنشینید۔

(۷)
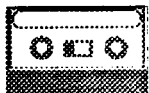
صبح زود بیدار شو۔
دندانها را با خمیرِ دندان مسواک کن۔
دست و صورتِ خود را با آب صابون بشو و با حوله خشک کن۔

بعد از صرفِ صبحانه برای مدرسه حاضر شو۔
در مدرسه حرفهای استاد را گوش کن۔
به استادان و بزرگان احترام بگذار۔
کارهای خود را با دستهای خود انجام بدهید۔
به سوالهای زیر پاسخ دهید:
در دانشگاه پنجاب ثبت نام کن۔
درسهای خود را حاضر کن۔
چراغِ اطاق را روشن کن۔
در و پنجره را باز کن۔
پیش از رفتن به خواب چراغها را خاموش کن۔
کتاب را همیشه دوست دارید۔
ماشین را اینجا نگهدار۔
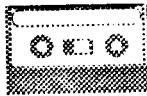
(۸)

صبح زود بیدار شوید۔
داندنها را با خمیر دندان مسواک کنید۔
دست و صورت را با حوله خشک کنید۔
در مدرسه حرفهای استاد را گوش کنید۔
برای سینما رفتن از پدر و مادر اجازه بگیرید۔
به استادان خود احترام گذارید۔
کارهای خود را فوری انجام دهید۔
به درسهای تمرین پاسخ دهید۔
در زمستان بخاری را روشن کنید۔
درهای این اطاق را باز کنید۔
کتاب را همیشه دوست دارید۔
ماشین را همین جا نگهدارید

(۹)

هرگز دروغ نگو \ نگو

حرف بیهوده مگو \ نگو

در آفتاب بیرون مرو\ نرو۔

در صحبت بدان منشین \ ننشین ۔

بامداد در دفتر منویس \ ننویس ۔

شب بخانه دیر میا\ نیا۔

فرصت را از دست مده \ نده

در را باز مکن \ نکن

میوه خراب وارزان رامخز\ نخز۔

دشمن را حقیر مشمر\ نشمر۔

از کتابخانه کتابها را بدون اجازه مگیر\ نگیر۔

(۴)

هرگز دروغ مگویید\ نگویید۔

در آفتاب بیرون مروید\ نروید۔

فرصت را از دست مدهید\ ندهید۔

حرفهای بیهوده مشنوید\ نشنوید۔

در را باز مکنید\ نکنید۔

میوه های خراب وارزان رامخزید\ نخزید۔

دشمن را حقیر مشمرید\ نشمرید۔

کتابها را بدون اجازه مگیرید\ نگیرید۔

باخودکار در دفتر منویسید\ ننویسید۔

در صحبت بدان منشنید / ننشینید۔

روی صندلی بنشین روی میز منشین \ ننشین ۔

با قلم بنویس با مداد منویس \ ننویس ۔

راست بگو، دروغ مگو\ نگو۔

در اطاق بنشین در آفتاب مرو\ نرو۔

میوۂ خوب بخر میوۂ بد مخر\ نخر۔
شام دیر نخور\ زود تر بخور۔

(۱۱)

نسیما! جانبِ بطحا گذر کُن۔
زاحوالم محمدؐ را خبر کُن۔
یک در گیر و محکم گیر۔
غم نداری بز بخر۔

یونٹ نمبر ۱۱

حصہ دوم

کلمہ	تلفظ	معنی بہ اردو
بازی	bāzee	کھیل
حولہ	hōle	تولیہ
گردش	gardesh	سیر
خمیرِ دندان	khameere - dandān	ٹوتھ پیسٹ
اطاقِ خواب	otāghe - khāb	سونے کا کمرہ
سپس	sepas	پھر اس کے بعد ۔ بعد ازاں
چہ موقع	chemōghe	کس وقت ۔ کب
صبحانہ	sobhane	ناشتا
شام	shām	رات کا کھانا
نماز	namāz	نماز
وضو	vozoo	وضو
ناهار	nāhār	دوپہر کا کھانا
مسواک	mesvāk	برش
خانۂ فرهنگ	khāneye farhang	خانہ فرهنگ، ثقافتی مرکز
عصر	asr	شام، سہ پہر
صبحِ زود	sobhe - zood	صبح سویرے
ورزش	varzesh	ورزش ۔ کسرت
مدرسہ	madrase	اسکول
میدانِ بازی	maydāne bāzee	کھیل کا میدان

یونٹ نمبر ۱۲

یونٹ: ۱۲

بانک: بینک	اَرز: زرِ مبادلہ	اِسکناس: نوٹ	تمیز: صاف ستھرا
بلیط: ٹکٹ	قطار: ٹرین	کشتی: بحری جہاز	ثبت نام کردن: نام لکھنا
فرودگاہ: ہوائی اڈہ	ہواپیما: ہوائی جہاز	گذرنامہ: پاسپورٹ	طول کشیدن: طول کھینچنا
رواداید: ویزہ	راہ آہن: ریلوے لائن	ایستگاہ: اسٹیشن	دوست داشتن: پسند کرنا
باجۂ بلیط فروشی: ٹکٹ گھر	کسلمند: بیمار	شرجی: مرطوب	وضو گرفتن: وضو کرنا
مرا (= من را): مجھے	ترا (= تو را): تجھے، تجھ کو	اورا: اسے، اسکو	بلد بودن: جاننا
مارا: ہمیں، ہم کو	شمارا: تمہیں، آپ کو		

افعال معاون

مصدر	مضارع اخباری	اردو معنی	مصدر	اردو معنی	مصدر	اردو معنی
خواستن	می خواھد	چاہنا	توانستن	سکنا	گذاشتن	اجازت دینا
بایستن	باید	چاہیے				
	می تواند					
	می گذارد					

فارسی	اردو
او می خواھد بیاید۔	وہ چاہتا ہے کہ آئے یا وہ آنا چاہتا ہے۔
او می تواند برود۔	وہ سکتا ہے کہ جائے یا وہ جا سکتا ہے۔
او نگذاشت بنویسم۔	اس نے اجازت نہ دی کہ مین لکھوں یا اس نے مجھے لکھنے نہیں دیا دیا۔
او باید برود۔	(اسے) چاہیے کہ وہ جائے یا اسے جانا چاہیے۔

اوپر کے ہر جملے میں دو دو فعل ہیں ان مین پہلا فعل معاون اور دوسرا اصلی ہے۔

اوپر کے جملوں میں مندرجہ ذیل افعال معاون آئے ہیں:

او می خواھد۔ ---------------

او می تواند۔ ---------------

او نگذاشت۔ ---------------

ان جملون مین مندرجۂ ذیل فعل اصلی ہیں:

----------- بیاید۔
----------- برود۔
----------- بنویسم۔
----------- برود۔

یہ سب افعال مضارعِ التزامی ہیں۔افعالِ معاون کے ساتھ اکثر فعل مضارع التزامی آتا ہے۔

صرف افعال معاون (مضارع، فعل حال)

خواستن (می خواهد)

(مضارع، فعل حال) او می خواهد برود۔ ایشان می خواهند بروند۔
تو می خواهی بروی۔ شما می خواهید بروید۔
من می خواهم بروم۔ ما می خواهیم برویم۔

فارسی	اردو معنی	فارسی	اردو معنی
من می خواهم بروم۔	میں جانا چاہتا ہوں۔	ما می خواهیم برویم۔	ہم جانا چاہتے ہیں۔
تو می خواهی بروی۔	تو جانا چاہتا ہے	شما می خواهید بروید۔	تم جانا چاہتے ہو۔
او می خواهد برود۔	وہ جانا چاہتا ہے۔	ایشان می خواهند بروند۔	وہ جانا چاہتے ہیں۔

توانستن (می تواند)

او می تواند برود۔ ایشان می توانند بروند۔
تو می توانی بروی۔ شما می توانید بروید۔
من می توانم بروم۔ ما می توانیم برویم۔

فارسی	اردو معنی	فارسی	اردو معنی
من می توانم بروم۔	میں جا سکتا ہوں۔	ما می توانیم برویم۔	ہم جا سکتے ہیں۔
تو می توانی بروی۔			
وی می توانی بروی۔	تو جا سکتا ہے۔	شما می توانید بروید۔	تم جا سکتے ہو۔
او می تواند برود۔	وہ جا سکتا ہے۔	ایشان می توانند بروند۔	وہ جا سکتے ہیں۔
باید کہ او برود۔	باید کہ ایشان بروند۔		
باید کہ تو بروی۔	باید کہ شما بروید۔		
باید کہ من بروم۔	باید کہ ما برویم۔		

فارسی	اردو معنی	فارسی	اردو معنی
باید کہ من بروم۔	مجھے جانا چاہیے۔	باید کہ ما برویم۔	ہمیں جانا چاہیے۔
باید کہ تو بروی۔	تجھے جانا چاہیے۔	باید کہ شما بروید۔	تمہیں جانا چاہیے۔
باید کہ او برود۔	اسے جانا چاہیے۔	باید کہ ایشان بروند۔	تمہیں جانا چاہیے۔

(۱)

اجازہ هست من بہ بانک بروم۔

چرا می خواهید بہ بانک بروید؟

اسکناسِ صد تومانی دارم۔

می خواهم آن را خرد کنم۔

عامر می خواهد بہ فرودگاہ برود۔

او گذرنامہ خود را بہ سفارتِ ایران برد۔

از آنجا رواوید (ویزا) گرفت۔

سپس بہ بانک رفت وارز گرفت۔

(۲)

احمد: شما بہ ایران از راہ زمینی می روید یا با کشتی؟

فرید: من مسافرت با کشتی را دوست دارم۔
می خواهم با کشتی بروم۔
آدم می تواند از نسیمِ دریایی لذّت ببرد۔
احمد: ولی من نمی توانم چندین روز در کشتی بمانم۔
در کشتی خسته و کسلمند می شوم۔
هوای شرجیٔ دریا مرا ناراحت می کند۔
آیا من هم با شما با کشتی بیایم؟
فرید: نخیر، شما بجای کشتی می توانید با هواپیما مسافرت کنید۔
او باید با هواپیما مسافرت کند۔
چرا می خواهید به بیمارستان بروید؟
من مریض هستم میخواهم دکتر را ببینم۔
می خواهم دکتر مرض را تشخیص دهد و نسخه بنویسد۔

(۳)

او چرا می خواهد در دانشگاه لندن ثبت نام کند؟
او می خواهد پیش استادان انگلیسی درس ادبیات بخواند۔
دانشگاه لندن استادان ممتاز بسیار دارد۔
ایشان چرا می خواهند که در یوسف آباد زندگی کنند؟
ایشان می خواهند در جای تمیز و خوش منظر زندگی کنند۔
یوسف آباد هم تمیز است و هم خوش منظر۔

شما بعد از امتحان چه می خواهید بکنید؟

ما می خواهیم بعد از امتحان به اروپا مسافرت کنیم۔

(۴)
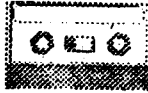
شما کجا می خواهید بروید؟

من می خواهم به ایران بروم۔

آیا شما گذرنامه دارید؟

بلی، من گذرنامه دارم۔

آیا شما روادید ایران گرفته اید؟

نخیر، من می خواهم به سفارت ایران بروم، و روادید بگیرم۔

شما به ایران از راه زمینی می روید یا با کشتی؟

من مسافرت با کشتی را دوست دارم۔

مسافرت با کشتی چندین روز طول می کشد؟

چهار روز۔

من اینقدر وقت ندارم۔

من با هواپیما به ایران خواهم رفت۔

هواپیما در سه ساعت به تهران می رسد۔

(۵)

شما مسافرت با کشتی را دوست دارید۔

شما باید با کشتی مسافرت کنید۔

ما مسافرت با قطار را دوست داریم۔

ما باید با قطار مسافرت کنیم۔

او مسافرت با اتوبوس را دوست دارد۔

او باید با اتوبوس مسافرت کند۔

آیا ممکن است با قطار ایران برویم۔

بلی، شما می توانید با قطار به ایران بروید۔

اول باید با قطار به کویته بروید۔

از کویته قطار به زاهدان می رود۔

شما می توانید باآن قطار تازاهدان مسافرت کنید۔
اززاهدان می توانید باہواپیما به تہران بروید۔
یامی توانید اززاهدان بااتوبوس به تهران مسافرت کنید۔

(۶)

شمامریض ہستید باید که به دکترمراجعه کنید۔
دکترشمارامعاینه خواهد کرد۔
خون وادرار شمارابه آزمایشگاه خواهد فرستاد۔
دکتر نتیجۂ امتحان راخواهد دید، ومرض را تشخیص خواهد داد۔
آنوقت دکترمی تواند برای شمانسخه بنویسد۔
نسخه رابه داروساز ببرید، ودواهارابخرید۔
دواهابخورید واستراحت کنید۔
شماباید دواهارابخورید۔
حالتان ان شاء الله زودبہبود پیداخواهد کرد۔

(۷)

شماباید صبح زودبیدار شوید۔
باید دندان راباخمیر مسواک کنید، وضو بگیرید وبرای نمازبه مسجد بروید۔
باید برای گردش وورزش ہرروز به باغ بروید۔
باید لباس بپوشید وصبحانه بخورید۔
آنوقت می توانید باماشین مدرسه به مدرسه بروید۔

(۸)

من می توانم بزبان انگلیسی حرف بزنم۔
مانمی توانیم بزبان عربی حرف بزنیم۔

تو می توانی بفارسی حرف بزنی۔
شما می توانید به فرانسه حرف بزنید۔
او می تواند به آلمانی حرف بزند۔
ایشان نمی توانند به روسی حرف بزنند۔

(۹)

من می توانم دوچرخه برانم۔
ما می توانیم موتورسیکلت برانیم۔
تو می توانی کامیون برانی۔
شما می توانید اتوبوس برانید۔
او می تواند واگون براند۔

(۱۰)

آیا شما می توانید با موتورسیکلت به تهران مسافرت کنید؟
نخیر، من نمی توانم با موتورسیکلت به تهران مسافرت کنم۔
چرا نمی توانید؟
برای اینکه مسافت زیاد است
و من نمی توانم تا تهران موتورسیکلت برانم۔

آیا ایشان می توانند به انگلیسی حرف بزنند؟
نخیر، ایشان نمی توانند به انگلیسی حرف بزنند۔
چرا نمی توانند؟
برای اینکه ایشان درس انگلیسی نخوانده اند۔

آیا او می تواند از اسلام آباد به مری با هواپیما برود؟
نخیر، او نمی تواند از اسلام آباد به مری هواپیما برود۔

چرا نمی تواند؟
برای اینکه ہوا پیما بہ مری نمی رود۔

آیا شما می توانید این کتاب را بخوانید؟
نخیر، من نمی توانم این کتاب را بخوانم۔
چرا نمی توانید؟
برای اینکہ این کتاب بہ زبانِ ترکی است
و من ترکی نمی دانم۔
(زبانِ یار من ترکی و من ترکی نمی دانم)۔

آیا شما می توانید این ماشین را برانید؟
نخیر، من نمی توانم این ماشین را برانم۔
چرا نمی توانید؟
برای اینکہ من راندن بلد نیستم۔

آیا او می تواند برای من نامہ بنویسد؟
نخیر، او نمی تواند برای شما نامہ بنویسد۔
چرا نمی تواند؟
برای اینکہ او نوشتن بلد نیست۔

آیا شما می توانید در استخر شنا کنید؟
نخیر، من نمی توانم در استخر شنا کنم۔
چرا نمی توانید؟
برای اینکہ من شنا (کردن) بلد نیستم۔

آیا شما می توانید این ساعت را مرمت کنید؟
نخیر، من نمی توانم این ساعت را مرمت کنم۔

چرا می توانید؟
برای اینکه این ساعت از کار رفته است۔
دیگر مرمّت نمی خواهد۔

(۱۱)

او نگذاشت احمد اینجا بیاید۔
شما نگذاشتید دختران اینجا بیایند۔
ایشان نگذاشتند او در این شهر زندگی کند۔
من نگذاشتم او در این اطاق بخوابد۔
تو نگذاشتی اسلم با ما بیاید۔
من نمی گذارم کسی اینجا بدون اجازه بیاید۔
ما نمی گذاریم کسی نسبت مهمانانِ ما توہین کند۔
استادِ شما نمی گذارد که کسی در کلاس شوخی کند۔
او نمی گذارد کسی از این کوچه بگذرد۔

تمرین

(الف)۔ به سوالهای زیر پاسخ دهید:

۱۔ چرا می خواهید به بانک بروید؟
۲۔ عامر می خواهد کجا برود؟
۳۔ عامر از سفارت ایران چه گرفت؟
۴۔ شما از راه زمینی به ایران می روید یا با کشتی؟
۵۔ شما با قطار به ایران می روید یا با هواپیما؟
۶۔ ایشان چرا می خواهند در یوسف آباد زندگی کنند؟
۷۔ آیا شما می توانید به انگلیسی حرف بزنید؟

۸۔او چرا نمی تواند با هواپیما به مری برود؟
۹۔آیا شما می توانید این ساعت را مرمّت کنید؟
۱۰۔آیا شما می توانید در استخر شنا کنید؟

(ب)۔ جاهای خالی را با افعال مناسب پر کنید:

۱۔او می خواهد احمد را به مدرسه ــــــــــــ (بردن)
۲۔احمد می تواند در مدرسه درس ــــــــــــ (خواندن)
۳۔شما باید به دوست خود نامه ــــــــــــ (نوشتن)
۴۔من بعد از تصادف نمی توانم ــــــــــــ (راه رفتن)
۵۔شیطان نمی گذاشت که ما ــــــــــــ (بندگی کردن)
۶۔من نمی گذارم کسی نسبت به مهمانان ما ــــــــــــ (توهین کردن)
۷۔ایشان می توانند با قطار ــــــــــــ (مسافرت کردن)
۸۔من خواهم به رادیو ــــــــــــ (گوش کردن)
۹۔آیا ایشان می خواهند روزنامه ــــــــــــ (خواندن)
۱۰۔ایشان باید از باجه بلیط فروشی بلیط ــــــــــــ (خریدن)

(د)۔ افعال زیر را با کلمه "باید" و "می تواند" صرف کنید:

رفتن، آمدن، ماندن

(ر)۔ جمله های زیر را بفارسی ترجمه کنید:

وہ احمد کو مدرسہ لے جانا چاہتا ہے (وہ چاہتا ہے کہ احمد کو مدرسہ لے جائے)۔احمد مدرسے مین سبق پڑھ سکتا ہے۔آپ کو اپنے دوست کو خط لکھنا چاہیے۔حادثہ کے بعد مین راستہ نہین چل سکتا۔

وہ گاڑی سے سفر کر سکتے ہیں۔ میں ریڈیو سننا چاہتا ہوں۔ کیا وہ ہر روز اخبار پڑھنا چاہتے ہیں۔انہیں ٹکٹ، ٹکٹ، گھر سے خریدنا چاہیے۔(انہیں چاہیے کہ وہ ٹکٹ ٹکٹ گھر سے خریدیں)

جملہ ھای زیر را بہ اردو ترجمہ کنید :

۱۔آیا ایشان می توانند بہ فارسی حرف بزنند ؟
۲۔آیا اگر زیاد بخوری مریض می شوی ؟
۳۔آیا اگر بہ تو نامہ بنویسیم پاسخ می دھی ؟
۴۔آیا اجازہ ھست ما صفحہ ھای موسیقی را گوش کنیم ۔
۵۔آیا شما دوست دارید در دانشگاہِ ملی ثبت نام کنید ؟

(ج)۔ جملہ ھای زیر را کامل کنید :

۱۔تو دوست داری شاھنامہ ــــــــــــــــــــ
۲۔او دوست دارد مجلہ ــــــــــــــــــــ
۳۔اجازہ بدھید شاگردان درس را ــــــــــــــــــــ
۴۔اجازہ بدھید ما چای ــــــــــــــــــــ
۵۔بہتر است شما ناھار در رستوران ــــــــــــــــــــ
۶۔بہتر است او برای تحصیلاتِ عالی در دانشگاہِ لندن ــــــــــــــــــــ
۷۔ممکن است امروز باران ــــــــــــــــــــ
۸۔ممکن است اسلم در امتحان قبول ــــــــــــــــــــ
۹۔اگر شاگردان بیایند درس را ــــــــــــــــــــ
۱۰۔اگر پارچہ بخرم خیّاط کت و شلوار ــــــــــــــــــــ

(د)۔جملہ ھای زیر را بفارسی ترجمہ کنید:

۱۔مجھے شاھنامہ پڑھنا پسند ہے (مجھے پسند ہے میں شاھنامہ پڑھوں)۔
۲۔مجھے خط لکھنا پسند ہے (مجھے پسند ہے کہ مین خط لکھوں)۔
۳۔آپ کو چاہیے اسے یہاں آنے کی اجازت دیں ۔(آپ کو چاہیے اجازت دیں کہ وہ یہاں آئے)۔

۴۔ انہیں چاہیے لڑکیوں کو سبق پڑھنے کی اجازت دیں (انہیں چاہیے اجازت دیں کہ لڑکیاں سبق پڑھیں)۔
۵۔ بہتر ہے آپ لاہور ہوائی جہاز کے ذریعہ جائیں۔
۶۔ بہتر ہے کہ آپ قلم کی بجائے بال پن سے لکھیں۔
۷۔ بہتر ہے کہ ہم شام کا کھانا ہوٹل میں کھائیں۔
۸۔ ممکن ہے آج بارش ہو۔
۹۔ ممکن ہے وہ آپ کو خط لکھے۔
۱۰۔ تمہیں تہران میں رہنا پسند ہے۔

یونٹ نمبر ۱۲

کلمہ	تلفظ	معنی بہ اردو
بانک	bank	بینک
ارز	arz	زرمبادلہ
اسکناس	eskenās	کرنسی، نوٹ
بلیط	beleet	ٹکٹ
قطار	ghatār	ریل گاڑی
کشتی	kashtee	بحری جہاز۔ پانی کا جہاز
تصادف	tasādof	تصادم۔ ٹکر
فرودگاہ	foroodgāh	ہوائی اڈہ
ہواپیما	havā - paymā	ہوائی جہاز
گذرنامہ	gozarnāme	پاسپورٹ
روادید (= ویزا)	ravādeed (veezā)	ویزا
ایستگاہ راہ آھن	eestgāhe rāhe āhan	ریلوے اسٹیشن
باجہ بلیط فروشی	bājeye beleet - forooshee	ٹکٹ گھر
کسلمند	kaslmand	تھکا ہوا یا بیمار
شرجی (مرطوب)	sharjee (martoob)	مرطوب
مرا	mara	مجھکو۔ مجھے
مارا	mārā	ہم کو۔ ہمیں
ترا	tora	تجھ کو۔ تجھے
شمارا	shomārā	آپ کو
اورا	oorā	اس کو۔ اسے
ایشان را	eeshānrā	ان کو
اجازہ	ejāze	اجازت

یونٹ نمبر ۱۳

یونٹ: ۱۴

مکالمہ

یونٹ کا تعارف

عزیز طلباء و طالبات!

اس یونٹ میں آپ مندرجہ ذیل موضوعات پر چھ مکالے پڑھیں گے۔

۱۔ سلام واحوال پرسی	(سلام اور مزاج پرسی)
۲۔ پرسیدن آدرس	(پتا پوچھنا)
۳۔ در پست خانہ	(ڈاکخانہ میں)
۴۔ در رستوران	(ہوٹل میں)
۵۔ در آرایشگاہ	(ہیر کٹنگ سیلون میں)
۶۔ مسافرت باراہ آہن	(ریل گاڑی کا سفر)

آپ پہلے ہر ایک مکالے کو غور سے پڑھیں۔
پھر کیسٹ کی مدد سے پڑھیں۔
مشکل الفاظ کے معانی ہر مکالے کے آخر میں دئے گئے ہیں
ان معانی کو ذہن میں رکھ کر ہر مکالے کو دوبارہ پڑھیں اور خود آزمائی کے سوال حل کریں۔

(۱) سلام واحوال پرسی

سلام آقای حسن۔
سلام آقای خالد، صبح شما بخیر۔ حال شما چطور است؟
خوبست۔ متشکرم۔ شما چطورید؟
متشکرم بد نیستم خانم وبچّہ ھا چطورند؟
کاملاً خوب ھستند۔ سپاسگزارم۔ خانوادہ شما خوب ھستند؟
خانم ودخترم جمیلہ خوبست، ولی دخترم شیرین سرما خوردہ و سردرد دارد و مرتب سرفہ میکند۔

ان شاء اللہ بلا دور است ۔ بہ دکتر مراجعہ کردہ اید ؟

بلہ ، دیشب او را بہ مطب دکتر مشتاق بردم ۔ دکتر معاینہ کرد و گفت فقط سرما خوردہ است ۔ یک شربت برای سرفہ وچند قرصِ مسکّن برای درد داد ۔

ھوا گرم شدہ ۔ بچّہ ھا وقتی از بیرون واردِ منزل می نشینند عرق کردہ اند ۔ جلوی کولر می نشینند و سرما می خورند ۔

علت دیگرش ہم تغییرِ ناگھانیٔ درجۂ حرارت است ۔ ھوا این روزھا خیلی متغیّر است ۔ در ھر حال باید مواظبِ سلامتیٔ بچہ ھا بود ۔ خواھش میکنم فرصت کردید سری بما بزنید ۔

ان شاء اللہ فردا بعد از ظہر خدمت میرسیم ۔

خواھش میکنم برای شام تشریف بیاورید ۔

باعث زحمت شما و خانم میشود ۔

اصلاً و ابداً اینطور نیست برعکس خوشحال میشویم ۔

بسیار خوب ، با کمالِ میل ۔

بچہ ھا را ہم فراموش نکنید ۔ خواھش میکنم خدمت خانم سلام برسانید ۔

تشکر میکنم ۔ تمنا میکنم جنابعالی ہم بخانم و بچہ ھا سلام برسانید ۔ خدا حافظ ۔

معانیٔ کلماتِ تازہ

چطور: (= چہ طور) کیسا ، کس طرح

سپاسگزارم: (= سپاس + گزار + م) میں شکرگزار ہوں

مرتب: مرتب ، مراد مسلسل

مراجعہ کردن: رجوع کرنا

قرص مسکن: سکون آور گولی ، درد دور کرنے والی گولی

ہوا: موسم

عرق: پسینہ

جلوی کولر: کولر کے آگے

علت دیگر: دوسری وجہ

باید مواظب بود: محتاط رہنا چاہیے

خواھش می کنم: میں استدعا کرتا ہوں
فرصت کردید: اگر آپ کو فرصت ہو تو
سری بما بزنید: ہمارے یہاں آئیے
خدمت می رسیم: آپ کی خدمت مین حاضر ہو جائیں گے
اصلاً وابداً: بالکل نہیں۔ ہرگز نہیں
برعکس: اس کے برعکس
باکمال میل: بڑی خوشی سے

خودآزمائی

(الف)۔ بہ سؤالهای زیر پاسخ دهید:

کدام بچه مریض است؟
دکتر به بچّه مریض برای سرفه قرص داد یا شربت؟
بچه ها چرا مریض می شوند؟
هوای اینجا چطور است؟
آیا آقای حسن دعوتِ شام را قبول کرد؟

(ب)۔ جمله های زیر را به اردو ترجمه کنید:

شیرین سرما خورده و مرتّب سرفه می کند۔
ان شاء الله بلا دور است۔ به دکتر مراجعه کرده اید؟
هوای اینجا خیلی متغیّر است
در هر حال باید مواظبِ سلامتی بچه ها بود۔
خواهش می کنم سری بما بزنید۔

(ج) جمله های زیر را کامل کنید:

(ج) شیرین، سردرد------------

به دکتر-----------

در هر حال باید------------

فردا بعد از ظهر------------

خواهش می کنم برای شام-----------

(د) ـ از کلمات و تراکیب زیر جمله ها درست کنید:

فردا   متشکر   کاملا   خانواده   هوا   مواظب   شام   دیشب   باکمال میل
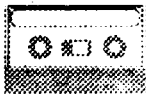
(۲) پرسیدن آدرس

بنجشید آقا، ممکن است بفرمائید دانشگاه کجاست؟
متأسفانه من هم تازه باین شهر وارد شده ام و جائی را نمیدانم۔
آقا معذرت میخواهم، دانشگاه کجاست؟
دانشگاه از اینجا خیلی دور است ـ بهتر است با تاکسی یا با اتوبوس بروید۔
اگر بخواهم با اتوبوس بروم کدام خطّی باید سوار شوم؟
پنجاه قدم بالاتر دستِ راست ـ خط ۲۰ سوار شوید و به کمک راننده بگوئید که شما را میدانِ اقبال پیاده کند ـ از آنجا خط ۲۲ به دانشگاه میرود۔ متشکرم
آقا ببخشید، میخواهم با خط ۲۲ دانشگاه بروم، ایستگاهِ اتوبوس کجاست؟
مستقیم تشریف ببرید جلو سرِ چهار راه و بپیچید دستِ راست، در حدود ۲۰ قدم پائین تر دستِ راستِ خیابان ـ ایستگاهِ اتوبوسِ خطِّ ۲۲ است۔
خیلی ممنونم۔
خواهش میکنم۔

معانیٔ کلماتِ تازه

ببخشید: معاف کیجئے

دانشگاه: یونیورسٹی

متاسفانه: افسوس کی بات ہے (مجھے افسوس ہے)

کدام خطی: کس روٹ پر (کس بس نمبر پر)

پنجاه قدم بالاتر: پچاس قدم آگے

ایستگاه اتوبوس: بس سٹاپ

کمک راننده: کنڈکٹر

مستقیم: سیدھے

چهار راه: چوک

پائین: نیچے (پیچھے)

پیچیدن: مڑنا

خودآزمائی

(الف)۔ به سؤالهای زیر پاسخ دهید:

آقا آدرس دانشگاه از که پرسید؟

خانم چرا آدرس نمی دانست؟

آقا چرا دانشگاه پیاده نرفت؟

برای دانشگاه چه خطّی باید سوار شد؟

ایستگاه اتوبوس کجا بود؟

(ب)۔ جمله های زیر را کامل کنید:

متأسفانه من هم تازه ---------- ------------

متاسفانه ایشان هم تازه ---------- -------------

بهتراست با تاکسی یا با ---------- -------------

کمک راننده را بگوئید که شمارا ---------- -------------

برای میدان آزادی باید چه ---------- -------------

(ج)۔جمله های زیر را به اردو ترجمه کنید:

بهتراست با تاکسی یا با اتوبوس بروید۔
اگر بخواهم با اتوبوس بروم چه خطی باید سوار شوم۔
به کمک راننده بگویید که شمارا در میدان ولی عصر پیاده کند۔
مستقیم تشریف ببرید جلو، سرچهار راه بپیچید دست راست۔
در حدود ۲۰ قدم پایین تر، دست راست، ایستگاه اتوبوس خط ۲۲ است۔

(۳) در پُست خانه

آقا برای مشهد چقدر تمبر لازم است؟
برای تمام شهر های ایران ۲ ریال است۔
پس خواهش میکنم ۲ ریال تمبر بدهید
اجازه بدهید ببینم.
اوه، پاکت شما سنگین تر از نامه های معمولیست۔اضافه تمبر میخواهد۔
چقدر؟
اجازه بفرمائید وزن کنم۔
دو ریال۔
مانعی ندارد۔این نامه را هم میخواهم سفارشی بفرستم۔
بفرمائید گیشهٔ شمارهٔ ۳
متشکرم۔
میخواهم این نامه را سفارشی کنم۔

لطف کنید ببینم ـــــــ برای انگلستان است ۲۴ ریال تمبر لازم دارد (یا میخواهد)
برای نامه های سفارشی داخل ایران چقدر لازم است؟
۵ ریال ـ
متشکرم، بفرمائید ـ این هم ۲۴ ریال ـ
این رسید نامۀ شماست ـ این نامه اینجا پیش من میماند و من خودم آنرا برایتان میفرستم ـ ببخشید این یکی نامۀ معمولی را که برای مشهد میخواهم بفرستم باید کجا بیندازم؟
گوشۀ سالن، داخل صندوقِ نامه های داخلی ـ
از راهنمائی شما بسیار متشکرم ـ خداحافظ!

معانیٔ کلماتِ تازہ

تمبر:	ڈاک کا ٹکٹ
لازم است:	ضروری ہے
پاکت:	لفافہ
سنگین:	وزنی
نامۂ معمولی:	عام خط
اضافۂ تمبر:	اضافی ٹکٹ، مزید ٹکٹ
مانعی ندارد:	کوئی حرج نہیں
سفارشی:	رجسٹرڈ خط
گیشہ:	کھڑکی، کاونٹر
لطف کنید:	مجھے دیجئے، عنایت کیجئے
پیش من میماند:	میرے پاس رھیگا
برایتان می فرستم:	آپ کی طرف سے میں بھیج دونگا
سالن (سیلون) ہال	

خودآزمائی

۔به سؤالهای زیر پاسخ دهید:

برای تمام شهرهای ایران چقدر تمبر لازم است؟

چرا پاکت آقا اضافه تمبر میخواهد؟

نامهٔ سفارشی برای کجا بود؟

برای انگلستان چقدر تمبر لازم است؟

نامهٔ معمولی برای کجا بود؟

(ب)۔جمله های زیر را به اردو ترجمه کنید:

پاکت شما سنگین تر از نامه های معمولی است۔

این نامه را هم می خواهم سفارشی بفرستم۔

من خودم نامه را برایشان میفرستم۔

این پاکت را داخلِ صندوقِ نامه های داخلی بیندازید۔

(ج)۔ جمله های زیر را کامل کنید:

برای مشهد چقدر تمبر ---------- ----------

اجازه بفرمائید پاکت را ---------- ----------

می خواهم این نامه را سفارشی ---------- ----------

این نامه اینجا پیش من ---------- ----------

از راهنمایی شما ---------- ----------

(۴) در رستوران

بفرمائید، چه میل دارید؟

یادداشت کنید۔

بچه‌ها چه میخورید؟

من چلو کباب کوبیده میخورم۔

من جوجه کباب دوست دارم۔

خانم بهزاد شما چطور؟

چلو خورشت قورمه سبزی۔

شما آقای حسن؟

برای من یک پُرس چلو کبابِ برگ، با یک سیخ گوجه فرنگی بیاورید۔

من و خانم خوراکِ زبان میخوریم۔ ضمناً دوغ، ماست، ترشی، سالاد
و خیار شور هم بیاورید۔

اطاعت میشود۔

به به، عجب کبابی! آقای خالد میل ندارید؟

نوش جان، نخیر۔

همیشه غذاهای این رستوران خوشمزه است۔

چطور است اقلاً هفته ای یکبار این برنامه را تکرار کنیم؟

موافقم۔

گارسون، حساب ما چقدر شد؟

بفرمائید، صورت حساب۔

اینهم ۱۷۰۔ تومان، ۱۶۰ تومان برای غذا و ۱۰ تومان هم برای خودتان

متشکرم، خوش آمدید۔ باز هم تشریف بیاورید۔

خدا حافظ!

معنی کلمات تازہ

چہ میل دارید: کیا شوق فرمائیں گے. کیا کھائیں گے

یادداشت کردن: نوٹ کرنا، لکھنا

چلو کباب: ایرانیوں کا ایک پسندیدہ کھانا جسمیں ابلے ہوئے چاول، کبابوں کے ساتھ کھائے جاتے ہیں ۔ گرم گرم چاولوں میں مکھن اور کچا انڈہ بھی ملایا جاتا ہے۔

کباب کوبیدہ: قیمے کا کباب

کباب برگ: گوشت کا ٹکڑا جسے کباب کی طرح تیار کیا جاتا ہے۔

جوجہ کباب: چوزے کے کباب، چکن کباب

چلو: چاول (ابلے ہوئے، چلا)

خورشت: سالن

قرمہ: قورمہ

پرس: کورس کھانا پورے لوازمات کے ساتھ

سیخ گوجۂ فرنگی: ٹماٹر کی سیخ۔ ٹماٹروں کو سیخ پرچڑھاکر کوئلوں پر کباب کی طرح بناتے ہیں

ترشی: اچار

خیار شور: کھیرے کا اچار

بہ بہ: واہ واہ

غذا: کھانا

اقلاً: کم از کم

موافقم: مجھے اتفاق ہے

گارسون: بیرا، بوائے

صورت حساب: بل

خودآزمائی

(الف)۔ به سؤالهای زیر پاسخ دهید:

۱۔ شما چلو کباب را دوست دارید یا چلو خورشت را؟
۲۔ آقای بهزاد برای خود چه غذاهایی را انتخاب کرد؟
۳۔ غذاهای این رستوران چطور است؟
۴۔ اسم کدام غذاها در این درس آمده است؟
۵۔ شما دوغ را دوست دارید یا ماست را؟

(ب)۔ جمله های زیر را به اردو ترجمه کنید:

بفرمائید چه میل دارید؟
من جوجه کباب دوست دارم۔
همیشه غذاهای این رستوران خوشمزه است۔
چه طور است اقلاً هفته ای یکبار این برنامه را تکرار کنیم۔
بَه بَه، عجب کبابی۔

(ج)۔ جمله های زیر را کامل کنید:

برای من یک چلو کباب ---------------
برای خانم یک خوراک زبان ---------------
من چلو کبابِ برگ ---------------
من --------------- را دوست ندارم۔
آقای گارسان صورت حساب ---------------
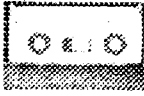
(۵) درآرایشگاہ

بفرمائید، نوبتِ کیست؟
گمان میکنم نوبتِ من است۔
بفرمائید، بنشینید۔
چہ جور اصلاح کنم؟
اطرافِ سرم را کمی کوتاہ کنید۔
وشقیقہ هایم را زیاد بالا نبرید۔
چشم۔ صورتتان راهم بتراشم؟
بلہ، ولی مواظب باشید صورتم را زخمی نکنید۔
نگران نباشید۔ من تنها یکبار صورت یک مشتری را بریدم۔ آنهم تقصیرِ خودش بود کہ ناگهان عطسہ کرد۔
لطفاً سبیلم راهم مرتّب کنید۔
سروگردنتان را ماساژ بدهم؟
بلہ۔
بسرتان روغن بزنم؟
نخیر، روغن لازم نیست۔

معانیٔ کلماتِ تازہ

سلمانی	نائی
نوبتِ کیست	(= نوبتِ کہ است) کس کی باری ہے
چہ جور:	کس قسم کی
اصلاح:	حجامت
اطرافِ سر:	سر کے دونوں طرف مراد دائیں بائیں
شقیقہ:	کنپٹی، قلم
بالا نبرید:	اوپر نہ لے جائیں یعنی قلموں کو زیادہ چھوٹا نہ کریں

صورتتان:	آپ کی داڑھی
مواظب باشید:	محتاط رہیے، خیال رکھیں
نِگران نباشید:	گھبرائیں نہیں، پریشان نہ ہوں۔
تنہا یکبار:	صرف ایک بار
مُشتری:	گاھک
عَطسِہ کردن:	چھینک مارنا
سبیلم (سبیل من):	میری مونچھ
مرتّب کردن:	ٹھیک کرنا
ماساژ:	مساج، مالش
روغن:	تیل

خود آزمائی

الف۔ بہ سؤالهای زیر پاسخ دهید:

مشتری برای اطرافِ سرش چہ گفت؟
برای شقیقہ هایش چہ گفت؟
آقای سلمانی صورتِ یک مشتری را چطور زخمی کرد؟
مشتری برای سبیل خود چہ دستور داد؟
آیا سلمانی بہ سرش روغن هم زد؟

(ب)۔ جملہ های زیر را بہ اردو ترجمہ کنید:

گمان می کنم نوبت من است۔
اطراف سرم را کوتاہ کنید۔
مواظب باشید صورتم را زخمی نکنید۔
آن هم تقصیرِ خودش بود کہ ناگهان عطسہ کرد۔

لطفاً سبلیم را مرتّب کنید۔

(ج)۔ جمله های زیر را کامل کنید:

گمان می کنم ----------------------

اطراف سرم را کمی ----------------------

مواظب باشید صورتم را ----------------------

لطفا سبلیم را ----------------------

نخیر، روغن ----------------------
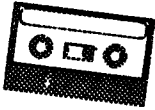
(۶) مسافرت با راه آهن

آقای باربر این وسائل مرا بردارید۔

کجا تشریف میبرید؟

فعلاً آنها را همراهِ من به جلوی گیشهٔ بلیط فروشی بیاورید۔

اطاعت میشود۔

آقا، ممکن است برای من یک بلیط صادر کنید؟

برای کجا؟

اهواز

درجهٔ چند؟

درجه ا۔ اگر کنارِ پنجره باشد ممنون میشوم۔

یکسَره میخواهید یا دوسَره؟

دوسره لطف کنید۔ چه ساعتی ترَن حرکت میکند؟

ترَنِ عادی ساعتِ پنج و نیم بعد از ظهر و قطارِ سریع السّیر ساعتِ یازدهٔ شب۔ ببخشید سریع السّیر چه قطاریست؟

سریع السّیر ترنی ست که در ایستگاههای کوچک بین راه توقّف نمیکند۔

حالا تا ساعتِ یازده خیلی وقت است۔ با ترن عادی مسافرت میکنم۔

بفرمائید۔این بلیطِ شماست۔صندلیٔ ۲، واگن سوم، درجۂ یک
این چمدان را برچسب بزنید کہ بہ انبار توشہ بدھند ولی سامانِ دستی ولباسہایم را باخودم بہ داخل کوپہ میبرم۔متشکّرم۔

معانیٔ کلمات تازہ

باربر	قلی(اسے "حمال" بھی کہتے ہیں)
وسائل:	مراد سامان
بردار:	اٹھاؤ
فعلاً:	فی الحال، سردست
گیشہ بلیط فروشی:	ٹکٹ گھر، ٹکٹ بکنے کی کھڑکی
صادر کردن:	جاری کرنا
یکسَرہ:	یکطرفہ
دوسَرہ:	دوطرفہ
ترنِ عادی:	پسنجر ٹرین
سریع السّیر:	ایکسپریس (گاڑی)
قطار:	ٹرین
بین راہ:	راستے میں
توقف کردن:	رکنا
ایستگاہ:	اسٹیشن
واگنُ:	ویگن یہاں مراد ٹرین کا ڈبا
برچسب زدن:	ٹیگ لگانا۔چٹ لگانا

خودآزمائی

(الف)۔ بہ سؤالہای زیر پاسخ دھید:

آقای مُسافر اول بہ کجا رفت؟

او بلیط برای کجا خرید؟
او بلیط یکسره خرید یا دوسره؟
او به ترن عادی مسافرت کرد یا به سریع السیر؟
شماره صندلی اش چه بود؟

(ب)۔ جمله های زیر را به اردو ترجمه کنید:

فعلاً آنها را همراه من به جلوی گیشه فروش بلیط بیاورید۔
اگر کنار پنجره باشد ممنونم۔
سریع السیر ترن نیست که در ایستگاههای کوچک بین راه توقف نمی کند۔
ترن عادی چه ساعتی حرکت می کند؟
بلیط یکسره میخواهید یا دوسره؟

(ج)۔ از کلماتِ زیر جمله ها درست کنید:

باربر۔ فعلاً۔ بلیط۔ ترنِ عادی۔ توقّف کردن۔ گیشه۔ پنجره۔ ایستگاه۔ بین راه۔ ساعت

یونٹ نمبر ۱۴

یونٹ: ۱۴

یونٹ کا تعارف

اس یونٹ میں آپ آسان فارسی میں چار کہانیاں پڑھیں گے جن کے عنوان مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔چوپان دروغگو (جھوٹا گڈریا)

۲۔برزگر چین وبرزگر (بشیر اور کسان)

۳۔مرغابی ولاک پشت (مرغابی اور کچھوا)

۴۔دھقانِ فداکار (فداکار دیہاتی)

ان کہانیوں کا مطالعہ آپ اس طرح فرمائیے:

پہلے آپ کہانی کو خود پڑھیے

پھر کیسٹ کی مدد سے ایک دو بار پڑھیے ،یہاں تک کہ آپ اسے اچھی طرح پڑھنے کے قابل ہو جائیں ۔

مشکل الفاظ کے معانی ہر کہانی کے آخر میں دئے گئے ہیں ۔ان معانی کو ذہن میں رکھ کر کہانی کو پھر پڑھیے تا کہ آپ کہانی کا مطلب اچھی طرح سمجھ جائیں

کہانی کا مطلب سمجھنے کے بعد خود آزمائی کی مشق حل کیجئے ۔

چوپانِ دروغگو

چوپانی گاہ گاہ بی سبب فریاد میکرد: گرگ آمد! گرگ آمد!

مردم برای نجاتِ او و گوسفندانش بسوی او می دویدند ۔

ولی می دیدند آنجا گرگی نیست ۔چوپان می خندید و مردم می فهمیدند دروغ گفته است ۔

از قضا روزی گرگی به گلہ زد ۔چوپان باز فریاد کرد: گرگ آمد! گرگ آمد!

گرگ آمد! او به هر سو دوید و از مردم کمک خواست ۔مردم فریادِ او را شنیدند ،ولی برای کُمک او نرفتند ۔آنان گمان کردند ،چوپان باز دروغ می گوید ۔چوپان هرچه فریاد زد کسی به کمکِ او نرفت ۔او تنها ماند و گرگ چندین گوسفند او را درید

چوپان به کیفرِ کردارِ خود رسید ۔

معانیٔ کلماتِ تازہ

چوپان:	چرواھا
دروغگو:	جھوٹا
گاہ گاہ:	کبھی کبھی
می دویدند:	دوڑتے تھے
بہ گلّہ زد:	ریوڑ پر حملہ کر دیا
از قضا:	اتفاقاً
کمک خواست:	مدد چاہی
گمان کردند:	انہوں نے خیال کیا
درید (دریدن):	اس نے پھاڑ کھایا
بہ کیفرِ کردارِ خود رسید:	اپنے عمل کی سزا کو پہنچا۔اپنے عمل کی سزا پائی

خود آزمائی

الف۔ بہ سؤالھای زیر پاسخ دھید:

۱۔چوپان گاہ گاہ چہ می کرد؟

۲۔مردم برای نجاتِ او چہ می کردند؟

۳۔مردم چون بہ او می رسیدند چہ می دیدند؟

۴۔چون گرگ واقعاً بہ گلّہ زد چوپان چہ کرد؟

۵۔مردم چرا بہ کمکِ چوپان نیامدند؟

۶۔چوپان چطور بہ کیفر رسید؟

(ب)۔جملہ ھای زیر را بہ اردو ترجمہ کنید:

مردم برای نجات او و گوسفندانش بسوی او می دویدند۔

ولی می دیدند آنجا گرگی نیست۔
چوپان هرچه فریاد زد کسی به کمکِ او نرفت۔
گرگ چندین گوسفند او را درید۔
(ج) ۔فریاد می کرد ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ماضیٔ استمرای است (که شرحش قبلاً گذشت) ۔از مصدر های زیر ماضیٔ استمراری را صرف کنید:

دیدن ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ گفتن

بِلدرِچین و برزِگر

دو بِلدرِچین با جوجه هایِ خود در کشتزاری زندگی می کردند ۔روزها به صحرا می رفتند و شبها به لانۂ خود برمی گشتند ۔به جوجه های سپُرده بودند که هرچه در روز می بینند و می شنوند، شب به آنها بگویند۔
شبی جوجه ها به پدر و مادرِ خود گفتند: امروز صاحبِ کشتزار پسرش را نزدِ همسایه ها فرستاد، و خواهش کرد که فردا حاصلش را درو کنند۔
مادر جوجه ها گفت: نترسید ۔فردا کسی برای دِرَو نخواهد آمد و لانۂ ما خراب نخواهد شد۔
شبِ دوم جوجه ها گفتند: امروز هرچه برزِگر و پسرش به
انتظار نشستند، کسی نیامد ۔برزِگر پسر را نزدِ خویشانِ خود فرستاد۔
که خواهش کند تا فردا به کمکِ آنها بیایند، و با هم کشت را دِرَو کنند۔
مادرِ جوجه ها گفت: نترسید، فردا هم کسی نخواهد آمد، و آشیانۂ ما برجای خواهد ماند۔
شبِ سوم جوجه ها گفتند: خویشان برزِگر هم نیامدند، و کسی به او کمک نکرد ۔اما شنیدیم که برزِگر به پسرش گفت: دیگر نباید به انتظار این و آن بمانیم ۔داسها را تیز می کنیم و فردا خودِمان کِشت را دِرَو می کنیم۔
مادرِ جوجه ها گفت: دیگر جای ماندن نیست ۔فردا لانۂ ما خراب می شود ۔باید هرچه زودتر به فکرِ آشیانۂ دیگری باشیم
جوجه تعجب کردند، و از مادر دلیلِ حرفش را پرسیدند:
مادر گفت: تا وقت که دهقان به امید این و آن نشسته بود، برای ما خطری وجود نداشت ۔اما همینکه قرار شد خودش کار را انجام بدهد،
فهمیدم که اینجا دیگر جای ما نیست۔

معانیِ کلماتِ تازه

بِلدِرچین:	بٹیر
جُوجِہ:	چوزہ، بچہ (مرغی یا پرندہ کا)
بَرزِگَر:	کسان
کشتزار (= کشت + زار):	کھیت
لانہ:	آشیانہ
ھرچہ:	جو کچھ، جسقدر
صاحب کشتزار:	کھیت کا مالک
حاصل:	فصل
دِرَوْ کردن (= درودن)	فصل کاٹنا
نترسید (= نہ + ترسید)	نہ ڈرو
خویشان (= خویش + ان)	رشتہ دار
کمک:	مدد
برجای خواهد ماند:	اپنی جگہ پر رھیگا
داس:	درانتی
ماندن:	رہنا
دلیلِ حرفش را پرسیدند:	اس کی بات کی وجہ پوچھی
همینکہ:	جو نہی
قرار شد:	طے پایا

خود آزمائی

(الف)۔ بہ سؤالهای زیر پاسخ دھید:

۱۔ دو بلدرچین کجا زندگی می کردند؟

۲۔ آیا دو بِلدرِچین تنہا زندگی می کردند؟

۳۔صاحبِ کشتزار اوّل پسرش را کجا فرستاد؟
۴۔آیا خویشانِ برزگر برای کمک او آمدند؟
۵۔بالاخرہ کشت را کہ درو کرد؟

(ب)۔جملہ ھای زیر را بہ اردو ترجمہ کنید:

روزھا بہ صحرا می رفتند و شبھا بہ لانۂ خود بر می گشتند۔
بَرزِگر خواھش کرد کہ فردا حاصلش را دِرُو کنند۔
امروز ھرچہ برزگر و پسرش بہ انتظارِ نشستند، کسی نیامد۔دیگر نباید بہ انتظارِ این وآن بمانیم، و داسھا را تیز می کنیم، و فردا خودِ مان کشت را دِرو می کنیم۔
(ج)۔سپردہ بودند ۔۔۔۔۔۔ماضی بعید است (کہ شرحش قبلاً گذشت) از مصدرھای "دیدن" و "شنیدن" ماضیٔ بعید را صرف کنید

(د)۔جملہ ھای زیر را کامل کنید:

خواھش کرد کہ فردا حاصلش را ‎ ------------- ‎ -------------
فردا کسی برای درو نخواھد آمد و لانہ ما خراب ‎ ------------- ‎ -------------
دیگر نباید بہ انتظار این وآن ‎ ------------- ‎ -------------
فردا خودِ مانِ کشت را ‎ ------------- ‎ -------------
باید ھرچہ زودتر بہ فکرِ آشیانۂ دیگر ‎ ------------- ‎ -------------

(ر)۔از کلماتِ زیر جملہ ھا درست کنید:

زندگی کردن ۔لانہ ۔حاصل ۔درو کردن ۔کمک ۔داس ۔ھمینکہ
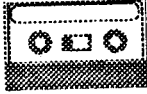
مرغابی و لاک پشت

دو مرغابی و یک لاک پُشت مدّتها در آبگیری زندگی می کردند و هر سه با هم دوست شده بودند۔ اتفاقاً آبِ آبگیر بسیار کم شد، چنانکه مرغابیها دیگر نتوانستند آنجا بمانند۔ تصمیم گرفتند که به جای پر آبتر بروند۔ برای خداحافظی پیشِ لاک پشت رفتند۔

لاک پشت اندوهگین شد و گفت: من هم از کمیِ آب در رنجم، و هم دوریِ شما برایِ من سخت است۔ شما که دوستِ من هستید فکری بکنید، و مرا هم با خود ببرید۔

مرغابیها جواب دادند: ما نیز از دوریِ تو بسیار دلتنگ می شویم، و هر جا که برویم بی تو به ما خوش نمی گذرد۔ اما بُردنِ تو بسیار مشکل است، زیرا ما می توانیم پرواز کنیم، و تو نمی توانی۔

لاک پشت بسیار غمگین شد۔ مرغابیها مدّتی فکر کردند، پس از آن گفتند: ترا می بَریم به شرطِ آنکه قول بدهی که هرچه گفتیم بپذیری۔

لاک پشت پَذیرفت۔ مرغابیها چوبی آوردند، و به او گفتند: ما دو سرِ چوب را به منقار می گیریم و تو هم باید میانِ آن را با دهانت بگیری۔ به این ترتیب هر سه پرواز خواهیم کرد۔ اما باید مواظب باشی که در موقعِ پرواز کردن هرگز دهانت را باز نکنی۔

لاک پُشت گفت: هرچه بگویید می پَذیرم۔

مرغابیها به پرواز در آمدند، و لاک پشت را هم با خود بردند۔ وقتی که به بالای شهر رسیدند۔ ناگهان چشم مردم به آنها افتاد، همه آنها را به هم نشان دادند، و گفتند: لاک پُشت را ببینید که هوسِ پرواز کرده است!

لاک پشت ساعتی خاموش ماند۔ اما وقتی که دید گفتگو و غوغای مردم تمام نمی شود، بی طاقت شد و فریاد زد:

"تا کور شود هر آن که نتواند دید!"

دهان گشودن همان بود و از بالا به زمین افتادن همان۔

معانیٔ کلماتِ تازہ

لاک پشت:	کچھوا
آبگیر (= آب + گیر):	تالاب
نتوانستد آنجا بمانند:	وہاں نہیں رہ سکتے تھے
تصمیم گرفتن:	پکّا ارادہ کرنا۔ فیصلہ کر لینا

جای پُرآب:	زیادہ پانی والی جگہ
دررنجم (= در + رنج + ام):	مین تکلیف میں ہوں
فکری کنید:	کچھ سوچیے
باخود ببَرید (بردن):	اپنے ساتھ لے چلیے
دِلتنگ:	اداس
قول دادن:	وعدہ کرنا
پذیری (پذیرفتن):	تو قبول کرے یا مان لے
مِنقار:	چونچ
دھانت (دھانِ + تو):	تیرا منہ
مواظب باشی:	محتاط رہو
ناگہان:	اچانک
بہ ھم نشان دادند:	ایک دوسرے کو دکھایا
تا کور شود ---- نتواند دید:	جو نہیں دیکھ سکتا وہ اندھا ہو جائے
دھان ----دھان:	جونہی اس نے منہ کھولا وہ اوپر سے زمین پر گر گیا۔

مشکل الفاظ کے معانی کو ذہن مین رکھ کر آپ ایک بار کہانی کو پھر پڑھیے۔
اس طرح آپ کو کہانی کے ایک ایک جملے کا مطلب سمجھ میں آجائے گا۔ مشکل پیش آئے تو الفاظ و معانی کو ایک بار پھر دیکھ لیں۔ جب آپ کہانی کو اچھی طرح سمجھ لیں تو یہ سوال حل کیجئے

خود آزمائی

الف۔ بہ سؤالھای زیر پاسخ دھید:

۱۔ مرغابیھا و لاک پُشت کجا زندگی می کردند؟

۲۔ چرا مرغابیھا می خواستند آنجا را ترک کنند؟

۳۔ آیا از تصمیم مرغابیھا لاک پشت خوشحال شد؟

۴۔ آیا مرغابیھا لاک پشت را با خود بردند؟

۵۔لاک پشت چرا بی طاقت شد و فریاد زد؟

(ب)۔جملہ ھای زیر را بہ اردو ترجمہ کنید:

مرغابیھا دیگر نتوانستند آنجا بمانند۔
تصمیم گرفتند کہ بہ جای پر آبتر بروند۔
فکری بکنید و مرا ھم با خود ببرید۔
ھر جا کہ برویم بی تو بہ ما خوش نمی گذرد۔
اما باید مواظب باشی کہ در موقع پرواز کردن ہرگز دھانت را باز نکنی۔
لاک پشت را ببینید کہ ھوس پرواز کردہ است۔
دھان گشودن ھمان بودو از بالا بہ زمین افتادن ھمان۔

(ج)۔جملہ ھای زیر را کامل کنید

ہر سہ با ھم دوست ------------
مرغابیھا دیگر نتوانستند آنجا ---------------
من ھم از کمی آب در ----------------
ما نیز از دوری تو ---------------
ھر جا کہ برویم بی تو بہ ما ---------------
مواظب باشی کہ در موقع پرواز کردن ہرگز دھانت را ------ -----

(د)۔ با کلمات زیر جملہ ھا درست کنید۔

آبگیر   اتفاقاً   دلتنگ   منقار   اندوھگین

دهقانِ فداکار

غروب یکی از روز های سرد پاییز بود ۔ خورشید در پُشتِ کوهھای بُلند و پُر برف آذربایجان فرو رفته بود ۔ کارِ روزانۂ دهقانان پایان یافته بود ۔ پرویز علی هم دست از کار کشیده بود ۔ او به دهِ خود باز می گشت ۔ در آن شبِ سرد و طوفانی نورِ لرزانِ فانوس کوچکی راهِ او را روشن می کرد ۔

ناگهان صدای غرّشِ مهیبی از کوه برخاست ۔ سنگهای بسیاری از کوه فروریخت ، و راهِ آهن را مسدود کرد ۔ پرویز علی می دانست که چند دقیقه دیگر قطار مسافربری به آنجا خواهد رسید ۔ از اندیشه برخوردنِ قطار با توده های سنگ و واژگون شدنِ آن سخت مضطرب شد ۔ ولی در آن بیابانِ دور افتاده نمی دانست که چگونه باید رانندۂ قطار را از خطر آگاه سازد ۔ در همین حال صدای سوتِ قطار از پشتِ کوه شنیده شد که نزدیک شدنِ قطار را خبر می داد ۔ پرویز علی روزهایی را که به تماشای قطار می رفت بیاد آورد ۔ صورتِ خندان مسافرانِ را که از درونِ قطار به او دست تکان می دادند بخاطر آورد ۔ از اندیشۂ حادثۂ وحشتناکی که در پیش بود قلبش سخت به تپش افتاد ۔ در جستجوی چاره ای بود تا شاید جانِ مسافران را نجات بدهد ۔

ناگهان چاره ای به خاطرش رسید ۔ باوجودِ سوز و سرمای شدید بسرعت لباسھای خود را از تن در آورد ، و برچوبدست خود بست ۔ نفتِ فانوس را بر لباسھا ریخت و آن را آتش زد ۔ پرویز علی در حالی که مشعل را بالا نگاه داشته بود ، به طرفِ قطار شروع به دویدن کرد ۔

رانندۂ قطار از دیدنِ آتش دانست که خطری در پیش است ۔ ترمز را کشید ۔ قطار پس از تکانھای شدید از حرکت باز ایستاد راننده و مسافران سراسیمه از قطار بیرون ریختند ۔ از دیدنِ ریزشِ کوه و مشعل و پرویز علی که با بدنِ برهنه در آنجا ایستاده بود دانستند که فداکاریٔ این مرد آنھا را از چه خطرِ بزرگی نجات داده است ۔ پرویز علی دهقان فداکار ، شادی آن لحظه را هیچگاه فراموش نخواهد کرد ۔
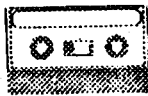
معانیٔ کلماتِ تازہ

غروب: غروبِ آفتاب یعنی شام

پاییز: موسمِ خزاں

پُشتِ کوهھا: پہاڑوں کے پیچھے

پایان یافته بود: ختم ہو چکا تھا

دست از کار کشیده بود: کام سے ہاتھ کھینچ لیا تھا ۔ کام کر چکا تھا ۔

غرّش: گرج

مَهیب:	هیبتناک، خوفناک
قطارِ مسافربرّی:	مسافر لے جانے والی گاڑی
واژگُون شدن:	الٹ جانا
رانَنده:	ڈرائیور
سوت:	سیٹی
تکان دادن:	ہاتھ ہلانا
تپش شدن:	تڑپ، دھڑکن
چاره ای:	ایک تدبیر
به خاطرش رسید:	اس کے دل میں آئی
چُوبدَست:	ہاتھ کی چھڑی
نفت:	تیل
مشعل را بالا نگاه داشته بود:	مشعل کو اوپر اُٹھا رکھا تھا۔
تُرمُز:	بریک
تکانهای شدید:	سخت دھچکے، سخت دھکے، سخت جھٹکے
سراسیمه:	پریشان، گھبرایا ہوا
ریزشِ کوه:	پہاڑ سے پتھروں اور تودوں وغیرہ کا گرنا
شادی:	خوشی
هیچگاه (= هیچ + گاه):	کسی وقت بھی، کبھی بھی

خود آزمائی

الف۔ به سؤالهای زیر پاسخ دهید:

۱۔ پاییز در ایران سرد است یا گرم؟

۲۔ کوههای آذربایجان در پاییز چطور است؟

۳۔ راهِ آهن چرا مسدود شد؟

۴۔ پرویز علی برای نجاتِ جانِ مسافرانِ قطار چه کار کرد؟

۵۔رانندۂ قطار از دیدنِ آتش چه دانست؟

(ب)۔جمله های زیر را به اردو ترجمه کنید:

۱۔خورشید در پشتِ کوههای بلند و پُر برفِ آذربایجان فرو رفته بود۔

۲۔پرویز علی می دانست که چند دقیقهٔ دیگر قطارِ مسافربَری به آنجا خواهد رسید۔

۳۔از اندیشهٔ وحشتناکی که در پیش بود قلبش سخت به تپش آمد۔

۴۔پرویز علی در حالی که مشعل را بالا نگاه داشته بود، به طرفِ قطار شروع به دویدن کرد۔

۵۔رانندهٔ قطار را از دیدنِ آتش دانست که خطری در پیش است۔ترمُز را کشید۔

(ج)۔جمله های زیر را کامل کنید:

پرویز علی هم دست از ....

در همین حال صدای سوتِ قطار ....

ناگهان چاره ای به ....

راننده و مسافران سراسیمه از قطار ....

"خواهد رسید" فعل مستقبل است (شرحش قبلاً گذشت)۔از مصدر های زیر فعل مستقبل را صرف کنید:

دانستن ۔دویدن

یونٹ نمبر ۱۵

یونٹ: ۱۵

یونٹ کا تعارف

اس یونٹ میں فارسی نثر کے کچھ نمونے آپ کے مطالعے کے لئے پیش کئے جارہے ہیں۔
یونٹ کے مقاصد حسب ذیل ہیں۔
یونٹ کے مطالعے کے بعد:
۱۔آپ ان نثرپاروں کو صحیح طور پر پڑھ سکیں گے۔
۲۔ان کا مطلب سمجھ سکیں گے۔
۳۔ان مین آنے والے لفظوں کو استعمال کر سکیں گے۔

ایران

کلمات تازہ

گسترش	تبلیغات	پیروزی
گرَویدن	فراگرِفتن	به دنیاآمدن
قیام کردن (= بپاخاستن)	قرار داشتن (= واقع شدن)	به دنیاآمدن
فرمانداریٔ کل/فرماندار	بخش ـ بخشدار	

اسم مصدر

مصدر	اسم مصدر	مصدر	اسم مصدر
گسُتردن	گسُترِش	پرَسیدن	پرُسِش
بخشیدن	بخشش	آموختن	آموزِش
خواستن	خواهش	فرمودن	فرمایش

یای وحدت و یای نکره

هدف	هدفی	کشور	کشوری
زور	زوری	پسر	پسری
صدا	صدایی	دانا	دانایی
پارچه	پارچه ای	وظیفه	وظیفه ای
کتاب	کتابی	دانشجو	دانشجویی

ایران یکی از کشور های آسیاست۔
ترکیه و عراق در غرب وافغانستان و پاکستان در شرق ایران قرار دارند۔
دریای مازندران و کشور شوروی در شمال و خلیجِ فارس و دریای عمان در جنوبِ ایران قرار دادند۔
کشورِ ایران به چند استان و فرمانداریٔ کل قسمت شده است۔
حاکمِ استان را استاندار و حاکمِ فرمانداریٔ را فرماندار می گویند۔
هر استان و فرمانداریٔ کل به چند بخش قسمت شده است۔
حاکمِ بخش را بخشدار می گویند۔
ایران در حدودِ یک میلیون و یک صد و چهل و هشت هزار (۱۱۴۸۰۰۰) کیلو متر مرّبع وسعت دارد۔
جمعیّتِ ایران نزدیک به چهل میلیون نفر است۔
پایتخت ایران، تهران تقریباً هفت میلیون نفر جمعیت دارد۔ تاریخِ ایران خیلی قدیمی است۔
وقتی که حضرتِ پیغمبر اکرم (ص) به دنیا آمد، فرمانروای ایران انوشیروان بود۔
کم کم نورِ اسلام سر تا سرِ ایران را فرا گرفت۔
مردم ایران به اسلام گرویدند۔
در طولِ تاریخِ اسلام ایرانیان به دینِ اسلام خدماتِ بزرگی انجام داده اند۔
امام رضا (ع) در قرنِ دوّمِ هجری به سرزمینِ ایران تشریف آورد۔
مرقدِ او در مشهد است۔ مرقدِ خواهرش در قم است۔
ایرانیان در گسترش اسلام در منطقۂ آسیای جنوبی سهم بزرگی دارند۔
در اثرِ تبلیغات غیرِ اسلامی در قرنِ اخیر حکامِ ایران از اسلام دور شدند۔
مسلمانانِ ایران به رهبریٔ امام خمینی برای تشکیلِ جمهوریٔ اسلامی قیام کردند۔
انقلابِ اسلامی در روز ۲۲ بهمن ماه ۱۳۵۷ به پیروزی رسید۔

معانیٔ کلماتِ تازہ

یکی از کشور ھای آسیا:	ایشیا کے ملکوں میں سے ایک
قرار دارند:	واقع ہیں
استان:	صوبہ
دریا:	سمندر
قسمت شدہ است:	تقسیم ہو گیا ہے۔ منقسم ہو گیا ہے۔
وسعت:	رقبہ
جمعیّت:	آبادی
سرتاسرِ ایران:	ایران کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک
گِرَویدن:	گرویدہ ہونا، مائل ہونا
منطقہ:	علاقہ
آسیای جنوبی:	جنوبی ایشیا
سہم بزرگی:	بڑا حصّہ
گسترِش:	اشاعت، پھیلانا
قیام کردن:	اٹھ کھڑا ہونا
بہ پیروزی رسید:	کامیاب ہوا

خود آزمائی

(الف)۔ بہ سؤالھای زیر پاسخ دھید:

۱۔ ایران کشور آسیایی است یا اروپایی؟

۲۔ ایران چہ قدر جمعیّت دارد؟

۳۔ چہ کشور ھایی در شرق ایران قرار دارند؟

۴۔ چہ کشور ھایی در غربِ ایران قرار دارند؟

۵۔دریای عمان در شمالِ ایران است یا در جنوب؟

۶۔استان از فرمانداری کل بزرگتر است یا کوچک تر؟

۷۔بخشدار حاکمِ کجا است؟

۸۔مرقدِ امام رضا(ع) کجا است؟

۹۔در قرن اخیر حکّامِ ایران چرا از اسلام دور شدند؟

۱۰۔انقلابِ اسلامی چه روزی به پیروزی رسید؟

(ب)۔ جاهای خالی را پر کنید۔

۱۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔و۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔در غرب ایران قرار دادند۔

۲۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔و۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔در شرق ایران قرار دارند۔

۳۔حاکم استان را۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔می گویند۔

۴۔حاکمِ فرمانداریٔ کل را۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔می گویند۔

۵۔حاکمِ بخش را۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔می گویند۔

۶۔ایران۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وسعت دارد۔

۷۔پایتختِ ایران، تهران۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جمعیت دارد۔

۸۔وقتی که پیغمبرِ اکرم(ص) به دنیا آمد، فرمانروای ایران۔۔۔۔۔۔۔۔۔بود۔

۹۔امام رضا(ع) در۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔به سرزمین ایران تشریف آورد۔

۱۰۔مسلمانانِ ایران به رهبریٔ۔۔۔ ۔۔۔برای تشکیلِ جمهوریٔ اسلامی قیام کردند
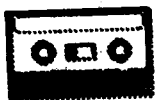
ابو علی سینا

ابو علی سینا یکی از بزرگترین دانشمندانِ جهانِ اسلام است۔ او در ماهِ صفرِ سال ۳۷۰ هجری در روستایی بنزدیکِ بخارا بدنیا آمد۔

اسمِ او حسین، و اسمِ پدرش عبد الله است۔ پدرش در عهدِ نوح بنِ منصور سامانی (۳۳۶-۳۸۷ھ) به صاحب دیوانی رسید۔ عبد الله به روستای خود به بخارا رفت، و پسرش در آنجا نزد استادان قرآن و ادب آموخت۔ هنوز ده سال از عمرش نگذشته

بود کہ در علومِ قرآن و ادب مہارت کاملی یافت۔ حتی استادان او از تبحّرش اظہارِ تعجب می کردند۔ سپس ابن سینا نزد استادانِ معروفِ بخارا بہ فراگرفتنِ فقہ و منطق و ھندسہ پرداخت۔ چندی بعد او بہ مطالعہ و تحقیقِ علومِ طبیعی و الٰہیات متوجّہ شد۔ ھمچنین بہ کتابہای بسیاری در علمِ طب مطالعۂ منطق و فلسفہ نیز مشغول شد، و کتابہای ارسطو و ابو نصر فارابی را با دقّت خواند۔

ابن سینا ھنوز ھیجدہ سال بیش نداشت کہ پادشاہِ سامانی نوح بن منصور سخت مریض شد۔ پزشکان از معالجۂ او درماندند امّا ابنِ سینا توانست او را درمان کند، و بہ پاداشِ آن، پادشاہ بہ او اجازہ داد کتابہای نادرِ کتابخانۂ شاھی را، کہ از کتابخانہ ھای بسیار غنی آن روزگار بود، مطالعہ کند۔

پس از مرگ نوح بن منصور ابن سینا بہ خوارزم و گرگان رفت، در آنجا چندین کتاب تألیف کرد۔ سپس بہ ھمدان رفت، وزیر شمس الدولہ دیلمی شد، و کتابِ معروفِ قانون را نوشت پس از آن بہ اصفہان رفت، و ندیم علاء الدّین (متوفی ۴۳۳ ھ) حاکمِ آنجا شد و کتابِ "شفا" را تألیف کرد۔ در سال ۴۲۸ ھجری ھمراہ علاء الدولہ بہ ھمدان رفت و آنجا مریض شد، و در ھمان شہر و ھمان سال در گذشت۔

ابنِ سینا نابغۂ بزرگی بود کہ بیش از نود و پنج کتابِ کوچک و بزرگ از خود بر جای گذاشت۔ قرنہا کتابہای ابن سینا در دانشگاہھای شرق و غرب تدریس می شد۔ از میانِ کتابہایش "شفا" و "قانون" از ھمہ مہمتر و معروفتر است۔ موضوع کتاب "قانون" پزشکی است و کتاب "شفا" دربارۂ علوم مختلف، مانند فلسفہ و الٰہیات بحث می کند۔

در آن زمان زبانِ عربی زبانِ علمیٔ جہانِ اسلام بود۔ بنا براین، ابن سینا نیز اکثر کتابہای خود را بہ زبانِ عربی نوشتہ است۔

از میانِ کتابہای فارسیٔ او "دانش نامہ علائی" از ھمہ مشہورتر می باشد۔

معانیٔ کلمات تازہ

در روستایی	ایک گاؤں میں
صاحبدیوانی	(صاحب + دیوان + ی) شاھی دفتر یا کچہری کی افسری۔
آموخت (آموختن)	سیکھا۔ پڑھا
ھنوز	ابھی تک
تبحّر	مہارت
فراگرفتن	سیکھنا
ھندسہ	جیومیٹری

چندی بعد	کچھ عرصے کے بعد
همچنین (هم + چنین)	اسی طرح
علومِ طبیعی	فزکس، طبیعیات
رشتۂ پزشکی	طب کا شعبہ
سَرآمدِ عصر	اپنے زمانے کا ممتاز آدمی
در همان زمان	اسی زمانے میں
با دقّت	غور سے
درماندند	عاجز رہ گئے
درمان کردن	معالجہ کرنا
به پاداش	صلے میں ۔ بدلے میں
ندیم (صاحب)	کسی بڑے آدمی کی صحبت میں رہنے والا
نابغه	غیر معمولی ذہانت کا مالک
از خود برجای گذاشت	اپنے پیچھے یادگار چھوڑی ہیں
قرنها	صدیوں

خود آزمائی

(الف)۔ به سؤالهای زیر پاسخ دهید

۱۔ اسمِ ابو علی سینا چه بود؟

۲۔ اسمِ پدرِ بو علی سینا چه بود؟

۳۔ او کجا بدنیا آمد؟

۴۔ ابن سینا در چه سِنّی در علومِ قرآن و ادب مهارت یافت؟

۵۔ او در چه رشته های دیگری از علوم تسلّط داشت؟

۶۔ نوح بن منصور پس از معالجۂ خود به ابنِ سینا چه پاداشی داد؟

۷۔ ابن سینا کتاب "قانون" را کجا تألیف کرد؟

۸۔کتاب موضوع "قانون" چیست؟

۹۔شفا در بارہ چہ موضوعاتی بحث می کند؟

۱۰۔ابن سینا کجا و بہ چہ سالی در گذشت؟

(ب)۔جملہ ھای زیر را کامل کنید۔

۱۔ابو علی سینا در ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ در روستایی نزدیک بخارا بدنیا آمد۔

۲۔استادان او از ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اظہار تعجب می کردند۔

۳۔ھمچنین کتابہا در ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مطالعہ کرد۔

۴۔اما ابن سینا توانست او را ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۵۔در سال ۴۲۷ھ بہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ رفت۔

"در گذشت" فعل "ماضی مطلق" است۔با مصدر ھای زیر ماضی مطلق درس کنید و صرف کنید۔

آموختن ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مطالعہ کردن

عطّار نیشابوری

شیخ محمد فرید الدینِ عطّار در حدودِ ۵۴۰ هجری در نیشابور بدنیا آمد۔ پدرش ابو بکرِ ابراهیم از مریدانِ شیخ قطب الدینِ حیدر عارفِ مشهورِ آن زمان بود۔ شیخ عطّار هم مریدِ شیخ قطب الدینِ حیدر، عارفِ مشهورِ آن زمان بود، چنانکه تخلّص او نشان می دهد، پیشۂ شیخ عطّاری بود۔

او داروخانه ای داشت، و بیماران را معالجه می کرد۔ خودش در این باره می گوید:

به داروخانه پانصد شخص بودند
که در هر روز نبضم می نمودند

در ایام جوانی به تحصیل علوم پرداخت و از صحبت عارفان استفاده کرد و چند منظومۂ عارفانه مانندَ ''مصیبت نامہ'' و ''الٰهی نامہ'' سرود۔

در این مسافرتها از صحبتِ صوفیه و علما مانند مجد الدین بغدادی کسبِ فیض نمود۔

عطّار پس از مرگِ پدر شغلِ طبابت و عطّاری را ادامه داد۔ در بارۂ او افسانۂ معروفی در کتابها آمده است که بقولِ بعضی در اشدِ آن عطّار به علاقه دنیوی ولسرو گشت۔ روزی درویشی به داوخانۂ عطار رسید، جلوی دوکان او ایستاد، و با حیرت رونق کار عطّار را نگاه می کرد۔ عطّار از این عمل ناراحت شد و گفت چرا اینجا بیخود ایستاده ای؟ ''برو پی کارت''۔ این گفت و روی زمین دراز کشید۔ عطّار چون نزدیک رفت دید که مرده است۔

می گویند عطار از ین پیشامد بقدری متاثر شد که بلا فاصله وست از پیشۂ خود کشید تمام اموال خود را بین فقرا تقسیم کرد و به سیر و سلوک پرداخت، تا بالآخر به بیشاپور باز گشت۔ عطار پس از یک دورِ زندگی پر ثمر سرانجام به هنگام حملۂ مغول در صفر سال ۶۱۸ هجری بدست مغولی وحشی بقتل رسید۔ عطّار چندین مثنوی و دیوان غزلیات و قصائد و رباعیات دارد۔ از میان انها مثنوئ ''منطق الطیر'' شاهکار او از همه معروف تر است مدمجیں تذکرۃ الاولیاء را در شرح حال و اثار صوفیه نوشته است که بسیار مفید و مہم است۔

عطّار از عارفان بزرگ جهان تصّوف است۔ او بوسیلۂ شعر و نثر خود خدمت شایانی به ترویج و تبلیغ تصوّف و اسلام نموده است۔ زبان شعر او ساده و روان و فصیح است۔ برطبق روایتی در حدود سال ۶۱۶ هجری جلال الدین محمد مولوی همراه با پدرش عطّار را در نیشاپور زیارت کرده است۔ عطار نسخه ای از مثنوئ ''اسرار نامہ'' خود را به مولانا داده است۔

معانی کلمات تازه

عارف:	صوفی
نبضم می نمودند:	مجھے اپنی نبض دکھاتے تھے

به تحصیل علوم پرداخت:	حصولِ علم میں مشغول ہوا
سرودن:	شعر کہنا
چندین کشور:	کئی ممالک
طبابت:	طب
ادامه دادن:	جاری رکھنا
به علاقهٔ دُنیوی:	دنیاوی تعلق
دلسرد گشت:	دلچسپی نہیں رہی
ناراحت شد:	ناراض ہوا
بیخود:	بے فائدہ، فضول
بُرو پِیْ کارت:	جا اپنا کام کر
هیچ اشکال ندارد:	کچھ حرج نہیں ہے
اینک:	مراد یہ لو
می گویند:	کہتے ہیں
پیشامد:	واقعہ
بلافاصِله:	بلا تاخیر، فوراً
مهم:	اہم
خدمتِ شایانی:	شاندار خدمت
ترویج:	رواج دینا
بر طبقِ روایتِ:	ایک روایت کے مطابق

خود آزمائی

(الف)- به سؤالهای زیر پاسخ دهید.

۱- عطّار کی بدنیا آمد؟

۲- اسمِ پدرِ عطار چه بود؟

۳- پیشهٔ او چه بود؟

۴- درویش چطور مُرد؟
۵- چرا عطار پیشهٔ خود را ترک کرد؟
۶- معروف ترین اثرِ عطّار در شعر کدام است؟
۷- اثرِ معروفِ او در نثر چه نام دارد؟
۸- موضوعِ تذکرة الاولیای عطار چیست؟
۹- عطّار بدستِ که بقتل رسید؟
۱۰- مولانا روم عطّار را در چه سالی زیارت کرده است؟

(ب)- جمله های زیر را کامل کنید؟

۱- عطّار در ـــــــــــــــ بدنیا آمد۔
۲- عطّار مریدِ شیخ ـــــــــــــــ بود۔
۳- او ـــــــــــــــ داشت، و بیماران را ـــــــــــــــ
۴- عطّار به چندین ـــــــــــــــ مسافرت کرد، و حج هم ـــــــــــــــ
۵- عطّار پس از مرگِ پدر شُغلِ طبابت و عطّاری را ـــــــــــــــ

(ج)- از مصدر های زیر فعلِ ماضیِ نقلی (قریب) را صرف کنید:

ادامه دادن - معاینه کردن

علّامه اقبال

دکتر محمد اقبالِ لاهوری شاعرِ معروفِ فارسی گوی شبهِ قارّه است۔

او در روز نهم نوامبر سال ۱۸۷۷ میلادی در سیالکوت بدنیا آمد۔ تحصیلاتِ ابتدائی و متوسّطه را در همان شهر به پایان رسانید۔ اقبال در دوره متوسطه تحصیلات خود را نزدِ مولانا سید میر حسن گذرانید، که در رُشدِ اندیشهٔ او تأثیرِ فراوان به جای گذاشت۔ پس از تکمیلِ دورهٔ متوسّطه او به لاهور رفت، و در دانشکدهٔ دولتیِ لاهور دوره بی اِی و فوق لیسانس را در فلسفه با درجهٔ عالی به پایان رسانید سپس برای تحصیلاتِ عالی رهسپار اروپا شد، و پس از گرفتنِ دکتری در فلسفه از انگلستان و آلمان به میهنِ خود باز گشت۔

اقبال در ابتدا به اردو شعر می گفت ۔ ولی چندی بعد به سرودنِ اشعارِ فارسی پرداخت ۔ زیرا او به زبانِ شیرینِ فارسی علاقهٔ فراوانی داشت ۔ از جمله آثارِ اقبال مجموعه شعر به زبانِ فارسی و سه تا به زبانِ اردو و یکی بنام "ارمغانِ حجاز" به هر دو زبان می باشد ۔
او در ۲۱ آوریل ۱۹۳۸ میلادی رخت از جهان بربست ۔
فلسفهٔ اساسیٔ شعرِ او تحرّک و کار و کوشش و احترامِ آدمیّت است ۔

معانیٔ کلماتِ تازہ

شبه قاره: برصغیر	به پایان رسانیدن: مکمل کرنا
در رُشدِ اندیشه: سوچ کو ترقی دینے میں، ذہنی ارتقا میں، ذہنی نشو و نما میں	
دانشکدهٔ دولتی: گورنمنٹ کالج	لیسانس: بی ۔ اے، گریجویشن
فوق لیسانس: ایم ۔ اے	تحصیلات عالی: اعلیٰ تعلیم
رَهسپارِ اروپا شد:	یورپ میں تشریف لے گئے
آلمان:	جرمنی
میهن:	وطن
آثارِ اقبال:	کتب اقبال، اقبال کی تصانیف
رَخت از جهان بربست:	مراد فوت ہوئے
اساسی:	بنیادی
تحرّک:	حرکت

یونٹ نمبر ۱۶

یونٹ:۱۶

یونٹ کا تعارف

اس یونٹ میں آپ کچھ نظموں کا مطالعہ فرمائیں گے۔ نظمیں بہت سادہ اور آسان ہیں۔ یونٹ کے مقاصد حسب ذیل ہیں:

۱۔ یونٹ کے مطالعہ کے بعد آپ ان نظموں کو صحیح طور پر پڑھ سکیں گے۔

۲۔ ان نظموں کا مطلب سمجھ سکیں گے۔

۳۔ آپ ان نظموں سے لطف اندوز ہو سکیں گے۔

نظموں کا مطالعہ اس طرح کیجئے:

۱۔ پہلے ہر نظم کو خود پڑھیئے۔

۲۔ پھر کیسٹ کی مدد سے پڑھیے۔

۳۔ دو تین بار پڑھیے تا کہ پڑھنے مین کوئی مشکل نہ رہے۔

۴۔ توضیحات کی مدد سے نظموں کا مطلب سمجھنے کی کوشش کریں۔

حمد

ثنا و حمدِ بی پایاں خدا را — کہ صُنعش در وجود آوَرد ما را

الٰہا ، قادرا ، پروردگارا — کریما ، منعما ، آمرزگارا

خداوندا ، تو ایمان و شہادت — عطا کردی بفضلِ خویش ما را

از احسانِ خداوندی عجب نیست — اگر خط در کِشی جُرم و خطا را

بحقِّ پارسایان کز درِ خویش — نیند ازی مَنِ نا پارسا را

خدایا گر تو سعدی را برانی — شفیع آرد روانِ مصطفیٰؐ را

مُحمّدؐ سیّدِ ساداتِ عالَم — چراغ و چشم جملۂ انبیاء را

(سعدی شیرازی)

توضیحات

ثنا و حمد:	حمد و ثنا، تعریف
بی پایان:	بے انتہا
خدا را:	خدا کے لیے
صُنعش (= صُنع + ش)	اسکی صنعت، اس کی کاریگری
در وجود آوردن:	وجود میں لانا۔ خلق کرنا
الہا، قادرا، پروردگار، کریما:	اے الہ (خدا)، اے قادر، اے پروردگار، اے کریم
منعما:	اے منعم (اے نعمت دینے والے)
آمرزگارا:	اے بخشنے والے
شہادت:	گواہی، (اشہد ان لا الہ الا اللہ محمداً رسول اللہ) کلمہ شہادت
بفضل خویش:	اپنے فضل سے
عجب نیست:	کوئی تعجب کی بات نہیں
خط در کشی:	اگر خط کھینچ دے، مراد معاف کر دے
بحق پارسایان:	نیک لوگوں کے صدقے، نیکوں کے طفیل
کز در خویشتن نینداز:	اپنے دروازے سے دور نہ پھینکے (مصدر انداختن)
(کہ از در خود) برانی (راندن):	اگر تو دھتکار دے، اگر تو دور کرے
شفیع آرد:	شفاعت کرنیوالا لائے گا۔
آرد:	(آورد کا مخفف ہے) لائے گا
سیدِ سادات عالم	دنیا کے سرداروں کا سردار
جملہ انبیاء را	سب نبیوں کا

خود آزمائی

الف۔ به سوالهای زیر پاسخ دهید:

۱۔این حمد را کدام شاعر سروده است؟

۲۔خداوند مارا بفضل خویش چه عطا کرد؟

۳۔الها، قادرا، منعما یعنی چه؟

۴۔سید سادات عالم کیست؟

۵۔جمله انبیارا چراغ و چشم کیست؟

(ب)۔ابیات زیر را به اردو ترجمه کنید:

از احسانِ خداوندی عجب نیست
اگر خط در کشی جُرم و خطارا

بحقِّ پارسایان کز درِ خویش
نیندازی منِ ناپارسارا

(ج) معانی کلمات زیر را بنویسند:

بی پایان ۔الها۔ بفضل خویش ۔آمرزگارا۔ شفیع۔

قدرت خدا

هر چه که بیند دیده	خدایش آفریده
خورشید و ماه تابان	ستارهٔ درخشان
درخت و سبزه و گل	سوسن و سرو و سنبل
جنگل و دشت و دریا	پرندگان زیبا
این همه را به قدرت	خدا نموده خلقت

(محمد حسین بهتی)

توضیحات

هرچه:	جو کچھ
بیند (مصدر دیدن):	دیکھتی ہے (آنکھ)
خدایش (خدای + ش):	خدانے اسے
سوسن:	ایک پھول کا نام
سنبل:	ایک پھول کا نام
نموده خلقت:	پیدا کیا۔ (خلقت نمودن = پیدا کرنا، خلق کرنا)

خودآزمایی

(الف)۔ به سؤالهای زیر پاسخ دهید:

۱۔ عنوان این منظومه چیست؟

۲۔ خورشید و ماه و ستاره را که آفریده است؟

۳۔ پرندگان زیبا را که خلق کرده است؟

۴۔ درخت و سبزه و گل را که آفریده است؟

۵۔ "ش" در "خدایش" از روی دستور چیست؟

ب)۔ اسمهای زیر را جمع ببندید:

ستاره ۔ درخت ۔ جنگل ۔ گل ۔ پرنده

مادر

ای مادرِ عزیز که جانم فدای تو — قربان مهربانی و لطف و صفایِ تو
هرگز نشد محبّتِ یاران و دوستان — همپایهٔ محبّت و مهر و وفایِ تو
مهرت برون نمی رود از سینه ام که هست — این سینه خانهٔ تو و این دل سرایِ تو
ای مادرِ عزیز که جان داده ای مرا — سهل است اگر که جان دهم اکنون برایِ تو
خشنودیٔ تو مایهٔ خشنودی من است — زیرا بود رضای خدا در رضایِ تو
گر بود اختیارِ جهانی به دستِ من — می ریختم تمام جهان را بپایِ تو

(ابوالقاسم حالت)

توضیحات

جانم فدای تو (جان من فدای تو):	میری جان تجھ پر قربان
همپایه (= هم + پایه)	هم رتبہ، برابر
مهرت (مهر تو):	تیری محبت
از سینه ام (= از سینه من):	میرے سینے سے
سرای:	گھر
اکنون:	اب
خشنودی:	خوشنودی، خوشی
مایه:	سرمایہ، وجہ، سبب
بود (بودن کا مضارع):	ہے (آج کل فارسی بودن کا مضارع باشد استعمال ہوتا ہے)
می ریختم (مصدر ریختن):	میں ڈال دیتا

بپای تو: تیرے پاؤں میں، تیرے قدموں میں

خودآزمائی

الف۔ به سؤالهای زیر پاسخ دهید:

۱۔آیا محبت دوستان با محبت مادر برابر است؟
۲۔چرا محبت مادر از سینه ما بیرون نمی رود؟
۳۔رضای که موجب رضای خدا است؟
۴۔برای مادر جان دادن چرا سهل است؟
۵۔"می ریختم" از روی دستور چیست؟

(ب)۔ ابیات زیر را به اردو ترجمه کنید:

مهرت برون نمی رود از سینه ام که هست — این سینه خانهٔ تو و این دل سرای تو
گر بود اختیارِ جهانی به دستِ من — می ریختم تمام جهان را بپای تو

(ج)۔ با کلماتِ زیر ضمیر های منفصل و متصل را صرف کنید:

مادر ــــ دوستان ــــ سینه
مثال۔ منفصل: مادرِ من ــــ مادرِ ما، ضمیر متصل: مادرم ــــ مادرمان

پندِ پدر

هان ای پسر عزیز دلبند
بشنو زپدر نصیحتی چند
می باش به عمر خود سحر خیز
وز خواب سحر گہان بپرهیز
با مادر خویش مهربان باش
آمادهٔ خدمتش بجان باش
با چشم ادب نگر پدر را
از گفته او مپیچ سررا
چون این دو شوند از تو خرسند
خرسند شود ز تو خداوند

(ایرج مرزا)

توضیحات

پند	نصیحت
دلبند:	پیارے
بشنو (شنیدن):	سن
زِپدر (= از پدر):	باپ سے
می باش (باشیدن):	ہو جاؤ، رہو
سحر خیز:	علی الصبح اٹھنے والا
وزخواب سحر گہان:	صبح کے وقت کی نیند سے
بپرہیز:	پرہیز کر
آمادۂ بجان باش:	دل وجان سے آمادہ رہو

نگر (نگریستن):	دیکھ
مپیچ سررا (سرپیچیدن)	سرنہ موڑ۔نافرمانی نہ کر
خرسند:	خوش
خرسند شود زتو (= از تو خرسند شود):	تجھ سے خوش ہو گا

خود آزمائی

(الف)۔ به سؤالهای زیر پاسخ دهید:

۱۔ مخاطَبِ این ابیات کیست؟
۲۔ آیا پند و نصیحت یکی است؟
۳۔ آمادۂ خدمت که باید باشد؟
۴۔ پر با که مهربان باید باشد؟
۵۔ خدا کی خرسند می شود؟

(ب)۔ ابیات زیر را به اردو ترجمه کنید:

با چشم ادب نگر پدر را — از گفته او مپیچ سر را
چون این دو شوند از تو خرسند — خرسند شود زِ تو خداوند

(ج)۔ در این درس فعل امر و نهی را جدا کنید۔

یونٹ نمبر ۱۷

یونٹ: ۱۷

غزلیات

یونٹ کا تعارف

اس یونٹ میں آپ کچھ غزلوں کا مطالعہ کریں گے۔ یہ غزلیں فارسی کے مشہور شعرا کی ہیں۔ یونٹ کے مقاصد حسب ذیل ہیں۔

یونٹ کے مطالعہ کے بعد:

۱۔آپ ان غزلوں کو صحیح طور پر پڑھ سکیں گے۔
۲۔ان غزلوں کا مطلب سمجھ سکیں گے۔
۳۔ان غزلوں سے لطف اندوز ہو سکیں گے۔

غزلوں کا مطالعہ اس طرح کیجئے:

۱۔پہلے ہر غزل کو خود پڑھیے۔
۲۔پھر کیسٹ کی مدد سے پڑھیے۔
۳۔دو تین بار پڑھیے تاکہ پڑھنے میں کوئی مشکل نہ رہے۔
۴۔توضیحات کی مدد سے غزلوں کا مطلب سمجھنے کی کوشش کیجئے

غزل

) دانم چہ منزل بودشب جایی کہ من بودم — برسو رقصِ بسمل بودشب جایی کہ من بودم
پیکر ، نگاری ، سروقدی ، لالہ رخساری — سراپا آفتِ دل بود شب جایی کہ من بودم
بیان گوش بر آواز ، اودر ناز، دمن ترسان — سخن گفتن چہ مشکل ، بودشب جایی کہ من بودم
ا خود میرِ مجلس بوداندر لامکان خسرو — محمدؐ شمع محفل بودشب جایی کہ من بودم

(امیر خسرو دھلوی)

توضیحات

چہ منزل بود:	کونسی منزل تھی یا کونسا مقام تھا
بسمل:	زخمی
بہر سو	ہر طرف
شب جاي كہ من بودم	جس جگہ میں رات تھا
پری پیکر	پری جیسا خوبصورت جسم رکھنے والا
نگار	محبوب
سروقد	سرو جیسے قد والا
لالہ رخسار	جس کے رخسار لالہ کے پھول جیسے ھوں
سراپا	سر سے پاؤں تک
آفتِ دل	دل کے لیے آفت
گوش برآواز	آواز پر کان لگائے، پوری طرح متوجہ
او در ناز	وہ (محبوب) ناز و ادا دکھا رہا تھا
من ترسان (من ترسان بودم)	میں ڈر رہا تھا۔
سخن گفتن	بات کرنا
چہ مشکل	کتنا مشکل
میرِ مجلس	صدر مجلس
اندر لامکان	لامکان کے اندر
محمدؐ (ص) شمع محفل بود	محمدؐ (ص) اس محفل کی شمع تھے

نعت

مرحبا سیدِ مکّی مدنیُ العربی — دل و جان باد فدایت چہ عجب خوش لقبی
منِ بیدل بجمالِ تو عجب حیرانم — اللہ اللہ چہ جمال است بدین بوالعجبی
چشمِ رحمت بکشاَ سوی من انداز نظر — ای قریشی لقب و ھاشمی و مطّلبی
نسبتی نیست بذاتِ تو بنی آدم را — بہتر از آدم و عالَم تو چہ عالی نسبی
ما ھمہ تشنہ لبانیم ، تویی آبِ حیات — رحم فرما کہ زحد می گذرد تشنہ لبی
نسبتِ خود بسگت کردم ، و بس منفعلم — زانکہ نسبت بسگِ کوی تو شد بی ادبی
عاصیانیم زما نیکیٔ اعمال مپرس — سوی ماروی شفاعت بکُن از بی سببی
سیدی انتَ حبیبی و طبیبِ قلبی — آمدہ سوی تو قدسی پیٔ درمان طلبی

(قدسی مشہدی)

توضیحات

مرحبا	واہ واہ، سبحان اللہ
باد فدایت (فدای تو باد)	آپ پر فدا ھوں، آپ پر قربان
چہ عجب خوش لقبی	آپ کتنے خوش لقب ھیں، آپ کا لقب کتنا اچھا ہے۔
منِ بیدل	میں بے دل، عاشق
بجمالِ تو (بہ جمال تو)	آپ کے حسن سے
عجب حیرانم	کس قدر حیران ھوں
اللہ اللہ چہ جمال است	اللہ اللہ کیا حسن و جمال ہے
بدین بوالعجبی (بہ این بوالعجبی)	اس عجیب شان کے ساتھ
چشمِ رحمت بکشا	آپ رحمت کی آنکھ کھولیں یعنی رحمت کی نظر ڈالیں
سوی من	میری جانب
انداز نظر	نظر ڈالیے
مطلبیؐ	اے مطلبی لقب والے (حضرت عبد المطلب سے نسبت رکھنے والے)

نسبتی نیست بذاتِ تو بنی آدم را (بنی آدم را بذات تو نسبتی نیست)	بنی آدم کو آپ کی ذات کے ساتھ کوئی نسبت نہیں یعنی اولاد آدم کا آپ سے کوئی نظیر نہیں کوئی آدمی کسی طرح بھی آپ کی برابری نہیں کر سکتا
عالَم	دنیا
چہ عالی نسبی	آپ کتنے عالی نسب ھیں
تشنہ لب	پیاسا
زحد می گذرد تشنہ لبی (تشنہ لبی از حد می گذرد)	پیاس حد سے گذر ہی ہے۔
نسبت خود بسگت کردم	میں نے اپنی نسبت آپ کے کتے سے کی۔ میں نے خود کو آپ کے کتے سے منسوب کیا۔
بس منفعلم (بس منفعل ام)	میں بہت شرمندہ ھوں
زانکہ (از آن کہ)	کیونکہ۔ اس وجہ سے
نسبت بسگ کوی تو شد بے ادبی	آپ کی گلی کے کتے کی شان میں بے ادبی ہو گئی
عاصیانیم (عاصیان ایم)	ھم گنہگار ہیں
زما نیکیٔ اعمال مپرس	ھم سے اعمال کی نیکی کا نہ پوچھیے۔
روی شفاعت بکن	شفاعت کا رخ ھماری طرف کیجیے یعنی ھماری شفاعت فرمایئے۔
از بی سببی	بے سرو سامانی کی وجہ سے
سیّدی	اے میرے سردار
انتَ حبیبی	آپ میرے محبوب ھیں۔
طبیبِ قلبی	میرے دل کے طبیب ھیں۔
آمدہ بسوی تو (سوی تو آمدہ است)	آپ کی جانب آیا ہے۔
پیٔ درمان طلبی	علاج کے لیے۔ علاج کی طلب میں۔

غزل

دل می رود زِدستم صاحبدلان خدا را　　دردا که رازِ پنهان خواهد شد آشکارا
کشتی شکستگانیم ای بادِ شرط برخیز　　باشد که باز بینیم دیدارِ آشنا را
دو روزه مہرِ گردون افسانہ است و افسون　　نیکی بجای یاران فرصت شمار یارا
آسایش دوگیتی تفسیرِ این دو حرف است　　بادوستان مروّت با دشمنان مدارا
در کوی نیکنامی ما را گذر ندادند　　گر تو نمی پسندی تغییر کن قضا را
هنگامِ تنگ دستی در عیش کوش و مستی　　کاین کیمیای هستی قارون کند گدارا
حافظ بخود نپوشید این خرقۂ می آلود　　ای شیخِ پاک دامن معذور دار مارا

(حافظ شیرازی)

توضیحات

دل می رودزدستم	میرادل میرے حاتھوں سے نکلا جارہا ہے
(دل از دستِ من می رود)	
صاحبدلان خدارا	اے دل والو خدا کے لیے (کچھ کرو)
دردا	ھائے افسوس
رازِ پنہان	چھپا ھوا راز
خواھد شد آشکارا	کھل جائے گا
کشتی شکستگانیم	ھم ٹوٹی ھوئی کشتی والے ھیں۔
ای بادِ شرط	اے موافق ھوا
برخیز(برخاستن)	اٹھ، چل
باشد کہ	ھو سکتا ہے کہ۔ ممکن ہے کہ
باز بینم	پھر دیکھوں
مھر گردون	آسمان کی محبت، یا تقدیر کا اچھا سلوک

افسانہ است وافسون	بے اعتبار اور بے حقیقت ہے یعنی قابل اعتبار نہیں
(افسانہ وافسون است)	
نیکی بجای یاران (بحقِ یاران)	دوستوں کے حق میں نیکی۔ دوستوں کے ساتھ نیکی
فرصت شما یارا	اے یار غنیمت سمجھ
آسایشِ دو گیتی	دونوں جہانوں کا آرام وسکون۔
مدارا	نرمی، حسن سلوک
مارا گذر ندادند	ہمیں گذرنے نہیں دیا۔ ہمیں گذرنے کی اجازت نہیں دی۔
گر تو نمی پسندی	اگر تو پسند نہیں کرتا
تغییر کن	تبدیل کردے
قضارا	تقدیر کو
ھنگامِ تنگ دستی	تنگ دستی کے وقت
در عیش کوش و مستی	(در عیش و مستی کوش) عیش و مستی کے لیے کوشش کر (یعنی عیش و مستی کر)
کاین (کہ این)	کہ یہ
کیمیا	اکسیر (یعنی خوش رہنے کی ترکیب)
قارون کند گدارا	فقیر کو قارون جیسا دولت مند کر دیتی ہے۔
(گدارا قارون کند)	
بخود نپوشید	اپنے آپ نہیں پہنا
خرقۂ می آلود	شراب آلود گدڑی
معذور دار	معاف کردے۔ معذور رکھ

غزل

ما را بغمزه کشت و قضا را بهانه ساخت　　خودسوی ما ندید و حیا را بهانه ساخت
دستی بدوشِ غیر بهاد از رهِ کرم　　ما را چو دید لغزشِ پا را بهانه ساخت
آمد برونِ خانه چو آواز ما شنید　　بخشیدنِ نواله گدا را بهانه ساخت
رفتم بمسجدی پیٔ نظّارهٔ رخش　　دستی بِرُخ کشید ، و دعا را بهانه ساخت
زاہد نداشت تابِ جمالِ پری رخان　　کنجی گرفت ، و خوفِ خدا را بهانه ساخت
خونِ قتیل بی سروپارا بپایِ خویش　　مالیدنِ نگار حنا را بهانه ساخت

(محمد حسن قتیل)

توضیحات

بغمزہ (بہ غمزہ)	آنکھ کے اشارے سے (یعنی ادا سے)
کُشت (کشتن)	مار ڈالا
قضا	موت۔ قضا
سوی ما	ھماری طرف
حیارا بہانہ ساخت	شرم و حیا کو بہانہ بنالیا
بدوشِ غیر	غیر کے کندھے پر، رقیب کے کندھے پر
دستی نہاد	ایک ھاتھ رکھ دیا
لغزشِ پا	پاؤں کا پھسلنا
چو آوازِ ما شنید (چو = چون)	جب ھماری آواز سنی
پیٔ نظارہ	نظارہ کے لیے، دیکھنے کے لیے
رخش (رخ او)	اس کا چہرہ
دستی برخ کشید	ایک ہاتھ چہرہ پر رکھ لیا (یعنی ایک ہاتھ سے اپنا چہرہ چھپالیا)
قتیل بی وسروپا	قتیل جس کا سر ہے نہ پیر، بیچارہ
بپای خویش	اپنے پاؤں میں
مالیدنِ نگار حنارا بہانہ ساخت	محبوب نے مہندی لگانے کو بہانہ بنالیا

غزل

نخستین بادۂ کاندر جام کردند ز چشمِ مستِ ساقی وام کردند
زبہرِ صیدِ دلہای جہانی کمندِ زلفِ خوبان دام کردند
بگیتی ہر کجا دردِ دلی بود بہم کردند ، و عشقش نام کردند
بغمزہ صد سخن با جان گفتند بدل ز ابرو دو صد پیغام کردند
جمالِ خویشتن را جلوہ دادند بیک جلوہ دو عالم رام کردند
دلی را تا بدست آرند ، مردم سر زلفینِ خود را دام کردند
نہان با محرمی رازی بگفتند جہانی را از آن اعلام کردند
چو خود کردند رازِ خویشتن فاش عراقی را چرا بدنام کردند

(عراقی)

توضیحات

نخستین: ۔نخست + ین) پہلا
بادہ شراب کاندر جام (کہ اندر جام) بادہ شراب
کاندر جام کردند (کہ اندر جام کردند) جو جام میں ڈالی گئی
ز چشم (از چشم) آنکھ سے
زبہر: ۔(از بہر) برائے، واسطے
زبہر صید: ۔شکار کرنے کے لیے
دلہای جہانی: ۔ایک جہان کے دل
خوبان: ۔حسین لوگ
دام کردند: ۔جال بنایا گیا
بگیتی: ۔(بہ گیتی) دنیا میں
ہر کجا: ۔جہان کہیں
بہم کردند: ۔جمع کر لیا گیا
عشقش نام کردند: ۔اس کا نام عشق رکھ دیا گیا
ز ابرو: ۔(از ابرو) یہاں زبُرو پڑھا جائے گا
دو صد پیغام کردند: ۔دو سو پیغام دیئے
جمالِ خویشتن: ۔اپنا حسن و جمال
جلوہ دادن: ۔(اپنے حسن و جمال کا) جلوہ دکھانا
بیک جلوہ: ۔ایک جھلک
دو عالم رام کردند: ۔دونوں جہان مطیع کر لیے، رام کر لیے

دلی راتا بدست آرند: ۔ایک دل کو قابو کرنے کے لیے

زُلفینؔ: ۔دونوں زلفیں | سرِ زلفین: ۔دونوں زلفوں کے سرے

نہان: ۔پوشید طور پر | با محرمی: ۔ایک محرم سے، ایک رازدار سے

رازی بگفتہ: ۔ایک راز کہا، راز کی ایک بات کہی

جہانی را: ۔ایک جہان کو | ازآن اعلام کردند: ۔اس کا اعلان کر دیا

چو: ۔(چون) جب | کردند رازِ خویشتن فاش: ۔جب اپنا راز خود فاش کیا

وام کردند: ۔انہوں نے ادھار لی ۔یہاں یہ پتہ نہیں چلتا کہ شراب کس سے ادھار لی ۔"انہوں نے" سے یہاں کون مراد ہے ۔ فارسی میں جمع غائب کا یہ صیغہ جب آئے تو اس سے مراد لوگ یا قضاوقدر کے کارکن ہوتا ہے اسے فعل مجہول کے طور پر لیا جا سکتا ہے مثلاً

وام کردند ۔ادھار لی گئی

وام کردند ۔جال بنایا گیا

عشقش نام کردند ۔اس کا نام عشق رکھ دیا گیا

رام کردند ۔مطیع کر لیا گیا

اعلام کردند ۔اعلان کر دیا گیا

بدنام کردند ۔بدنام کر دیا گیا

یونٹ نمبر ۱۸

یونٹ: ۱۸

علّامہ اقبال کی منظومات اور غزلیات

یونٹ کا تعارف

اس یونٹ میں آپ علّامہ اقبال کی چند منظومات اور غزلیات کے منتخب حصّے مطالعہ کریں گے یہ یونٹ علّامہ اقبال کی دو کتابوں "پیام مشرق" اور "زبور عجم" سے لیا گیا ہے۔ان اشعار کو آپ بغور پڑھیں، کیسٹ کی مدد سے انہیں بہتر پڑھنے کی راھنمائی حاصل کریں اور پھر چند بار خود پڑھیں۔

مقاصد:

اس یونٹ کے مطالعے کے نتیجہ میں آپ میں یہ استعداد پیدا کرنا مقصود ہے کہ:۔

۱۔آپ علّامہ اقبال کی فارسی شاعری سے اجمالی طور پر آگاہ ہو سکیں۔

۲۔آپ اقبال کی فارسی شاعری کے ان نمونوں کو پڑھ سکیں۔

۳۔اقبال کے ان افکار سے آگاہ ہو سکیں جو ان منتخب اشعار میں بیان ہوئے ہیں

۴۔اس آخری یونٹ کے متن کے پیش نظر آپ فارسی قواعد میں اپنی استعداد آزما سکیں

۵۔آپ علّامہ اقبال کی فارسی شاعری سے لطف اندوز ہو سکیں۔

علّامہ اقبال

علامہ اقبال ۹ نومبر ۱۸۷۷ کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے اور انہوں نے ۲۱ اپریل ۱۹۳۸ کو لاہور میں انتقال فرمایا۔آپ فارسی اور اردو کے عظیم شاعر اور فلسفی تھے۔دسمبر ۱۹۳۰ میں آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے آپ ہی نے برصغیر ہند کے مسلم اکثریت والے علاقوں پر مشتمل ایک اسلامی ریاست کی تشکیل کا تصور سب سے پہلے واضح اور مدلّل صورت میں دیا۔یہی تصور بعد میں ۲۳ مارچ ۱۹۴۰ کی قرارداد پاکستان کی بنیاد بنا۔اسی بنا پر اقبال کو "مصوّرِ پاکستان" کہا جاتا ہے۔

علّامہ اقبال کی شاعری کے کئی مجموعے شائع ہوئے۔اردو اور انگریزی نثر میں بھی ان کی کتب موجود ہیں۔فارسی میں

ان کے اشعار کی تعداد اردو سے ڈیوڑھی ہے ۔ فارسی میں ان کے مندرجہ ذیل مجموعے شائع ہوئے ہیں:

۱۔ مثنوی اسرارِ خودی اشاعت ۱۹۱۵

۲۔ مثنوی رموزِ بیخودی پہلی اشاعت ۱۹۱۸ ۔ ۱۹۲۳ سے یہ دونوں مجموعے "اسرار و رموز" کہلاتے ہیں ۔

۳۔ "پیامِ مشرق" طبع اول ۱۹۲۳

۴۔ "زبورِ عجم" اشاعت اول ۱۹۲۷ ۔ اس کتاب میں "گلشن راز جدید" اور "بندگی نامہ" نام کی دو مثنویاں بھی شامل ہیں ۔

۵۔ جاوید نامہ طبع اول ۱۹۳۲

۶۔ مثنوی "مسافر" ۱۹۳۴ اور مثنوی "پس چہ باید کرد" ۔ ۱۹۳۶ سے یہ دونوں مثنویاں ایک ساتھ شائع ہوتی رہی ہیں ۔

۷۔ "ارمغان حجاز" ۱۹۳۸ میں اقبال کی وفات کے بعد شائع ہوئی ۔ اس کتاب کا ایک تہائی حصہ اردو میں ہے مگر اس حصے میں چند فارسی نظمیں بھی شامل ہیں ۔

اقبال کی دوسری اردو کتابوں، "بانگ درا"، "بال جبریل" اور "ضرب کلیم" میں بھی فارسی نظمیں اور اشعار شامل ہیں ۔

اب آپ اقبال کی ۵ منظومات اور دو غزلیں مطالعہ کریں ۔
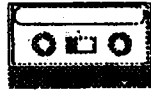
فصلِ بہار

خیز کہ در کوہ و دشت خیمہ زد ابرِ بہار
مستِ ترنّمِ ہزار
طوطی و درّاج و سار
بر طرفِ جویبار
کشتِ گل و لالہ زار
چشمِ تماشا بیار
خیز کہ در کوہ و دشت خیمہ زد ابرِ بہار

خیز کہ در باغ و راغ ، قافلۂ گل رسید
بادِ بہاراں وزید

مرغ نوا آفرید
لالہ گریباں درید
حسنِ گلِ تازہ چید
عشق غمِ نو خرید
خیز کہ در باغ و راغ، قافلۂ گُل رسید

(۳)

حجرہ نشینی گذار، گوشۂ صحرا گزیں
بر لبِ جوئے نشیں
آبِ رواں را بہ بیں
نرگسِ نازآفریں
لختِ دل فرودیں
بوسہ زنش بر جبیں
حجرہ نشینی گذار، گوشۂ صحرا گزیں

(۴)

دیدۂ معنی کشا، اے زعیانِ بے خبر
لالہ کمر در کمر
نیمۂ آتش بہ بر
می چکدش بر جگر
شبنمِ اشکِ سحر
در شفقِ انجم نگر
دیدۂ معنی کشا، اے زعیانِ بے خبر

توضیحات

بندِ اوّل

فصل: موسم

خیز: اٹھ

خیمہ زد: خیمہ لگایا

ھزار: بلبل

دُرآج: تیتر

طَرَف: کنارہ

جویبار (= جوی بار): ندی

کِشت: کھیت

چشمِ تماشا: دیکھنے والی آنکھ

بیار: لے آ (آوردن)

خیمہ زد ابرِ بہار: بہار کے بادل نے خیمہ لگایا
چشمِ تماشا بیار: دیکھنے والی آنکھ لے آ

بندِ دُوم

راغ: جنگل

بہاران: بہار، بہار کا موسم

وزید (مصدر وزیدن): ہوا چلی

رسید (مصدر رسیدن): پہنچا

مرغ: پرندہ

نوا: آواز، نغمہ

آفرید (آفریدن مصدر): پیدا کیا

درید (مصدر دریدن): چاک کیا، پھاڑ دیا

چید: (چیدن مصدر): چنا

قافلۂ گل رسید: پھول کا قافلہ پہنچ گیا (بہار آ گئی)

مرغ نوا آفرید: پرندے نے نغمہ پیدا کیا

لالہ گریبان درید: لالے کے پھول نے گریبان چاک کر دیا

حسن گلِ تازہ چید: حسن نے نیا پھول چُن لیا (توڑ لیا)
عشق غمِ نو خرید: عشق نے نیا غم خرید لیا

بندِ سوم

گذار (مصدر گذاشتن): چھوڑ دے

ببین (مصدر دیدن مضارع بیند): دیکھ

حجرہ نشینی: حجرے میں بیٹھنا
گزین (مصدر گزیدن): انتخاب کر، چن لے
جوی: ندی
آب روان: بہتا پانی
نازآفرین: نخرے اور ناز کرنے والا\ والی
لخت دل: دل کا ٹکڑا، عزیز، پیارا
بوسہ زن (بوسہ زدن): بوسہ دے
جبین: پیشانی
فرودین (پورا لفظ فروردین): ایرانی سال کا پہلا مہینہ، ۲۱ مارچ تا ۲۰ اپریل، بہار کا مہینہ
حجرہ نشینی گذار: حجرہ مین بیٹھنا چھوڑ دے
گوشہ صحرا گزین: صحرا کا کونا چن لے
لخت دل فرودین: بہار کے دل کا ٹکڑا، بہار کے لیے عزیز
بوسہ زنش بر جبین: تو اس کی پیشانی پر بوسہ دے

بند چہارم

کشا (مصدر کشودن، یا کشادن): کھول
آتش بہ بر: بدن میں آگ
نگر (نگریستن): دیکھ
نیمہ: چھوٹا کوٹ، صدری:
انجم: (نجم کی جمع) ستارے
کمر: وادی
شبنم اشک سحر: صبح کے آنسو کی شبنم
عیان: ظاھر، نمایاں
می چلکدش: وہ ٹپکتا ہے۔ ٹپکاتا ہے۔
نگر: دیکھ (نگرستن مصدر)
دیدہ معنی کشا: حقیقت کی آنکھ کھول، حقیقت کو دیکھ
ای زعیان بی خبر: اے ظاھر سے بے خبر
لالہ کمر در کمر: لالے کا پھول وادی در وادی ہے۔
نیمہ آتش بہ بر: اس کے جسم پر مختصر آتشیں لباس (صدری) ہے
می چلکدش بر جگر: اس کے جگر پر ٹپکاتی ہے۔

شبنم اشک سحر: صبح کے آنسوؤں کی شبنم (شبنم کو آنسوؤں سے تشبیہ دی ہے)
در شفق انجم نگر: شفق میں ستارے دیکھ

خود آزمائی

تیسرے بند کا اردو میں ترجمہ کریں۔

سرودِ انجم

(۱)
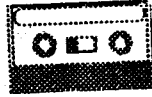
ہستیٔ ما نظامِ ما
مستیٔ ما خرامِ ما
گردشِ بے مقامِ ما
زندگیٔ دوامِ ما
دورِ فلک بکامِ ما، مے نگریم و مے رویم

گرمیٔ کارزار ہا
خامیٔ پختہ کار ہا
تاج و سریر و دار ہا
خواریٔ شہریار ہا
بازیٔ روزگار ہا، مے نگریم و مے رویم

(۳)

خواجہ ز سروری گذشت
بندہ ز چاکری گذشت

زاری و قیصری گذشت
دورِ سکندری گذشت
شیوۂ بت گری گذشت، مے نگریم و مے رویم

(۴)

خاک خموش و در خروش
سست نہاد و سخت کوش
گاہ بہ بزمِ ناؤ نوش
گاہ جنازہ بہ دوش
برِ جہان و سفتہ گوش! مے نگریم و مے رویم

(۵)

تو بہ طلسمِ چون و چند
عقلِ تو در کشاد و بند
مثلِ غزالہ در کمند
زار و زبون و دردمند
ما بہ نشیمنِ بلند، مے نگریم و مے رویم

(۶)

ایں ہمہ نزد و دور چیست؟ مے نگریم و مے رویم
بیشِ تو نزدِ ما کمے
سالِ تو پیشِ ما دمے
اے بکنارِ تو یمے
ساختۂ بہ شبنمے
ما بتلاشِ عالمے، مے نگریم و مے رویم

توضیحات

بنداول

سرود: نغمہ، ترانہ

ہستی: وجود

گردش بی مقام: بغیر رکے گردش

دورِ فلک: آسمان کی گردش

انجم: نجم کی جمع ستارے

خرام: چال، رفتار (مصدر خرامیدان)

کام: مقصد، خواہش

می نگریم: ہم دیکھتے ہیں

نگریستن: دیکھنا
بکام ما: ہماری خواہش کے مطابق
ھستیٔ ما نظامِ ما: ہمارا وجود ہمارا انظام ہے۔
مستیٔ ما خرام ما: ہماری چال ہماری مستی ہے۔
گردشِ بی مقامِ ما: ہماری بغیر رکے گردش
دور فلک بکام ما: گردش فلک ہماری خواہش کے مطابق ہے۔
می نگریم و می رویم: ہم دیکھتے رہتے ہیں اور چلتے رہتے ہیں

بندِ دُوم

کارزار: جنگ
خامی: ناپختگی
خواری: ذلت، رسوائی
پختہ کار: تجربہ کار
سریر: تخت
دار: پھانسی
شہریار: بادشاہ
گرمیٔ کارزارھا: جنگوں کی گھما گھمی
خامیٔ پختہ کارھا: تجربہ کاروں کی خامی
خواریٔ شہریارھا: بادشاہوں کی ذلت و رسوائی
بازیٔ روزگارھا: زمانوں کے کھیل، زمانوں کے انقلابات

بندِ سوم

خواجہ: سردار، آقا
سَرَوَری: سرداری
بندہ: غلام
چاکری: غلامی
زار: روس کے بادشاہوں کا لقب
زاری: زاریت ۔ روس میں زار بادشاہوں کا سلسلہ جو ۱۹۱۷ میں ختم ہو گیا
قیصر: قدیم روم (اٹلی) کے بادشاہوں کا لقب

سکندر:	اسکندر اعظم یونانی
سکندری:	آمریت، بادشاہی
شیوہ:	طریقہ
گذشت (مصدر گذشتن):	گذر گیا
خواجہ ز سروری گذشت:	آقا نے سرداری چھوڑ دی، آقا سرداری چھوڑ بیٹھا
زاری و قیصری گذشت:	زار اور قیصر کا دور ختم ہو گیا
شیوۂ بت گری گذشت:	بت بنانے کا طریقہ گذر گیا

بند چہارم

خاکِ خموش (= خاک خاموش):	خاموش مٹی
در خروش:	شور اور ہیجان میں
سُست نہاد:	کمزور بنیاد والا
سخت کوش:	بہت کوشش کرنے والا
ناو نوش	خوش گذرانی ۔ لہو ولعب
میرِ جہان:	دنیا کا سردار
سُفتہ گوش:	چھدے ہوئے کان والا یعنی غلام ۔ (سفتن = چھیدنا، سوراخ کرنا)
خاک خموش و در خروش:	انسان خاموش مٹی ہے اور شور و ہیجان میں ہے ۔
میر جہان و سفتہ گوش:	(میر = امیر) دنیا کا سردار اور چھدے ہوئے کان والا یعنی غلام

بند پنجم

تو بہ طلسم چون وچند:	تو کیسے اور کتنے کے چکر میں ہے ۔
کشاد و بند:	کھلا اور بند، حل اور پیچید گی
مثل غزالہ در کمند:	ھرنی کی طرح قید زنجیر میں
زار و زبون و درد مند:	بدحال، کمزور اور غمناک
نشیمن بلند:	اونچا ٹھکانا، اونچی جگہ

بند ششم

بیش:	زیادہ

یَم:	سمندر
دمی:	ایک لمحہ
ساختہ ای:	تو نے قناعت کر لی ہے
بتلاشِ عالمی:	ایک دنیا کی تلاش میں
بیشِ تو:	تیرا زیادہ
نزدِ ما کمی:	ہمارے نزدیک تھوڑا ہے۔
پیش ما دمی:	ہمارے سامنے ایک لمحہ ہے۔
ای بکنارِ تو یمی:	اے کہ تیرے پہلو میں سمندر ہے۔
ساختہ ای با شبنمی:	تو نے شبنم پر بس کر لی ہے، شبنم پر قناعت کر لی ہے

حدی

نغمۂ ساربانِ حجاز

ناقۂ سیّارِ من
آہوے تاتارِ من
درہم و دینارِ من
اندک و بسیارِ من
دولتِ بیدارِ من
تیز ترک گام زن منزلِ ما دور نیست

(۲)

در تپشِ آفتاب
غوطہ زنی در سراب
ہم بہ شبِ ماہتاب
تند روی چوں شہاب
چشمِ تو نادیدہ خواب
تیز ترک گام زن منزلِ ما دور نیست

(۳)

لکهٔ ابرِ رواں
کشتیِ بے بادباں
مثلِ خضر راه داں
بر تو سبک ہر گراں
لختِ دلِ سارباں
تیز ترک گام زن منزلِ ما دور نیست

(۴)

سوزِ تو اندر زمام
سازِ تو اندر خرام
بے خورش و تشنہ کام
پا بہ سفر صبح و شام
خستہ شوی از مقام
تیز ترک گام زن منزلِ ما دور نیست

(۵)

شامِ تو اندر یمن
صبحِ تو اندر قرن
ریگِ درشتِ وطن
پائے ترا یاسمن
اے چو غزالِ ختن
تیز ترک گام زن منزلِ ما دور نیست

(۶)

مہ ز سفر پا کشید
در پسِ تل آرمید

صبح ز مشرق دمید
جامۂ شب بر درید
بادِ بیاباں وزید
تیز ترک گام زن منزلِ ما دور نیست

(۷)

نغمۂ دلکشائے
زیر و بمش جانفزائے
قافلہ ہا را درائے
فتنہ ربا، فتنہ زائے
اے بہ حرم چہرہ سائے
تیز ترک گام زن منزلِ ما دور نیست

توضیحات

ناقہ: اونٹنی
آھو: ہرن
سراب: ریت جو دور سے پانی معلوم ہو
شہاب: ٹوٹا ہوا ستارہ
لکّہ: ٹکڑا
گران: بھاری، مشکل
زمام: لگام
خورش: خوراک، کھانا پینا
یاسمن: چنبیلی
درپس تل: ٹیلے کے پیچھے
دَرا: جَرَس، گھڑیال
فتنہ زا: فتنہ پیدا کرنے والا

سیّار: مسافر، سفر کی حالت میں
گام زن: قدم بڑھا
شبِ ماھتاب: چاندنی رات
نادیدہ خواب: نیند نہ دیکھے ہوئے۔ نہ سویا ہوا
سُبُک: ہلکا
لخت دل: دل کا ٹکڑا، عزیز، پیارا
خرام: چال، رفتار
خستہ شوی از مقام: تو رکنے سے اکتا جاتی ہے۔ بیزار ہو جاتی ہے۔
پا کشید: پاؤں کھینچ لیا، رک گیا
زیر و بمش: اس نغمے کا زیر یعنی اُتار اور بم یعنی چڑھاؤ
فتنہ ربا: فتنہ دور کرنے والا
چہرہ سای: پیشانی رگڑنے والا، سجدہ ریز (مصدر سائیدن = رگڑنا)

چند ترکیبات

ناقۂ سیار: چلتی رہنے والی اونٹنی

آھوی تاتار: ترکستان کا ھرن

دولتِ بیدار: جاگتی دولت یعنی خوش نصیبی

غوطہ زنی در سراب: سراب میں غوطہ لگاتی ہے، ریت مین ایسے بھاگتی ہے جیسے کوئی پانی میں تیرتا ہو

تند روی چون شہاب: تو ٹوٹے ہوئے ستارے کی طرح تیز چلتی ہے

چشم تو نادیدہ خواب: تیری آنکھ نے نیند نہیں دیکھی، تو بیدار رہتی ہے۔

لکۂ ابرِ روان: چلتے بادل کا ایک ٹکڑا

کشتیٔ بے بادبان: بغیر بادبان کا جہاز یا کشتی

مثلِ خَضِر راہ دان: حضرت خضر کی طرح راستہ جاننے والا، رھنما (خِضْر کا تلفظ یہاں خضِر ہے)

سبک گران: ھلکا، بھاری

لختِ دلِ ساربان: شتربان کی پیاری

سوزِ تو اندر زمام: لگام میں تیری تپش ہے

سازِ تو اندر خرام: تیری چال میں ساز ہے۔ چال میں تیری (قوت) برداشت یا تحمّل ہے

بے خورش: بے خوراک

تشنہ کام: پیاسا

مہ زسفر پا کشید چاند نے سفر سے پاؤں کھینچ لئے یعنی رک گیا۔

زیر و بمش جانفزا: اس نغمے کے زیر و بم یعنی نچلے اور بالائی سر روح افزا ہیں۔

ای بہ حرم چہرہ سای: اے حرم پر پیشانی یا چہرہ رگڑنے والی، یعنی حرم پر سجدہ ریز ہے

تیز ترک گام زن: اور تیز تر قدم چلا

منزلِ ما دور نیست: ھماری منزل دور نہیں ہے۔

محاورہ ما بین خدا و انسان

خدا

جہان را زِیک آب و گل آفرِیدم　　تو ایران و تاتار و زنگ آفریدی
من ازخاک پولادِ ناب آفریدم　　تو شمشیر و تیر و تفنگ آفریدی
تبر آفریدی نہال چمن را　　قفس ساختی طائر نغمہ زن را

انسان

تو شب آفریدی چراغ آفریدم　　سفال آفریدی ایاغ آفریدم
بیابان و کہسار و راغ آفریدم　　خیابان و گلزار و باغ آفریدم
من آنم کہ از سنگ آئنیہ سازم　　من آنم کہ از زہر نو شینہ سازم

توضیحات:

آب و گل: پانی اَور مٹی
ما بین: کے درمیان
تاتار: ترکستان
محاورہ: گفتگو، مکالمہ
زنگ: حبشہ، افریقہ کا ایک ملک جس کے باشندے سیاہ فام ہوتے ہیں
پولادِ ناب: خالص فولاد
تبرَ: کلہاڑی
نہال: پودا
قَفَس: پنجرہ
آفرِیدم (مصدر آفرِیدن): مین نے پیدا کیا
تُفنگ: بندوق

نغمہ زن: نغمہ سرا

سِفال: مٹی

ایاغ: پیالہ، جام

راغ: خودرو درختوں کا سلسلہ، جنگل

نوشینہ: شہد، یہاں مراد تریاق، زہر کے علاج کی دوا

زیک آب و گل (= از یک آب و گل): ایک پانی اور مٹی سے

نہال چمن را: باغ کے پودے کے لیے

قفس ساختی (مصدر ساختن): تو نے پنجرہ بنایا

کہسار: کوھسار

گلزار: باغ

آئینہ سازم: میں آئینہ بناتا ہوں

مصدر آفریدن: پیدا کرنا سے یہاں ماضیٔ مطلق کے افعال آئے ہیں آفریدم، آفریدی

مصدر ساختن: بنانا سے یہاں ماضی مطلق آیا ہے: ساختی

اسی ساختن مصدر سے یہاں مضارع آیا ہے: سازم

خود آزمائی

اس مکالے کے اشعار کا مندرجہ ذیل صورت میں اردو ترجمہ لکھیں:

خدا نے انسان سے فرمایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

انسان نے جواب دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

طیارہ

سرِ شاخِ گل طائرے یک سحر همی گفت باطائرانِ دگر
نداوند بال آدمی زاده را زمین گیر کردند این ساده را
بدو گفتم اے مرغکِ باد سنج اگر حرفِ حق با تو گویم مرنج
ز طیارہ ها بال و پر ساختیم سوئے آسمان رهگذر ساختیم
چه طیارہ آن مرغِ گردون سپَر پرِ او ز بالِ مَلک تیز تر
به پرواز شاہین ، به نیرو عقاب بچشمش ز لاهور تا فاریاب
بگردون خروشنده و تند جوش میانِ نشیمن چو ماهی خموش
چو آن مرغِ زیرک کلامم شنید مرا یک نظر آشنایانه دید
پَرش را بمنقار خارید و گفت که من آنچه گوئی ندارم شگفت
مگر اے نگاهِ تو بر چون و چند اسیرِ طلسمِ تو پَست و بلند
"تو کارِ زمین را نکو ساختی که با آسمان نیز پرداختی؟"

توضیحات

سرشاخ گل: پھول کی ٹہنی پر

طائر: پرندہ

همی گفت (= می گفت): کہہ رہا تھا

آدمی زادہ: انسان

زمین گیر: زمین پکڑنے والا، زمین نشین

باد سنج: ھوا ناپنے والا، پرواز کرنے والا

رھگذر: راستہ

مرنج (رنجیدن مصدر): رنجیدہ نہ ہو

گردون سپرَ (= گردون + سپر مصدر سپردن): آسمان طے کرنے والا

مَلک (جمع ملائک یا ملائکہ): فرشتہ

نیرو: طاقت

خروشندہ (مصدر خروشیدن چلانا، شور کرنا): شور کرنے والا

تندجوش: تیز رفتار، جلدی جوش میں آنے والا

نشیمن: گھونسلا، قیام گاہ

پرش: اس کا (اپنا) پر — اسیر طلسم: جادو کا قیدی

زیرک: چالاک — شگفت: تعجب

آشنایانہ: آشنا کی طرح، جاننے والے کی طرح — چون وچند: کیسا اور کتنا

پرداختی (مصدر پرداختن): تو نے توجہ کی، تو مشغول ہوا

نیکو ساختی: تو نے اچھا کر لیا، تو نے ٹھیک کیا

نکو (یا نیکو): اچھا

غزل ا

تیر و سنان و خنجر و شمشیرم آرزوست — با من میا کہ مسلک شبّیرم آرزوست

گفتند لب ببند و ازِ اسرارِ ماگو — گفتم کہ خیر، نعرۂ تکبیرم آرزوست

از روزگارِ خویش ندانم جز این قدر — خوابم زِیاد رفتہ و تعبیرم آرزوست

گفتند ہرچہ در دلت آید زما بخواہ — گفتم کہ بی حجا بی تقدیرم آرزوست

توضیحات

شمشیرم آرزوست (م اس غزل میں ضمیر شخصی حالت مفعولی میں ہے یعنی مرا = مجھے): مجھے شمشیر کی خواھش یا آرزو ہے

گفتم: میں نے کہا (مصدر گفتن)

لب ببند: لب بند رکھ، خاموش رہو (ببند فعل امر، مصدر بستن)

اسرار: (مفرد: سر) اسرار = بھید

مگو: مت کہو (مصدر گفتن سے فعل نہی)

خیر: نہیں

نعرۂ تکبیر: اللہ اکبر کا نعرہ

دلت (= دل + ت): تیرا دل

زما بخواہ (= از ما بخواہ) ہم سے مانگ • بخواہ، مصدر خواستن سے فعل امر

بے حجابی: بے پردہ ہونا، ظاہر ہونا (= بے حجاب + ی)

روزگار: زمانہ

ندانم: میں نہیں جانتا (ندانم، مصدر دانستن سے فعل مضارع منفی)

جز این قدر: سوائے اس قدر کے، سوائے اتنے کے

کو: کہاں

نگاہ ناز: ناز نخرے والی نگاہ

دلم ربود (ربودن مصدر): میرا دل چھین لیا

عمرت (عمر+ت): تیری عمر

دراز باد: لمبی ہو (باد: بود کی دعائیہ حالت)

زیادرفتہ (= از یاد رفتہ) بھولا ہوا

خود آزمائی

۱۔ذیل کے افعال قواعد کی رو سے کیا ہیں، وہ مصدر بھی بتائیے جن سے یہ بنے ہیں

میا، گفتند، مگو، ندانم، رفتہ است، ربود

۲۔اس غزل کے اشعار کو اردو میں ترجمہ کریں

غزل ۲

چون چراغِ لاله سوزم در خیابانِ شما ‏ اے جوانانِ عجم جانِ من و جانِ شما
غوطه ها زد در ضمیرِ زندگی اندیشه ام ‏ تا بدست آورده ام افکارِ پنہانِ شما
مہر و مہ دیدم نگاہم برتر از پروین گذشت ‏ ریختم طرحِ حرم در کافرستانِ شما
فکر رنگینم کند نذرِ تہی دستانِ شرق ‏ پارۂ لعلی که دارم از بدخشانِ شما
می رسد مردے که زنجیرِ غلامان بشکند ‏ دیده ام از روزنِ دیوارِ زندانِ شما
حلقه گردِ من زنید اے پیکرانِ آب و گل ‏ آتشے در سینه دارم از نیا کانِ شما

توضیحات

چون چراغ لالہ: لالہ کے (پھول کے سرخ) چراغ کی طرح
چون چراغ لالہ سوزم: میں لالہ کے پھول کی طرح جل رہا ہوں (لالہ کا پھول آگ کی طرح سرخ ہوتا ہے)
خیابان: کیاری (آج کل فارسی میں "خیابان" سڑک
جانِ من و جانِ شما: (ب حذف ہے یعنی بجان من و بجان شما) میری اور تمہاری جان کی قسم
طرح ریختم: میں نے بنیاد ڈالی
تہی دستانِ شرق: مشرق کے خالی ھاتھ (اور مفلس) لوگ
بدخشان: موجودہ افغانستان (ایرانِ قدیم) کا ایک مقام جہان کے لعل مشہور ہیں
پیکرانِ آب و گل: پانی اور مٹی کے پتلے یعنی انسان
اندیشہ: فکر، خیال، سوچ
اندیشہ ام: (اندیشہ من) میری فکر، میری سوچ
بدست (= بہ دست) آوردہ ام (مصدر بدست آوردن = حاصل کرنا) ہاتھ مین لایا ہوں، میں نے حاصل کئے ہیں
افکار پنہان شما: تمہارے چھپے ہوئے خیالات (افکار جمع فکر کی)
مہر و مہ دیدم (= مہر و ماہ دیدم): مین نے سورج اور چاند دیکھے (مصدر دیدن)
نگاھم: میری نگاہ، میری نظر
ریختم طرح (مصدر طرح ریختن): میں نے بنیاد رکھی
کافرستان: کفرستان، کافروں کی جگہ یا ملک

نذر کند (مصدر نذر کردن): نذر کرتا ہے ۔ پیش کرتا ہے

فکر رنگینم: میری رنگین فکر

پارہ لعلی: ایک لعل کا ٹکڑا

دارم (مصدر داشتن): میں رکھتا ہوں

می رسد مردی (رسیدن مصدر): ایک مرد آپہنچے گا

بشکند (مصدر شکستن): توڑ ڈالے گا

دیدہ ام: میں نے دیکھا ہے

روزن دیوار زندان: قید خانے کے روشن دان کی دیوار

حلقہ زنید: دائرہ بناؤ، جمع ہو جاؤ مصدر زدن سے مضارع زند

آتشی: ایک آگ، تپش

نیاکان (جمع "نیا" کی، بزرگ): بزرگان ۔ اسلاف ۔ باپ دادا

خود آزمائی

۱۔ غزل کے آخری تین شعروں کا اردو مین ترجمہ کریں

۲۔ مندرجہ ذیل افعال گرائمر میں کیا ہیں؟ سوزم، آوردہ ام، ریختم، می رسد، زنید

۳۔ وہ مصدر بھی بتائیں جن سے مندرجہ بالا افعال بنے ہیں ۔